



بائبل اسڈی گائیڈ پیشن گوئی کی تالیف کا جذبہ۔

ناقابل بیان محبت بائبل مطالعہ گائیڈ

حق اشاعت (c)

2017 انکشاف اشاعتیں

تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں۔

www.RevelationPublications.com

PublisherForGod@gmail.com

تقسیم کی اجازت دینے والی شرائط۔

ہمارے یقین یہ ہے کہ اگر آپ کو کاپی نہیں کرتے اور دوسروں کے ساتھ بانٹوں گے نہیں تو آپ خداوند کے سامنے جوابدہ ہوں گے لہذا ہم آپ کو حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ آپ بائبل اور آپ کو مندرجہ ذیل تحت راکٹی سے پاک کرنے کی اجازت دیں۔ یہ مواد PDF فامیٹ میں محفوظ کیا جاسکتا یا موٹو کاپی اور بائبل کے لئے پرنٹ کیا جاسکتا ہے۔ اسے کسی بھی طرح فروخت یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا اور یہ حق اشاعت ہر پے در پے کاپی میں رہنا چاہیے۔

مرلن بیر میں کے سوالات اور تالیف کی پبلک ڈومین تحریروں سے E.G کردہ سفید
اشاعتیں۔

کوکری مثال۔ (c) Bigstockphoto.com

اندرونی عکاسی۔ مرلن بیر میں۔

نیبادشاہ جیمزورٹن سے لیا گیا کلام ©۔ کاپی رائٹ © 1982 از تھامس نیلسن۔ اجازت کے
ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام حقوق کی دوبارہ خدمت کی گئی۔



سبق 1

محبت کیا ہے؟

1۔ محبت کی واحد سچی اور قابل اعتماد تعریف کیا ہے اور اس کے بیٹے کے
تحفے کی وجہ سے کیا کیا گیا؟

اور ہم اس محبت کو جانتے ہیں اور مانتے ہیں جو خدا ہمارے لئے رکھتا
ہے۔ خدا محبت ہے۔ اور جو محبت میں رہتا ہے وہ خدا میں رہتا
ہے۔ اور خدا اس میں رہتا ہے۔ (1 یوحنا 4:16)

خدا کی بائبل کی تشریح کیا ہے؟ خدا محبت ہے۔ ہماری دنیا کو مسیح
دے کر۔ خدا نے بنی نوح انسان کے لئے اپنی محبت ظاہر کی۔ خدا نے دنیا
سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا کلو تا بیٹا دیا۔ جو کوئی بھی اس پر یقین رکھتا ہے
وہ ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ 'جی ہاں' ہمیشہ کی زندگی۔ یہ وہ

محبت ہے جو قانون کی تکمیل ہے۔ صرف وہی جس کا دل گرے ہوئے انسان کے لئے ہمدردی سے بھرا ہوا ہے۔ جس کسی مقصد سے محبت کرتا ہے۔ مسیح جیسی حرکتوں سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ وہ اس کو دیکھ سکتا ہے جو پوشیدہ ہے۔ صرف وہی جو اپنے ساتھیوں کو کسی مقصد سے پیار کرتا ہے۔ وہ خدا کو جان سکتا ہے۔ جو ان لوگوں سے محبت نہیں کرتا جن کے لئے باپ نے بہت کچھ کیا ہے وہ خدا کو نہیں جانتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے گر جاگھروں میں حقیقی زندگی بہت کم ہے۔ الہیات ہے وقعت ہے جب تک کہ یہ محبت سے سیر شدہ نہ ہو۔

(2)۔ جب ہم خدا اور ان کی کامل محبت کو جاننے کے لئے آتے ہیں تو اس کے بارے میں ہمارے دماغ سے کیا نکالا جاتا ہے؟

محبت میں کوئی خوف نہیں ہے۔ لیکن کامل محبت خوف سے باہر نکلتا ہے۔ کیونکہ خوف میں عذاب شامل ہے۔ لیکن جو خوف سے محبت کرتا ہے وہ محبت میں کامل نہیں ہے (1 یوحنا 4:18)

کہ خدا محبت ہے ایک وحی ہے، کیونکہ مردوں کو کبھی بھی اس کے لئے حقیقت نہیں مل سکتی ہے۔ وحی فلاح و بہبود کے لئے انتہائی اہمیت ہے۔ یہ کہ ایک روح ہے (1 یوحنا 4:24) اہم ہے لیکن یہ اس طرح کے ہونے والے خوشحالی تعلقات کے امکانات کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا کہ "خدا نور ہے" (1 یوحنا 5:1) ذہنی طور پر تسلی بخش ہے، لیکن سبھی خالص، خدا کے لئے تمام نظریات کا خیال خیال ہے۔ سکون کے بجائے خوف لا سکتا ہے کیونکہ ہم جو ہیں اسکی روشنی میں، ایسا خدا ہم میں کیا بھلائی تلاش کر سکتا ہے؟ لیکن جب ہم سیکھتے ہیں کہ خدا محبت ہے، خوف کی جگہ اعتماد ہے، اور ہم اپنے آپ کو اپنے آسمانی باپ کے ہاتھ میں دیتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ ہمارا خیال رکھتا ہے (1 یطرس 5:7)

(3)۔ خدا کی ثابت قدمی اور ہم پر رحم کب تک رہے گا؟

یہ سوواہ نے مجھے پرانا ظاہر کیا ہے، کہا ہے! 'ہاں' میں نے تم سے
ایک لازوال محبت کی ہے۔ لہذا میں نے آپکو شفقت سے کھینچا
ہے (یرمیاہ 3:31)

خدا محبت ہے اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ کوئی وقت ایسا نہیں
ہے جب وہ محبت نہ ہو یا نہ ہو۔ اسکی فطرت کبھی نہیں بدلتی محبت ماضی میں
اس کا غالب معیار رہا ہے۔ اور آئندہ بھی رہے گا۔ ہم اپنے لئے ثابت کر
سکتے ہیں، جیسا کہ چارلس ویسلی کہتے ہیں، جب خدا سے اپنے تعلق کے
بارے میں بات کرتے ہیں "اپنی فطرت اور تیرا نام محبت ثابت کرنے کے
لئے تمام ابدیت کے ذریعے۔"

4۔ محبت میں، خدا نے ہمیں اپنی تصویر میں ذہانت اور انتخاب کی آزادی
کے ساتھ بنایا۔ اس کی وجہ سے وہ ہم سے اس کے ساتھ مل کر کیا کرنے کو
کہتا ہے؟

خداوند فرماتا ہے، 'اب آؤ، اور ہم مل کر سوچیں۔ تمہارے گناہ
سرخ رنگ کے ہیں۔ وہ برف کی طرح سفید ہوں گے۔ اگرچہ وہ
کرمن کی طرح سُرخ ہیں۔ وہ اون کی طرح ہوں گے
(اشعیا 1:18)۔

یہ بیان کہ خدا محبت ہے، نجات کے منصوبے کو سمجھنے میں لا
محدود اہمیت کا حامل ہے۔ صرف محبت ہی اسکی مخلوق کو آزاد مرضی دے
گی اور اس مصیبت کو اٹھانے کا خطرہ لاحق کرے گی جو گناہ نے فرشتوں
کے ساتھ ساتھ گرے ہوئے انسانوں کو بھی پہنچایا ہے۔ صرف محبت ان
لوگوں کی خوشگوار رضا کارانہ خدمات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے جو
اپنے راستے پر جانے کے لئے آزاد تھے۔ اور جب گناہ آتا ہے، صرف
محبت ہ صبر اور ارادہ رکھ سکتی ہے تاکہ ایسا منصوبہ بنایا جاسکے جو کائنات کو
اچھے اور بُرے کے درمیان بڑے تنازع میں بنیادی حقائق کی مکمل تفہیم کے

قابل بنایے اور اس طرح مزید کسی بغاوت کے خلاف یقینی بنائے خود پسندی اور نفرت۔

گناہ کے خلاف جنگ میں، خداوند سچا پیار ہونے کے باوجود، صرف سچ اور محبت کا استعمال کر سکتا ہے، جبکہ شیطان چالاک جھوٹ اور ظالمانہ طاقت کا استعمال کرتا ہے۔ صرف محبت ہی اس منصوبے کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے جو پہلے بیٹے کو اسکی زمینی زندگی، موت اور قیامت کے ذریعے نسل انسانی کو گناہ کے گناہ اور نسل کا سربراہ بن جائے گی۔ (۹۷) اپنی فطرت سے خدا اور حیرت انگیز منصوبے کو واضح کرنے اور اس پر عمل کرنے پر مجبور ہوا (یوحنا 3:16)۔

(5)۔ کیونکہ خدا محبت ہے، ہمارے مسیحی تجربے کا سب سے بڑا اور بنیادی عنصر کیا ہے؟

اور اب ایمان، امید، محبت، یہ تینوں پر قائم رہیں۔ لیکن ان میں سب سے بڑی محبت ہے (1 کرنتھیوں 13:13)۔

جب یہ سمجھ لیا جائے کہ کردار کی تمام خوبیوں میں سے محبت خدا کی فطرت کو بیان کرنے کے لئے الہام استعمال کرتی ہے تو یہ دیکھنا آسان ہوتا ہے کہ رسول کو یہ کیوں کہنا چاہیے کہ روح کی تمام تحائف سے بڑھ کر یہ سب بڑا ہے (دیکھیں 1 یوحنا 4:7,8,16) طرز زندگی کے طور پر، محبت زیادہ موثر ہے، زیادہ فاتح ہے، زیادہ اطمینان بخش ہے، روح کی مختلف تحائف کے قبضے اور مشق کے مقابلے میں۔ 12 (1 کرنتھیوں 12:31 دیکھیں) خدا اور ہمارے ساتھیوں کے لئے محبت خدا کے ساتھ ہم آہنگی کا اعلیٰ ترین اظہار ہے (دیکھیں متی 22=37,40 T 139 8) مومن کی زندگی میں محبت زندہ رہنا کسی کے مسیحیت کے اخلاص کا بڑا امتحان ہے۔

ایک مسیحی ہونا مسیح کی طرح ہونا ہے۔ جو نیک کام کرتا رہا (اعمال 10:38) عیسائی بھروہ ہے جو یسوع کی روح میں ان سب کے ساتھ بھلائی کرتے ہیں جن کو ان کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اسے بغیر مفاد کے

کرتے ہیں۔ لیکن اس لئے کہ ان کے دلوں میں خدا کی محبت ان کے لئے کچھ اور کرنا ناممکن بنا دیتی ہے۔

(6)۔ یہ آیت کیسی ہے؟ ترجیح کی سطح اور محبت کی اہمیت بیان کریں؟

لیکن ان سب چیزوں سے بڑھ کر محبت کو ڈالیں جو کہ کمال کا بندھن ہے (کلیسیوں 3:14)

خدا سے محبت اور اپنے پڑوسی سے محبت انسان کا پورا فرض ہے۔ برادار نہ مہربانی کے بغیر ہم خدا یا اپنے ساتھیوں کے لئے محبت کا فضل کو ظاہر نہیں کر سکتے۔

مسیح ایک ایسی محبت پیش کرتا ہے جو علم کو منتقل کرتی ہے۔ یہ محبت ہماری زندگی سے الگ چیز نہیں ہے۔ بلکہ یہ پورے وجود کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہے۔ وہ آسمان جس پر عیسائی چڑھ رہا ہے صرف وہی حاصل کرے گا جس کے پاس یہ تاج ہے۔ یہ ایک نیا پیار ہے جو روح کو پھیلا دیتا۔ پورا ناپچھے رہ گیا ہے۔ محبت بڑی پابند چیز ہے یا طاقت ہے۔ جب کی قیادت ہوتی ہے تو، ذہن اور روح کے تمام استاذہ درج ہوتے ہیں۔ خدا سے محبت اور انسان سے محبت آسمان کو واضح عنوان دے گی۔

(7)۔ اگرچہ پیش گوئیاں، لوگ، اور علم ختم ہو سکتا ہے، ہم اس پر کیا اعتماد کر سکتے ہیں جو کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

محبت کبھی نہیں ہارتی، لیکن چاہے پیش گوئیاں ہوں، وہ ناکام ہو جائیں گی۔ چاہے زبانیں ہو، وہ ختم ہو جائے گی، چاہے علم ہو یہ ختم ہو جائے گا۔ (1 کرنتھیوں 13:8)

سچی محبت کسی پتے یا پھول کی طرح نہیں گرتی (دیکھیں یعقوب 1:11) (پطرس 1:24) جب ایک پھول دھوپ کے اوقات میں اپنی

خوشبوں اور خوبصورتی دیتا ہے، اس نے اپنا مقصد پورا کیا ہے، لیکن اور ٹھنڈی ہوائیں اور ٹھنڈا اس کی وجہ سے پورے کے مر جھانے اور گرنے کا سبب بنتی ہیں۔ محبت ہمیشہ ایک جیسی رہتی ہے۔ جس سے چاروں طرف سے اعتماد اور امید اور یقین کی خوشبوں بہتی ہے۔ ایسا ہونا چاہیے۔ کیونکہ محبت قانون کی بنیاد ہے، اور خدا کا قانون ابدی ہے (دیکھیں زبور 160:119، متی 17:05، لوقا 16:17)

ہر مومن کو روح کے اس پھل کو کاشت کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ہر مومن کو یقین دلایا جاسکتا ہے کہ زندگی کا کوئی تجربہ نہیں ہو سکتا جس کیلئے محبت رزق نہیں دیتی تمام مسائل کو حل کرنے کے لئے ہر وقت محبت پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔

(8)۔ کیونکہ خدا کا کردار محبت ہے، اس کی چار خصوصیات کیا ہیں؟ اس کی حکومت کا؟

راستبازی اور انصاف تیرے تخت کی بنیاد ہیں۔ رحمت کی سچائی آپ کے چہرے کے سامنے ہے۔ (زبور 14:89)

خدا کی محبت کا اظہار اس کے انصاف میں اس کی رحمت سے کم نہیں کیا گیا ہے۔ انصاف اس کے تخت کی بنیاد ہے، اور اس کی محبت کا پھل ہے۔ سچائی اور انصاف سے رحمت کو طلاق دینا شیطان کا مقصد تھا۔ اس نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ خدا کے قانون کی صداقت امن کا دشمن ہے لکن مسیح ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی منصوبہ بندی میں وہ ایک دوسرے کے ساتھ شامل ہیں؛ ایک دوسرے کے بغیر وجود نہیں رکھ سکتا "رحم اور سچ ایک دوسرے سے ملتے ہیں صداقت اور امن نے ایک دوسرے کو چوما" (زبور 10:85)۔

اس کی زندگی اور اس کی موت سے، مسیح نے ثابت کیا کہ خدا کا انصاف اس کی رحمت کو ختم نہیں کرتا، لیکن یہ کہ گناہ معاف کیا جاسکتا ہے، اور یہ کہ قانون صیغ ہے، اور اس کی پوری طرح تعمیل کی جاسکتی ہے۔ شیطان کے الزامات کی تردید کی گئی۔ [N.P] مسیح کا فضل اور خدا کا قانون لازم

اور ملزوم ہیں۔ یسوع میں رحمت اور سچ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔

[AG74]

(9)۔ چونکہ خدا محبت اور اس کی حکومت محبت پر مبنی ہے، اس طرح یہ محبت اور اس کے قانون کو کیسے برابر کرتا ہے؟

محبت پڑوسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔ اس لئے محبت قانون کی تکمیل ہے (رومیوں 13:10)

خدا کا قانون، اپنی فطرت سے، ناقابل تغیر ہے، یہ مرضی اور اس کے مصنف کے کردار کا انکشاف ہے۔ خدا محبت ہے، اور اس کا قانون محبت ہے۔ اس کے دو عظیم اصول ہیں خدا سے محبت اور انسان سے محبت۔ محبت قانون کی تکمیل ہیں۔ (رومیوں 13:10) خدا کا کردار صداقت اور سچائی ہے۔ اس کے قانون کی نوعیت یہی ہے۔ زبور نگار کہتا ہے تمہاری شریعت سچ ہے تمہارے تمام احکام راستبازی ہیں (زبور 142، 172، 119:12:7) ایسا قانون، خدا کے ذہن اور مرضی کا اظہار ہونے کے ناطے، اس کے مصنف کی طرح پائدار ہونا چاہیے (جی، سنی 467)

(10)۔ یہ آیت کیسی ہوتی ہے؟ حیرت انگیز محبت کرنے والے مسیح نے ہمیں صلیب پر نوازا۔

اپنے دوستوں کے لئے اپنی جان دینے کے علاوہ اس سے بڑی محبت کوئی نہیں (یوحنا 13:15)۔

محبت یونان میں *aqapō*، جس کے معنی کی انگریزی لفظ محبت نا کافی طور پر جھلکتی ہے ہمارے لفظ "محبت" نا کافی طور پر جھلکتی ہے۔ ہمارے لفظ "پیار" کا مطلب بہت سی مختلف چیزیں ہیں، اور بہت سی متنوع خیالات کو بیان کرتی ہے۔ کہ اس ترجیع سے *agapē* کا حقیقی مفہوم چھپا

ہوا ہے۔ یونانیوں کے پاس تین الفاظ تھے کہ ہم ان خیالات کو اپنے ایک لفظ "محبت" کے ذریعے بیان کرنا چاہتے ہیں aqapan philein اور ایرن۔ فلین عام طور پر جذبات اور جذبات پر مبنی پیار، جذباتی محبت کی وضاحت کرتا ہے۔ جب تک کہ یہ جذبات پر مبنی ہے یہ جذبات میں تبدیلی کے ساتھ مشروط ہے۔ ایرن پر جوش، جنسی "محبت" محبت کی نشاندہی کرتی ہے جو بنیادی طور پر جسمانی جذبات پر کام کرتی ہے۔ محبت کی کچھ اقسام کو اس قسم کی "محبت" کے تحت درجہ بندی کیا جاسکتا ہے۔ eran نے عہد نامے (NT) میں استعمال نہیں ہوتا۔ این ٹی اگپین میں، جب فیلمین کے برعکس، محبت کو عزت اور احترام کے نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ احساس کو اصول میں اس طرح شامل کرتا ہے کہ اصول جذبات کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ ذہن اور ذہانت کی اعلیٰ طاقتوں کو کھیل میں لاتا ہے۔ جب کہ فیلین ہمیں صرف "پیار" کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو ہم سے پیار نہیں کرتے۔ اگاپان ہے لوٹ ہے، جبکہ ایران خالصا Ish خود غرض ہے اور یہاں تک کہ فیلین، بعض اوقات، کو دغرضی سے متاثر ہو سکتا ہے۔

اسم کی شکل، اگپا تقریباً صرف بائبل تک محدود ہے۔ نئے عہد نامے کا اگپا اپنی اعلیٰ ترین اور سچی شکل میں محبت ہے، وہ محبت جس سے بڑی کوئی محبت نہیں ہے جو انسان کو دوسروں کے لئے خود کو قربان کرنے پر مجبور کرتی ہے (یوحنا 13:15) اس کا مطلب خدا کے لئے تعظیم اپنے ساتھی مردوں کا احترام ہے۔ یہ سوچ اور عمل کا ایک الہی اصول ہے جو کردار کو بدلتا ہے، جذبات کو کنٹرول کرتا ہے اور محبت کو بڑھاتا ہے۔

11۔ جب اسرار۔ خدا سے چٹھکار پانے والی محبت اور مسیح کی خود قربانی کی محبت انجیل کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔ کسی کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے؟

ان پر یہ انکشاف ہوا ہے وہ خود نہیں بلکہ ہماری طرف سے ان چیزوں کو خدمت کر رہے تھے۔ جواب آپکو ان لوگوں کے ذریعے بتائی جا رہی ہے۔ جنہوں نے آپکو آسمان سے بھیجے گئے

روح القدس کے ذریعے خوش خبری سنائی ہے (1)

پطرس (1:12)

ہمارے ساتھ رہنے کے لئے یسوع خدا مردوں اور فرشتوں دونوں پر ظاہر کرتا تھا وہ خدا کا کلام تھا۔ خدا کی سوچ نے قابل سماعت بنایا۔ اپنے شاگردوں کے لئے اپنی دُعا میں کہتا ہے "میں نے ان کے لئے تمہارا نام بیان کیا ہے۔ مہربان اور مہربان صبر کرنے والا بھلائی اور سچائی سے بھر پور، تاکہ وہ محبت جس سے۔۔ نے مجھ سے محبت کی ہے ان میں رہو، اور میں ان میں۔"

لیکن اس کے زمینی بچوں کے لئے تنہا یہ وحی نہیں دی گئی۔ ہماری چھوٹی دنیا کائنات کی سبق آموز کتاب ہے۔ خدا کا فضل کا حیرت انگیز مقصد، محبت کو چھڑانے کا اسرار، وہ موضوع ہے جس میں "فرشتے دیکھنا چاہتے ہیں" اور یہ لامتناہی عمروں تک ان کا مطالعہ رہے گا۔ چھڑایا گیا اور ناپید دونوں مخلوق مسیح کی صلیب میں ان کی سائنس اور ان کے گیت کو پائیں گے۔ یہ دیکھا جائے گا کہ حضرت عیسیٰ کے چہرے پر چمکتا جلال خود پسندی کی محبت کی شان ہے۔ روشنی میں یہ دیکھا جائے گا کہ خود کو ترک کرنے کا قانون زمین اور آسمان کی زندگی قانون ہے۔ کہ "جو محبت اس کی اپنی نہیں" خدا کے دل میں اسکا منبع ہے "اور یہ کہ حلیم اور ادنیٰ میں اس کا کردار ظاہر ہوتا ہے جو روشنی میں رہتا ہے۔ جس کے پاس کوئی آدمی نہیں جاسکتا۔

(12)۔ ایک بار جب ہم مسیح، "زندہ پانی" پیتے ہیں اور اسکی محبت کا تجربہ کرتے ہیں، تو دو چیزیں کیا ہوں گئی؟

لیکن جو پانی پیتا ہے جو میں اسے دو گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ لیکن جو پانی میں اسے دو گا وہ اس میں پانی کا ایک جسم بن جائے گا جو ابدی زندگی میں نکلتا ہے۔ (یوحنا 4:14)

'دو' اور یہ تمہیں دیا جائے گا (لوقا 6:38) کیونکہ خدا کا کلام "باغوں کا چشمہ، زندہ پانیوں کا ایک کنواں اور لبنان کی نہریں ہیں"۔ (غزل)

العزرات 4:15) وہ دل جس نے ایک بار مسیح کی محبت کا مزہ چکھا ہے، اور جیسا کہ آپ دیتے ہیں۔ آپکو زیادہ اور زیادہ مقدار میں ملے گا۔ روح پر خدا کی ہر وحی جاننے اور محبت کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے۔ دل کی مسلسل فریاد، "آپ سے زیادہ" ہے۔ اور ہمیشہ روح کا جواب ہے "بہت زیادہ" رومیوں 5:9, 10 کیونکہ ہمارا خدا جو کچھ ہم پوچھتے ہیں یا سوچتے اس سے کہی زیادہ کرنے پر خوشی ہوتے ہیں۔ (افسیوں 3:20)

یسوع کو، جس نے اپنے آپکو کھوئی ہوئی انسانیت کی نجات کے لئے خالی کر دیا۔ روح القدس بغیر پیمائش کے دیا گیا۔ تو یہ مسیح کے ہر پیرو کار کو دیا جائے گا جب پورا دل اس کے رہنے کے لئے ہتھیار ڈال دیا جائے گا۔ ہمارے رب نے خود حکم دیا ہے۔ "روح سے بھر جاو" (افسیوں 5:18) اور یہ حکم اسکی تکمیل کا وعدہ بھی ہے یہ باپ کی اچھی خوشنودی تھی کہ مسیح میں "تمام کمالات رہنا" اور اس میں تم بھرے ہو۔

13۔ مسیح نے باپ سے ہمارے لئے اندر کیا ڈالنے کو کہا تا کہ ہم باپ کی محبت کی تمام جہتوں اور کردار کی تبدیلی کا تجربہ کر سکیں؟

اور میں نے ان کے سامنے تمہارا نام ظاہر کیا ہے اور میں اسکا اعلان کروں کہ جس محبت سے تو نے محبت کی وہ ان میں ہو اور میں ان میں (یوحنا 17:26)

اور یہ کیسی یقین دہانی ہے کہ خدا کی محبت ان سب کے دلوں میں رہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں! اے نجات فراہم کی جاتی ہے کیونکہ وہ ان تمام چیزوں کو بچانے پر قادر رہے جو اس کے ذریعے خدا کے پاس آتے ہیں۔ حیرت میں ہم کہتے ہیں، یہ چیزیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ لیکن یسوع اس سے کم کسی چیز سے مطمئن نہیں ہوں گے۔

جو لوگ یہاں اس کے دکھوں میں شریک ہیں، اسکی تذلیل، اسکے نام کی خاطر برداشت کرتے ہیں، ان کو خدا کی محبت ان کے ساتھ ملنی چاہے جیسا کہ بیٹے پر تھی۔ ایک جو جانتا ہے، اس نے کہا "باپ خود آپ

سے محبت کرتا ہے "جسکو اس محبت کی لمبائی، چوڑائی، اونچائی اور گہرائی کا تجرباتی علم ہو۔ اس نے ہمیں اس حیرت انگیز حقیقت کا اعلان کیا ہے۔

یہ محبت خدا کے بیٹے پر ایمان کے ذریعے ہماری ہے۔ اس لئے مسیح کے ساتھ تعلق کا مطلب ہمارے لئے ہر چیز ہے۔ ہمیں اسکے ساتھ ایک ہونا ہے۔ جیسا کہ وہ باپ کے ساتھ ہے، اور پھر ہم لا محدود خدا کے ذریعے مسیح کے ارکان کے طور پر، زندہ بیل کی شاخوں کی طرح محبوب ہیں پیرنٹ اسٹاک سے منسلک ہونا ہے۔ اور بیل سے پرورش حاصل کرنا ہے۔ مسیح ہمارا شاندار سر ہے۔ اور خدا کے دل سے الہی محبت بہتی ہے۔ مسیح میں ٹکی ہوئی ہے۔ اور ان لوگوں تک پہنچائی جاتی ہے جو اس کے ساتھ متحد ہیں۔ روح میں داخل ہونے والی الہی محبت اسے شکر گزاری سے متاثر کرتی ہے اسے اسکی روحانی کمزوری، عزور، باطل اور خود غرضی سے آزاد کرتی ہے اور ان تمام چیزوں سے جو مسیحی کردار کو خراب کرتی ہے۔

(14)۔ خدا کی محبت کسے دل میں حاصل کی جاتی ہے اور پھر دوسروں تک کیسے پہنچائی جاسکتی ہے؟

اب امید مایوس نہیں کرتی کیونکہ خدا کی محبت ہمارے دلوں میں روح القدس کے ذریعے ڈالی گئی ہے جو ہمیں نہیں دی گئی ہے

(رومیوں 5:5)

روح خالص محبت کی نہروں سے کھلایا جاتا ہے جو مسیح کے دل سے بہتی ہے، ایک ایسی چشمہ کے طور پر جو کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ دل کو کیسے تیز کیا جاتا ہے۔ اس کے محرکات کو کسے پڑھایا جاتا ہے، اس کے جذبات کو اس اتحاد سے گہرا کیا جاتا ہے! روح القدس کی تعلیم اور نظم و ضبط کے تحت، خدا کے بچے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ واقعی مخلصانہ طور پر، متاثرہ طور پر، بغیر کسی جانبداری کے اور منافقت کے اور یہ اس لئے کہ دل یسوع سے محبت کرتا ہے۔ ایک دوسرے کے لئے ہمارا پیار خدا سے ہمارے مشترکہ تعلق سے پھوٹتا ہے۔ ہمارے آسمانی باپ کی دنیا

میں اسکے اکلوتے بیٹے کے تحفے میں محبت ہر روح کو متاثر کرنے کے لئے کافی ہے۔ ہر سخت، محبت دل کو تسکین اور کوتاہی میں پگھلانے لے لئے۔ اور پھر بھی آسمانی ذہانیت ان لوگوں میں دیکھے گئی جن کے لئے مسیح مر گیا۔ اور تمام اچھی چیزوں کے دینے والے کے لئے شکریہ اور پیار کا کوئی جواب نہیں؟ کیا معمولی اہمیت کے معاملات وجود کی پوری طاقت کو جذب کر لیتے ہیں اور خدا کی محبت کا کوئی واپسی نہیں ملتی؟ کیا راستبازی کا سورج بیگار چمکے گا؟ خدا نے کیا کہا ہے اس کے پیش نظر کیا اس کے دعوے آپ پر کم ہو سکتے ہیں؟ کیا ہمارے دل ایسے ہیں جن کو چھو جا سکتا ہے، جو الہی محبت سے متاثر ہو سکے ہیں؟ کیا ہم منتخب بننے کے لئے تیار ہے؟ کیا خدا نے اسکی نظر ہم پر نہیں ڈالی، اور کیا اس نے ہمیں اپنے نور کا پیغام بھیجنے کا حکم نہیں دیا؟ ہمیں ایمان میں اضافے کی ضرورت ہے۔ ہمیں انتظار کرنا چاہیے ہمیں دیکھنا چاہیے، ہمیں دعا کرنی چاہیے، ہمیں کام کرنا چاہیے التجا ہے کہ روح القدس ہم پر کثرت سے ڈالا جائے۔ تاکہ ہم دنیا میں روشنی بن سکے۔

اب میں سمجھ گیا ہوں کہ محبت کی واحد حقیقی تعریف اور ذریعہ خدا ہے اور اسکی محبت لازوال ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں شکر گزار ہوں کہ خدا مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اسنے مجھے انتخاب کی آزادی دی ہے اور میرا انتخاب یہ ہے کہ میں اسے اپنے پورے دل سے پیار کروں!

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کی عیسائی ہونا ناممکن ہے اور خدا کی محبت مجھے بھرنے اور دوسروں تک پہنچنے نہ دیں۔ میں اپنے آپ کو اسکے حوالے کرتا ہوں تاکہ وہ مجھ میں رہ سکے اور میرے ذریعے دوسروں کی زندگیوں کو چھو سکے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

اب میں سمجھ گیا ہوں کہ خدا کی حکومت راسبازی، انصاف، رحم اور سچائی پر مبنی ہے۔ تمام فرشتوں کے ساتھ ساتھ، میں اُس دن کا منتظر ہوں جس دن بدعنوان زمینی حکومتیں سب ختم ہو جائے اور خدا کی حکومت پوری کائنات میں اعلیٰ حکمرانی کرے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں شکر گزار ہوں کہ مسیح نے باپ سے کہا کہ وہ اپنی محبت ہمارے اندر ڈال دے۔ میری مخلصانہ دعا ہے کہ میں اپنے دل میں باپ کی محبت کی تمام جہمتوں اور کردار کی تبدیلی کو قبول کروں۔



سبق 2

خدا کی محبت اسکے رزق سے ظاہر ہوتی ہے۔

(1)۔ کسی نعمت سے ہم آئے ہیں بشمول حتمی تحفہ یسوع مسیح؟

ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ اوپر سے آتا ہے اور روشنی کے باپ کی طرف سے آتا ہے، جسکے ساتھ کوئی تبدیلی یا سایہ نہیں ہے۔
(یعقوب 1:17)

تخلیقی طاقت کا ہر مظہر لا محدود محبت کا اظہار ہے۔ خدا کی حاکمیت میں تمام مخلوقات کے لئے نعمت کی بھرپوری شامل ہے۔ مسیح کے تحفے کے ذریعے ہی ہمیں ہر نعمت ملتی ہے۔ اس تحفے کے ذریعے ہمارے پاس آئے دن یہ ہوا وہ کی بھلائی کا نہ ختم ہونے والا بہاؤ آتا ہے، ہر پھول اس کے نازک رنگ اور اسکی خوشبو کے ساتھ، اس ایک تحفے کے ذریعے ہمارے لطف کے لئے دیا جاتا ہے، سورج اور چاند اس نے بنائے ہیں کوئی ستارہ ایسا نہیں جو آسمانوں کو خوبصورت بنا سکے جو اس نے نہیں بنایا، بارش کا ہر قطرہ جو گرتا ہے، روشنی کی ہر کرن ہماری ناشکرانہ دنیا پر بہتی ہے۔ مسیح میں خدا کی محبت کی گواہی دینی، ہر چیز ہمیں ایک ناقابل

بیان تحفہ کے ذریعے فراہم ہو جاتی ہے۔ خدا کا اکلوتا بیٹا۔ اسے صلیب پر کیل لگایا گیا تھا کہ یہ تمام نعمتیں خدا کی کارگیری میں بہہ سکتی۔

(2)۔ خدا ہمیں اپنی عظیم محبت کی وجہ سے کیا عطا کرتا ہے؟

لیکن خدا، جو رحمت سے مالا مال ہے، اپنی عظیم محبت کی وجہ سے جس سے اس نے ہم سے محبت کی (افسیوں 4:2)

خدا نہ صرف مہربان ہے وہ ان تمام لوگوں کے لئے رحمت سے مالا مال ہے جو اسکو پکارتے ہیں۔ اسلئے نہیں کہ وہ اس کے لایق ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ یہ خدا کی مہربانی ہے کہ اس پر رحم کیا جائے (ططس، 3:5، پطرس 1:3)۔

خدا کی محبت ہمدردی بڑھ کر ہے۔ یہ فائدہ مند عمل کی طرف ناتا ہے اور کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ خدا نے ہم سے پیار کیا، جب ہم ابھی گنہگار تھے (رومیوں 8:5 دیکھیں) اور ہم سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑے گا یہی محبت تھی جس نے اس کے نجات کے کام کی حوصلہ افزائی کی (یوحنا 4:8) مسیح کے فرد میں اس کا اعلیٰ ترین اظہار تلاش کرنا۔ خدا ہم پر رحم کرتا ہے کیونکہ ہم اسکی مخلوق ہیں۔ انسان کے لئے اس کا عظیم کام محض احسان یا فلاحی کام نہیں تھا۔ یہ پیار، محبت کا عمل تھا۔

(3)۔ ہم کہاں دیکھ سکتے ہیں جلال، کامل کام اور اپنے خالق عظیم کی دیکھ بھال دیکھنا؟

آسمان خدا کی شان کا اعلان کرتے ہیں اور آسمان اسکی دستکاری کو ظاہر کرتا ہے (زبور 19:1)

کتنی حیرت انگیز طور پر کتنی شاندار خوبصورتی کے ساتھ، فطرت میں ہر چیز کو فیشن کیا جائے گا۔ ہر جگہ ہم عظیم ماسٹر آرٹسٹ کر بہترین کام دیکھتے ہیں۔ آسمان اسکی شان کا اعلان کرتے ہیں اور زمین، جو انسان کی خوشی کے لئے بنائی گئی ہیں۔ ہم اسکے لئے مثال محبت کی بات کرتی ہے۔ اسکی سطح نیرس میدانی نہیں ہے۔ لیکن بڑے پرانے پہاڑ زمین تزیین کو

ممتنع بنانے کے لئے اٹھتے ہیں۔ یہاں چمکتی ہوئی نہریں زر خیز وادیاں، خوبصورت جھلیں، وسیع دریا اور بے خد سمندر ہیں۔ خدا پیاسی زمین کو تازہ کرنے کے لئے شبنم اور بارش برساتا ہے۔ ہوا کو صاف کرنے اور ماحول کو ٹھنڈا کر کے صحت کو فروغ دین والی ہوائوں کو اسکی حکمت کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اس نے سورج کو دن اور رات کے اداروں کو نشان زر کرنے کے لئے آسمان پر رکھا ہے۔ اور اس کے جتنی شعاعوں سے زمین کو روشنی اور گرمی فراہم کی ہے جس سے پودے پھلتے پھولتے ہیں۔

میں خدا کے فضل و کرم سے ان نعمتوں کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرتا ہوں۔ ہر نئی صبح کی تازہ چمک آپکے دلوں میں اسکی محبت کی دیکھ بال کے ان نشانات کے لئے تعریفیں بیدار ہونے دیں۔ لیکن جب ہمارے مہربان آسمانی باپ نے ہمیں اپنی خوشیوں کو بڑھانے کے لئے بہت ساری چیزیں دی ہیں۔ وہ گرے ہوئے انسان کی ضروریات کو سمجھتا ہے۔ اور جب اس نے ہمیں ایک طرف فوائد دے ہیں دوسری طرف تکلیفیں ہیں جو ہمیں اس صلاحیت کو استعمال کرنے پر اکساتی ہیں جو اس نے ہمیں دی ہیں یہ مریض کی صنعت، استقامت اور ہمت کو فروغ دیتے ہیں۔

(4)۔ ان بہت سے فوائد میں سے پانچ کیا ہیں جن کی ہمیں یاد ہے کہ خدا کو اپنے پیار میں مفت میں نہ بھولیں؟

اے میری جان، خداوند کی برکت کو نہ بھولو۔ اور اسکے تمام فوائد کو مت بھولنا، جو تمہاری تمام شرارتوں کو معاف کرتا ہے، جو تمہاری تمام بیماریوں کو شفا دیتا ہے، جو تمہاری زندگی کو تباہی سے بچاتا ہے جو تمہیں مہربانی اور نرمی کو تاج پہناتا ہے۔ جو تمہارے منہ کو اچھتی چیزوں سے مطمئن کرتا ہے تاکہ آپکو جوانی عقاب کی طرح نہ ہو (زبور 5، 2: 103)

خدا کی طاقت دل کی دھڑکن اور جسم کے ہزار مختلف راستوں سے گردش کرنے والے زندہ دھاروں میں ظاہر ہوتی ہے۔ ہم وجود کے ہر لمحے اور زندگی کے تمام راحتوں کے لئے اسکی مقروض ہے۔ وہ قوتیں اور صلاحیتیں جو انسان کو نجلی مخلوق سے بلد کرتی ہے۔ خالق کی عطا ہیں۔

ہم اسے مقروض ے کہ ہم جو کھانا کھاتے ہیں۔ جو پانی ہم پیتے ہیں۔ جو کپڑے ہم پہنتے ہیں۔ جو ہوا ہم سانس لیتے ہیں اس کے حضوصی دیکھ بال کے بغیر ہوا وبا اور زہر سے بھر جائے گی۔ وہ ایک بڑا محسن اور محافظ ہے۔

سورج جو زمین پر چمکتا ہے، اور تمام فطرت کی عظمت کرتا ہے، چاند کی عجیب و غریب چمک، آسمان کی چمک، شاندار ستاروں سے چمکتی ہوئی بارش، زمین کو تازگ بخشی ہے۔ اور پودوں کو پھلنے پھولنے کا باعث بنتی فطرت ان کی مختلف متنوع دولت بلند و بالا درختوں، چھاڑیوں اور پودوں، ہراتے ہوئے دانے، نیلے آسمان، سبز زمین، دن اور رات کی تبدیلی، نئے سرے سے موسم، سب انسان سے اپنے خالق کی محبت کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

اس نے ہمیں آسمان اور زمین کی ان تمام نشانات سے اپنے آپ سے جوڑا ہے۔ وہ ہم پر ایک ماں کی نسبت زیادہ شفقت سے سیکھتا ہے، جیسا کہ ایک باپ اپنے بچوں پر ترس کھاتا ہے۔ اسی طرح رب ان پر رحم کرتا ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔

(5)۔ ہم سب سے محبت کی وجہ سے پانچ مخصوص کاموں کے لئے خدا نے کیا حکم دیا ہے اور یسوع کو زمین پر بھیج دیا؟

خداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اس نے مجھے مسکین کو غریبوں تک پہنچانے کے لئے مقرر کیا ہے اس نے مجھے سیکھا ہے کہ دلبرداشت ہو۔ شفا یابی کا دعویٰ کریں اور آندوں پر نظر رکھیں جو آزاد ہیں اُن کو مقرر کریں (لوقا 4:18)

یہ اس کا کام تھا۔ وہ نیک کام کرنے اور شیطان کی طرف سے مظلوم ہونی والی تمام لوگوں کو شفا دینے کے بارے میں چلا گیا۔ پورے دیہات تھے جہاں کسی گھر میں بیماری کا نوحہ نہیں تھا۔ کیونکہ وہ ان کے پاس سے گزرا تھا اور ان کی تمام بیماریوں کو شفا دیتا تھا اسکے کام نے اسکی خدائی مسیح کا ثبوت دیا۔ اسکی زندگی کے ہر عمل میں محبت، رہم ہمدردی ظاہر ہوئی۔ اسکا دل مردوں کے بچوں کے لئے نرم ہمدردی کے ساتھ نکل گیا۔ اس نے انسان کی فطرت اختیار کی تاکہ وہ انسان کی خواہشات کو پورا کر سکے۔ سب سے غریب اور عاجز اس کے پاس جانے سے نہیں ڈرتے تھے۔ چھوٹے بچے بھی اسکی طرف متوجہ تھے۔ وہ اسکے گھٹنوں پر چڑھنا پسند کرتے تھے اور پیار بھر اچھا دیکھتے تھے۔

خدا کا بیٹا بحالی کے طور پر دنیا میں آیا۔ وہ راستہ، سچائی اور زندگی تھی۔ اسکا ہر لفظ روح اور زندگی تھا۔ اس نے اختیار کے ساتھ بات کی، انسانیت کو برکت دینے کی اپنی طاقت سے آگاہ اور شیطان کے ہاتھوں قیدیوں کو چھڑایا، یہ بھی جانتا ہے کہ اسکی موجودگی سے وہ دنیا میں خوشی کی بھرپوری لاسکتا ہے، وہ انسانی خاندان کے ہر مظلوم اور مصیبت زدہ فرد کی مدد کرنا چاہتا تھا۔ اور یہ دکھانا چاہتا تھا کہ یہ برکت دینا اسکا اختیار ہے۔ مذمت نہیں۔

(6)۔ خدا کے بچے کیا توقع کر سکتے ہیں۔ اور ان پر انحصار کر سکتے ہیں۔ خدا کے ہاتھ سے اور اس کی محبت کا ثبوت؟

سب کی نظریں آپکی طرف متوجہ ہیں۔ اور آپ انہیں مناسب وقت میں ان کا کھانا دیتے ہیں۔ اُپنا ہاتھ کھولیں اور ہر جاندار کی خواہش پوری کریں (زبور 145:15,16)

خدا محبت ہے، ہر کھلی ہوئی کلی پر، بہتی کھاس کے ہر شعلے پر لکھا جاتا ہے۔ خوبصورت پرندے اپنے گانوں کے ساتھ ہوا کو گونجتے ہیں۔ ان کے کمال میں نازک رنگ ہوئے پھول ہوا کو خوشبو دیتے ہیں۔ جنگل

کے بلند و بالا درخت ان کے بھرپور پودوں کے ساتھ زندہ رہتے ہیں اپنے بچوں کو خوش کرنے کی خواہش پر۔

نجات کی نعمتیں، وقتی اور روحانی، تمام بنی نوع انسان کے لئے ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جو خدا سے شکایت کرتے ہیں کیونکہ دنیا اتنی خواہشات اور تکالیف سے بھری پڑی ہے۔ لیکن خدا نے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ مصیبت موجود ہونی چاہے۔ اسکا کبھی یہ مطلب نہیں تھا کہ ایک آدمی کے پاس زندگی کی آسائشوں کی کثرت ہو جبکہ دوسروں کے بچے روٹی کے لئے روتے ہیں۔ خدا کا احسان ہے۔ اس نے سب کی خواہشات کے لئے کافی رزق دیا ہے۔ اپنے نمائندوں کے ذریعے، جن کو اس نے اپنا سامان سونپا ہے۔ وہ چیزوں کو مختلف شکل دے کر اسکی تمام مخلوقات کی ضروریات پوری کی جائیں۔

(8)۔ اس کے کردار کی کون سی دو خوبیاں ہیں جو کہ ہر صبح کی تجدید کرتی ہے جو ہماری تباہی کو روکتی ہے؟

خدا کی رحمتوں کے ذریعے ہم ہڑب نہیں یوتے کیونکہ اسکی سفتتیں ناکام نہیں ہوتی وہ ہر صبح نئے ہوتے ہیں۔ آپکی وفاداری عظیم ہے۔ (منوحہ 3:22,23)

کیا ہم میں سے کسی نے مناسب طریقے سے غور کیا ہے کہ ہمیں کتنا شکر گزار ہونا چاہے۔ ہمیں یاد ہے کہ رب کی رحمتیں ہر صبح نئی ہوتی ہیں، اور اسکی وفاداری ناکام نہیں ہوتی ہیں۔ کیا ہم اس پر اپنے انحصار کو تسلیم کرتے ہیں؟ اسکے برعکس، ہم بھی اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ "ہر اچھا اور کامل تحفہ اوپر سے آتا ہے"۔

جو لوگ صحت میں ہیں وہ کتنی بار ان شاندار رحمتوں کو بھول جاتے ہیں جو ان پر دن بہ سال جاری ہیں۔ وہ خدا کو اسکے تمام فوائد کے لئے کوئی تعریف نہیں دیتے۔ لیکن جب بیماری آتی ہے تو خدا کو یاد کیا جاتا ہے۔ صحت یابی کی شدید خواہش دل کی دعا کی طرف جاتی ہے اور یہ صبح

ہے۔ خدا بیماری میں ہماری پناہ ہے۔ جیسا کہ صحت میں ہے۔ لیکن بہت سے لوگ اپنے معاملات اسکے ساتھ نہیں چھوڑتے۔ وہ اپنے بارے میں فکر کر کے کمزوری اور بیماری کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ انہیں شکر یہ کہ ساتھ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ کتنی دیر تک صحت کی نعمت سے لطف اندوز ہوئے اور اگر یہ قیمتی نعمت ان کو بحال کر دی جائے تو انہیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ وہ اپنے خالق نئی ذمہ داریوں کے تحت ہیں۔ جب دس کو ڈھی ٹھیک ہو گئے تو صرف ایک یسوع کو ڈھونڈنے اور اسے جلال دینے کے لئے واپس آیا۔ آئیے ہم ان سوچنے والے نو کی طرح نہ بنیں۔ جن کے دل خدا کی رحمت سے اچھوتے تھے (Becho, Jan 1, 1988)

9۔ پولس کی تمام فہرست میں کون سی دس چیزیں ہیں جو ہمیں خدا سے الگ نہیں کر سکتی؟

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ نہ موت، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ شیطنتیں، نہ طاقتیں، نہ موجودہ چیزیں، نہ اونچائی نہ گہرائی اور نہ ہی کوئی دوسری مخلوق شدہ چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ کر سکے گی۔ مسیح یسوع ہمارا رب (رمیوہ، 8:38,39)۔

زندہ مسیح کے ساتھ رابطے میں رہیں اور وہ آپ کو ایک ہاتھ سے مضبوطی سے تھامے گا جو کبھی جانے نہیں دے گا۔ جانے اس محبت پر یقین کرئے جو خدا کو ہے، اور آپ محفوظ ہیں کہ محبت ایک ایسا قلعہ ہے جو شیطان کے تمام فریبوں اور حملوں کے لئے ناقابل تسخیر ہے، خداوند کا نام ایک مضبوط مینار ہے اور محفوظ رہتا ہے مثال 18:10۔

پال دس چیزوں کی فہرست دیتا ہے جو ہمیں خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی۔ دسواں اتنا وسیع ہے کہ کسی بھی چیز کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ جسے خارج کر دیا گیا ہو۔ تمام شرائط کو شاید ان کے عمومی معنوں میں لایا جائے۔ ان کی نہایت بے باکی پولس کے اس نکتہ پر زور دیتی ہے کہ

تمام تخلیق شدہ کائنات میں ایسا کچھ بھی نہیں جو ایک مسیحی اور اسکے پیار کرنے والے نجات دہندہ کے درمیان فاصلہ رکھ سکے {580 6BC}۔

(10)۔ اسکے بیٹے کے آخری تحفے کے ساتھ، اگر ہم خدا کی مرضی کے مطابق پوچھیں تو ہم اعتماد کے ساتھ کیا وعدہ کر سکتے ہیں؟

جس نے اپنے بیٹے کو نہیں چھوڑا، بلکہ اسے ہم سب کے حوالے کر دیا، وہ کیسے اس کے ساتھ آزادانہ طور پر ہمیں سب کچھ نہیں دے گا؟ (رمیوں 8:32)

مسیح کو خوبیوں کے ذریعے ہمیں لامحدود طاقت کے تخت تک رسائی حاصل ہے۔۔۔۔۔ رمیوں 8:32۔ باپ نے اپنی روح کو اپنے بیٹے کو بغیر پیمائش کے دیا، اور ہم بھی اسکی بھرپوریت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ یسوع نے کہا "اگر تم، پھر بھی برے ہو، اپنے بچوں کو اچھے تحائف دینا جانتے ہو! تمہارا آسمانی باپ ان سے کتنا زیادہ روح القدس دے گا جو اس نے مانگتے ہیں؟" لوقا 11:13۔ اگر تم میرے نام پر کچھ مانگو گے تو میں دو گا۔ 'مانگو' اور تمہیں ملے گا تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو۔ (یوحنا 14:14,16:24) {جی سی 477}۔

(11)۔ اس آیت میں بیان کیا حیرت انگیز استحقاق خدا نے ان لوگوں کو دیا ہے جو اسے جاننے اور قبول کرنے کا انتخاب کرتے ہیں؟

دیکھوں باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے کہ ہم خدا کے بچے کہلائے اس لئے دنیا ہمیں نہیں جانتی کیونکہ وہ اسے نہیں جانتی تھی (ایوحنا 3:1)۔

ہمارے جھٹکارے کے لئے ادا کی گئی قیمت ہمارے آسمانی باپ کی لامحدود قربانی اپنے بیٹے کو ہمارے لئے مرنے کے لئے ہمیں اس بات کا

اعلیٰ تصور دینا چاہے کہ ہم مسیح کے ذریعے کیا بن سکتے ہیں۔ جیسا کہ الہامی رسول جان نے قانی نسل کی طرف باپ کی محبت کی بلندی، گہرائی، وسعت کو دیکھا، وہ عقیدت اور تعظیم سے بھرا ہوتا تھا اور اس محبت کی عظمت اور نرمی کا اظہار کرنے کے مناسب زبان ڈھونڈنے میں ناکام اس نے دنیا سے اسے دیکھنے کی اپیل کی "دیکھو، باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے کہ ہم خدا کے بیٹے کہلائیں" (1 یوحنا 3:1)۔

یہ انسان کے لئے کتنی اہمیت رکھتا ہے! ظلم کے ذریعے انسان کے بیٹے شیطان کی رعایا بن جاتے ہیں۔ مسیح کی کفارہ قربانی پر ایمان کے ذریعے آدم کے بیٹے خدا کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ انسانی فطرت کو سنبھال کر مسیح انسانیت کو بلند کرتا ہے گرے ہوئے آدمیوں کو وہیں رکھا جاتا ہے، جہاں مسیح کے ساتھ تعلق کے ذریعے، وہ واقعی خدا کے بیٹے "کے نام کے لائق بن سکتے ہیں ایسی محبت متوازی کے ہوتی ہے۔ آسمانی بادشاہ کے بچے ا قیمتی وعدہ! انتہائی گہرے مراقبہ کے لئے تھیم! ایک ایسی دنیا کے لئے خدا کی مثال محبت جس نے اس سے محبت نہیں کی! سوچ روح پر ایک مسلط کرنے کی طاقت رکھتی ہے اور ذہن کو خدا کی مرجی کی قید میں لاتی ہے۔

ہم صلیب کی روشنی میں الہی کردار کا جتنا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اتنا ہی رحم، نرمی اور معافی کر برابری اور انصاف کے ساتھ ملا ہوا دیکھتے ہیں۔ اور جتنا واضح طور پر ہم اس محبت کے لاتعداد شواہد کو سمجھتے ہیں جو لا محدود ہے ماں اپنے تڑپتے بچے کے ترس رہی ہے۔

میں اپنی بے شمار نعمتوں کے لئے رب کا بہت شکر گزار ہو کہ سب اسکے ہاتھ سے میرے لئے اسکی عظیم محبت کی گواہی کے طور پر آتے ہیں!

حلقہ: ہاں غیر یقینی

میں ایمان اور حکمت کے لئے دعا کرتا ہوں کہ میں پہلے اسکی بادشاہی تلاش کروں اور پھر اپنی ضروریات کی فراہمی کے لئے اس پر انحصار کروں۔

حلقہ: ہاں غیر یقینی

مجھے اب آسمانوں کے ساتھ ساتھ زمیں پر بھی خدا کی محبت کی بہتر تعریف ہے۔

حلقہ: ہاں غیر یقینی۔

میں شکر گزار ہو کہ یسوع اس زمین پر ہمیں شفا دینے کے لئے آئے اور مجھے گناہوں کی غلامی اور مجھے تباہ کرنے والی اثرات سے آزاد کرایا۔ میں ایک برتن بننا چاہتا ہوں۔ جسے وہ اپنے آنے والے دن تک اپنے کام کو آگے بڑھانے کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر یقینی۔

میں اسکی محبت سے مغلوب ہوں کیونکہ میں نے محسوس کیا کہ میرے لئے رب کی حیرت انگیز شفقت، ہمدردی اور وفاداری ہے جو ہر صبح تجدید ہوتی ہے اور کوئی بھی چیز مجھے اسکی محبت سے الگ نہیں کر سکتی۔

حلقہ: ہاں غیر یقینی۔

جیسا کہ میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے مجھے اسکا بچہ کہنے میں محبت کے عظیم انداز کا مظاہرہ کیا ہے۔ میں اسکی روح کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ میرے اندر زندہ رہے تاکہ میں اسکے نام کی عظمت لائوں۔



سبق 3

کھوئے ہوئے کی تلاش میں خدا کی محبت۔

(1)۔ خدا کی عظیم محبت اور اپنانے کی رُوح کی وجہ سے، ہم اسے پیار سے کیا کہہ سکتے ہیں؟

کیونکہ آپ کو دوبارہ خوف کی غلامی کا جذبہ نہیں ملا، لیکن آپ کو اپنانے کی رُوح ملی جس کے ذریعے ہم پکارتے ہیں "ابا، باپ" (رومیوں 8:15)۔

لامحدود خدا، یسوع نے کہا، باپ کے نام سے اس سے رجوع کرنا آپ کا اعزاز ہے۔ ان سب باتوں کو سمجھیں جو اس سے مراد ہے۔ دنیا کے کسی ماں باپ نے کبھی کسی گمراہ بچے کے ساتھ اتنی دلجمعی سے التجا نہیں کی جتنی اسے نے تجھے زیادتی کرنے والے سے کی۔ کسی بھی انسانی، محبت بھری دلچسپی نے اس طرح کے تینڈر دعوتوں کے ساتھ کبھی بھی ناپسندیدہ کی پیروی نہیں کی۔

خدا ہر گھر میں رہتا ہے وہ بولے جانے والے ہر لفظ کو سنتا ہے، ہر نماز کو سنتا ہے، ہر روح کے دکھو اور مایوسوں کا ذائقہ چکھتا ہے، والد، ماں، بہن، دوست اور پڑوشی کے ساتھ کیسے جانے والے سلوک کا احترام کرتا ہے۔ وہ ہماری ضروریات کا خیال رکھتا ہے، اور اس کی محبت اور رحمت اور فضل ہماری ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسلسل بہہ رہا ہے۔

لیکن اگر آپ خدا کو اپنا باپ کہتے ہیں تو آپ اپنے آپ کو اس کی اولاد تسلیم کرتے ہیں، اس کی حکمت سے رہنمائی حاصل کریں اور ہر چیز میں فرمانبردار رہیں، یہ جانتے ہوئے کہ اس کی محبت بے بول ہے۔ آپ اپنی زندگی کیلئے اس کے منصوبے کو قبول کریں گے۔ خدا کے فرزند ہونے کے ناطے، آپ اس کی عزت، اس کے کردار، اس کے خاندان، اس کے کام کو اپنی اعلیٰ دلچسپی کی چیزوں کے طور پر رکھیں گے۔ اپنے باپ اور اس کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ اپنے تعلق کو پہچاننا اور اس کا احترام کرنا آپ کی خوشی ہوگی۔ آپ کوئی بھی کام کرنے پر خوش ہونگے، خواہ وہ عاجزی ہو، جو اس کی شان یا اپنے رشتہ داروں کی فلاح و بہبود کا باعث بنے۔

(2)۔ خدا باپ کون سی چار چیزیں خوشی سے کرتا ہے جب ایک گنہگار اپنی محبت کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور بغاوت سے دور ہو جاتا ہے؟

خداوند تمہارا خدا تمہارے درمیان، قادر مطلق بیجئے گا۔ وہ تم پر خوشی سے شادمان ہوگا، وہ تمہیں اپنی محبت سے خاموشی کرے گا، وہ تم پر گانے سے خوش ہوگا۔ (صفیہ 3:17)

ہمیں اس بڑی خوشی کو ذہن میں رکھنا چاہیے جو چرواہے نے کھوئے ہوئے کی بازیابی پر ظاہر کی۔ وہ اپنے پڑوسیوں کو پکارتا ہے۔ "میرے ساتھ خوش رہو کیونکہ مجھے اپنی بھیڑیں ملی ہیں جو کھو گئی تھیں۔" اور تمام آسمان خوشی کے نوٹ سے گونجتا ہے۔ باپ خود گانے بچائے جانے والے پر خوش ہوتا

ہے اس تمثیل میں خوشی کتنی مقدس کا اظہار کیا گیا ہے! یہ خوشی بانٹنا آپ کا اعزاز ہے۔

(3)۔ جب کوئی سرکشی گنہگار بھٹکے ہوئے مینے کی طرح گم ہو جائے تو کون محبت سے تلاش کرتا ہے؟
کیونکہ خداوند فرماتا ہے "بے شک میں خود اپنی بھیڑوں کی تلاش کروں گا اور اپنہیں نکلاؤں گا"۔ (حرفی ایل 16، 11: 34)

مابوس روح، حوصلہ رکھو، حالانکہ تم نے شرارت کی ہے، یہ مت سوچو کہ شاید خدا تمہاری خطائوں کو معاف کر دے اور تمہیں اسکی موجودگی میں آنے دے خدا نے پہلی پیش رفت کی ہے۔ جب آپ اس کے خلاف بغاوت کر رہے تھے وہ آپ کو ڈھونڈنے نکلا۔ چراوے کے نرم دل کے ساتھ اس نے ننانوے کو چھوڑا اور جو کھویا تھا اسے ڈھونڈنے کے لئے بیاباں چلا گیا۔ روح، زخمی اور زخمی اور فنا ہونے کے لئے تیار، وہ اپنی محبت کے بازوؤں میں گھیرے ہوئے ہے اور خوشی سے اسے حفاظت کے دامن میں لے جاتے ہے۔

یہودیوں نے یہ سکھایا تھا کہ اس سے پہلے کہ خدا کی محبت گنہگار کو دی جائے اس سے پہلے توبہ کرنی چاہئے۔ ان کے خیال میں توبہ ایک ایسی چیز ہے جس سے مرد جنت کی نعمت حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ سوچ تھی جس نے فریسیوں کو حیرت اور غصے میں جینا "یہ ان کے خیالات کے مطابق وہ کسی کو بھی اسکے قریب آنے کی اجازت نہیں دے سکتا مگر وہ جو توبہ کر چکے ہیں لیکن کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تعمیل میں مسیح سکھاتا ہے کہ نجات ہماری خدا کی تلاش سے نہیں بلکہ خدا کی تلاش کے ذریعے آتی ہے کوئی بھی نہیں جو سمجھاتا ہے۔ کوئی بھی نہیں جو خدا کے پیچھے ڈھونڈتا ہے۔ وہ سب راستے سے ہٹ گئے ہیں"۔ (روم 12، 11: 3) ہم توبہ نہیں کرتے تاکہ خدا ہم سے محبت کرے، لیکن وہ ہم پر اپنی محبت ظاہر کرتا ہے تاکہ ہم توبہ کرے۔

جب بھٹکی ہوئی بھیڑ کو آخر کار گھر لایا جاتا ہے، چروائے کی شکر گزاری خوشی کے مدھر گانوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو پکارتا ہے، ان سے کہتا ہے، میرے ساتھ خوش رہو۔ کیونکہ مجھے اپنی پھیریں ملی ہیں جو کھو گئی تھی۔ بس جب بھیڑ بکری کے بڑے چیراؤ کی طرف سے کوئی آوارہ پایا جاتا ہے تو آسمان اور زمین شکر اور خوشی میں یکجا ہو جاتے ہیں۔ "جنت میں ایک ایسے گنہگار پر خوشی ہوگی جو توبہ کرتا ہے، ننانوے سے زیادہ انصاف پسند افراد جنیں توبہ کی ضرورت نہیں ہیں۔"

(4)۔ اس لفظ میں کون سا لفظ ہے جو ہمارے گھر سے واپس آنے کے لئے اپنے باپ کی طرف دی گئی دعوت کی شدت کو بیان کرتا ہے؟

پھر مالک نے نوکر سے کہا، "باہر شاہراہوں اور بیجوں میں جاؤ، اور انہیں اندر آنے پر مجبور کرو، تاکہ میرا گھر بھر جائے۔" (لوقا 14:23)

ہم ایک ایسے وقت میں رہ رہے ہیں جب رحمت کا آخری پیغام، آخری دعوت، مردوں کے بچوں کو سنائی دے رہی ہے۔ کمانڈ، "شاہراہوں اور بیجوں میں جاؤ" اپنی آخری تکمیل کو پہنچ رہی ہے۔ ہر روح کو مسیح کی دعوت دی جائے گی۔ قاصد کہہ رہے ہیں، "آؤ کیونکہ اب ہر چیز تیار ہے۔ آسمانی فرشتے اب بھی انسانی ایجنسیوں کے تعاون سے کام کر رہا ہے۔ روح القدس آپکو آنے پر مجبور کرنے کے لئے ہر ترغیب پیش کر رہا ہے۔ مسیح کچھ ایسے نشانات کو دیکھ رہا ہے جو بولٹ کو ہٹانے اور آپکے دل کے دروازے کو اسکے داخلے کے لئے کھولنے کی بات کریں گے۔ فرشتے آسمان پر خوشخبری سننے کے منتظر ہیں کہ ایک اور گمشدہ پایا گیا ہے۔ آسمان کے میزبان انتظار کر رہے ہیں۔ اپنی بربط بجانے اور خوشی کا گانا گانے کے لئے تیار ہیں کہ ایک اور روح نے خوش خبری کی دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ (کول 237)

5۔ جیسا کہ اجنبی بیٹے کی مثال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ خدا ہمارے

آسمانے باپ کو کیسے خوش آمدید کہتا ہے۔ گھر اسکے راستے بچے ہیں؟

اور وہ اٹھا اور اپنے والد کے پاس آیا۔ لیکن جب وہ ابھی بھی

بہت دُور تھا۔ اسکے والد نے اسے دیکھا اور رحم کیا۔ اور دوڑ کر

اسکی گردن ہاتھ رکھ کر اسے چوما (لوقا 15:20)

یہ یوقوف بیٹے کا باپ وہ قسم ہے جس مسیح خدا کی نمایندگی کے طور

پر جتنا ہے۔ یہ باپ ایک بار پھر بیٹے کو دیکھنے اور وصول کرنے کی خواہش

رکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے اور اسے دیکھتا ہے اسے دیکھنے کے لئے تڑپتا

ہے۔ امید کرتا ہے کہ وہ آئے گا۔ جب وہ کسی اجنبی کو آتے ہوئے دیکھتا

ہے، غریب اور کپڑوں سے ملبوس۔ وہ اس سے ملنے کے لئے باہر جاتا ہے۔

اگر ممکن ہو تو یہ اسکا بیٹا ہو سکتا ہے وہ اسے کھلاتا ہے کپڑے پہناتا جیسے

واقعی وہ اسکا بیٹا ہو۔ اسکی طرف اسکا اجر ہے۔ کیونکہ اسکا بیٹا گھر آتا ہے

اسکے ہونٹوں پر التجا کرنے والا اعتراف، 'والد' میں آسمان کے خلاف اور

آپکی نظر میں گناہ کیا ہے اور میں آپکے پیٹے کہلانے کے لائق نہیں ہو۔ اور

باپ نوکروں سے کہتا ہے "بہترین لباس لائے اور اسے بہنا دے اور

اسکے ہاتھ پر انگوٹھی اور پائوں پر جوتے اور یہاں موٹا کچھڑا لاؤ اور اسے مار

ڈالو اور ہم کھائیں اور خوش رہیں" (لوقا 15:21,23)

اسکے برے راستے پر کوئی طعنہ زنی نہیں ہے، نہ ہی اسکی بد تمیزی

کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بیٹے کو لگتا ہے کہ ماضی معاف کر دیا گیا ہے اور وہ بول

گیا ہے، ہمیشہ کے لئے مٹا دیا گیا ہے۔ اور اسطرح خدا گنہگار سے کہتا

ہے۔ "میں نے ایک گھنے بادل کی طرح تمہارے گناہوں کو مٹا دیا

ہے" (اشعیا 44:22)

"میں ان کے گناہوں کو معاف کروں گا" (پرمیاہ 34:31)۔ جنت

منتظروں کی واپسی کا انتظار کر رہی ہے اور تڑپ رہی ہے جو دور سے بھٹک

چکے ہیں۔ بھٹکنے والوں میں سے بہت سے لوگوں کو خدا کے بچوں کی محبت

سے واپس لایا جاسکتا ہے۔

باپ کے بارے میں سوچیں کہ وہ اپنے آپکو غم میں مبتلا کر رہا ہے، اپنے بیٹے کو نہیں چھوڑ رہا ہے، بلکہ اسے آزادانہ طور پر ہم سب کے حوالے کر رہا ہے۔

(6)۔ اجنبی بچے گھر میں والد کی تحریک کیا ہے؟

ہاں میں نے تم سے ایک لازوال محبت کی ہے لہذا میں نے آپکو شفقت سے کھینچا ہے (پرمیاہ 3:31)

بہت کم سوچنے والا نوجوان جب وہ اپنے والد کے دروازے سے باہر نکا اسکے والد کے دل میں درد اور آرزوں کا خواب چھوڑ گیا۔ جب اس نے اپنے جنگلی ساتھیوں کے ساتھ رقص کیا اور خوشی منائی، اس نے اس سائے کے بارے میں بہت کم سوچا جو اس کے گھر پر پڑا تھا اور جیسا کہ وہ تھکے ہوئے اور تکلیف دہ قدموں کے ساتھ گھر کے راستے پر چلتا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ کوئی اسکی واپسی کو دیکھ رہا ہے۔ لیکن جب وہ ابھی تک "بہت اچھا راستہ" ہے باپ اسکی شکل کو دیکھتا ہے۔ محبت جلدی نظر آتی ہے گناہوں کی تنزیل بھی بیٹے کو باپ کی نظروں سے چھپا نہیں سکتی اس نے ایک طویل لپٹے ہوئے نرم گلے میں ہمدردی کی، اور بھاگ گیا۔

باپ اپنے بیٹے کی مصیبتوں اور چھیڑ چھاڑ کا مذاق اڑانے کی اجازت نہیں دے گا۔ وہ اپنے کندھوں سے وسیع و عریض چادر لیتا ہے، اور اسے بیٹے کی ضائع شدہ شکل کے گرد لپیٹتا ہے اور جوان اسکی توبہ کو کہتے ہوئے کہتا ہے "ابا میں نے آسمان کے خلاف اور آپکی نظر میں گناہ کیا ہے۔ اور میں اسکے قابل نہیں ہوں تمہارا بیٹا کہلاؤں باپ نے اسے اپنے قریب رکھا اور اسے گھر لے آیا۔ اسے نوکر کی جگہ پوچھنے کا کوئی موقع نہیں دیا جاتا۔ وہ ایک بیٹا ہے۔ جس سے گھر کی بہترین سہولیات سے نوازا جائے گا اور جس کا انتظار کرنے والے مرد اور عورتیں احترام اور خدمت کریں گی"

باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ بہترین لباس لے آؤں اور اسے پہنائوں اور اس کے ہاتھ پر انگوٹھی اور پاؤں پر جوتے اور یہاں موٹا بچھڑالاٹو اور

اسے مار ڈالوں ہمیں کھائیں اور خوش رہے کیونکہ میرا بیٹا مر چکا تھا اور دوبارہ زندہ ہے۔ وہ کھو گیا تھا، اور مل گیا ہے اور وہ خوش ہونے لگے۔

7۔ بچے کی واپسی کے گھر کی خبروں کے بارے میں سب نے کیسے رد عمل ظاہر کیا ہے؟

اس طرح میں تم سے کہتا ہوں، خدا کے فرشتوں کی موجودگی میں توبہ کرنے والے ایک گنہگار پر خوش ہوتی ہے (لوقا 15:10)

اسکے والد نے اسے دیکھا، یسوع کا مطلب ہے کہ باپ اپنے بیٹے کی واپسی کے لئے تلاش کر رہا تھا، یہاں تک کہ اسکی توقع بھی لگتا ہے کہ باپ لڑکے کے کردار اور مزاج کو اچھی طرح جانتا ہے۔ یہاں تک کہ جب نوجوان کو خاندانی خوشی قسمتی میں اپنا حصہ دے رہا ہو اور اسے الوداع کہتا ہو۔ کہ اسکے پاس کردار کی ان ضروری خصوصیات کا فقدان ہے جو اسے کامیاب بنانے کے قابل بناتا ہے۔ اسکے منصوبے کا بظاہر اس نے استدال کیا کہ جلد لڑکا اپنے پاس آجائے گا۔ اس نے اپنے بیٹے کو پہچان لیا۔ یہاں تک کہ اس کے پھٹے ہوئے کپڑوں میں اور کچھ فاصلے پر۔

بمقابلہ 24-20 یسوع اپنے سننے والوں کے سامنے باپ کا کردار کھولتا ہے۔ یہاں تک کہ بمقابلہ 19-11 وہ چھوٹے بیٹے کی طرح رہتا ہے۔ اس نے لڑکے کے آنے کا انتظار کیا ہو گا۔ جہاں وہ کھڑا تھا۔ اسکے بجائے اس نے اس سے ملنے کے لئے نکل کر اپنے دل کی بے تابی اور خوشی کو واضح کیا۔ اسکی گردن پر گر گیا۔ یعنی ایک گلے میں بیٹے نے ابھی تک بات نہیں کی تھی۔ لیکن اسکی واپسی پر بہت افسوس کے ساتھ ایک ریاست نے ان الفاظ کے مقابلے میں زیادہ فصاحت سے بات کی جو اس نے کہنے کے لئے تیار کی تھی۔ نہ ہی باپ نے اپنے بیٹے سے کیا کہا اسکا کوئی ریگاڑ موجود ہے، لیکن نوکروں کو اس کے احکامات، اس کے اپنے باپ کی محبت کے اظہار کے ساتھ اس طرح الفاظ سے کہیں زیادہ مسیح تھے۔

(8)۔ اس خط میں کن کن علامتوں کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ہمارے گناہ اور خدا کو اس کی صداقت سے بدل دیا جائے؟

پھر اس نے جواب دیا وہ ان لوگوں سے بات کی جو اس کے سامنے کھڑے تھے، انہوں نے کہا، "اس سے گندے کپڑے اتار دو" اور اس سے کہا "دیکھو، میں نے تمہاری بدکاری تم سے دور کر دی ہے اور میں تمہیں امیر لباس پہنائوں گا" (زکریا 3:4)

آپ کا آسمانی باپ گناہوں سے باپاک لباس آپ سے لے گا۔ زکریا کی خوبصورتی سکھانے والی پیشین گوئی میں، سردار کاہن جو شوا، خداوند کے گروہ کے سامنے گندھے کپڑوں میں ملبوس کھڑا، گنہگار کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور یہ لفظ رب نے کہا ہے، "اس سے گندھے کپڑے اتار دو۔ اور اسے کہا دیکھو میں تمہاری بدکاری کو تم سے دور کر دیا ہے، اور میں تمہیں کپڑے تبدیل کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے اس کے سر پر ایک صاف ستھرا پتھر لگایا اسے کپڑے پہنے (زکریا 5:4, 3:4)"

اس کے باوجود خدا آپ کو "نجات کے کپڑے" پہنائے گا اور آپ کو "راستبازی کا لباس" پہنائے گا (اشعیا 61:10) اگرچہ تم برتنوں کے درمیان چھوٹ بولتے ہو۔ پھر بھی تم چاندھی سے ڈھکے ہوئے کبوتر کے پروں اور پیلے سونے سے اسکے پروں کی طرح ہو گے (زبور 68:13)۔ وہ آپ کو اپنے ضیافت کے گھر میں لے آئے گا، اور آپ پر اسکا جھنڈا محبت ہو گا (غزل و غزلات 2:4) "اگر آپ میرے راستوں پر چلیں گے"، وہ اعلان کرتا ہے، میں تمہیں ان لوگوں کے درمیان چلنے کی جگہ دوں گا جو کھڑے ہیں (زکریا 7:3)

(9)۔ اسکے کردار کی تین خصلتوں کے ساتھ ہمارے باپ نے گھر کو کس طرح جاری رکھتا ہے؟

یا کیا آپ اسکی بھلائی، برداشت اور صبر کی دولت کو حقیر جانتے ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ خدا کی نیکی آپکو توبہ کی طرف لے جاتی ہے؟
(رمیوہ 2:4)

خدا کی محبت اب بھی اسکے لئے ترس رہی ہے جس نے اس سے الگ ہونے کا انتخاب کیا ہے اور وہ اس باپ کے گھر واپس لانے کے لئے عملی اثرات مرتب کرتا ہے۔ اڑا ہوا بیٹا اپنی بد حالی میں، "اپنے پاس آیا" شیطان نے جو دھوکہ دہی کی طاقت اس پر استعمال کی تھی وہ ٹوٹ گئی۔ اس نے دیکھا کہ اسکی تکلیف اسکی اپنی حماکت کا نتیجہ ہے۔ اور اس نے کہا، میرے باپ کے کتنے مزدوروں کے پاس روٹی ہے اور بچنے کے لئے کافی ہے اور میں بھوک سے مر جاتا ہوں! میں اٹھ کر اپنے والد کے پاس جاؤں گا۔ جیسا کہ وہ دکھی تھا۔ بیوقوف کے اپنے والد کی محبت کے یقین میں امید ملی۔ یہ وہ محبت تھی جو اسے گھر کے طرف کھینچ رہی تھی۔ تو یہ خدا کی محبت کی یقین دہانی ہے جو گنہگار کو خدا کی طرف لوٹنے پر مجبور کرتی ہے۔ "خدا کی نیکی تمہیں توبہ کر طرف لے جاتی ہے" (رُومیوں 2:4)

ایک سنہری زنجیر، ایسی محبت کی رحمت اور ہمدردی، ہر کمزور روح کے گرد گزرتی ہے۔

(10)۔ اسکی حیرت انگیز محبت میں، کیا عظیم ترجیح ہے کہ خدا ہمارے باپ کو کہنے کی اجازت دیتا ہے؟

دیکھو باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے کہ ہم خدا کے بچے کہلائیں! اس لئے دنیا ہمیں نہیں جانتی، کیونکہ وہ اسے نہیں جانتی تھی (1 یوحنا 3:1)۔

زمین اور آسمان کی تمام ذہانتوں سے کہا جاتا ہے کہ دیکھو باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے، کہ ہم خدا کے بیٹے کہلائیں۔ ہر گنہگار دیکھ سکتا ہے۔

لاپرواہ، بے فکر دماغ کے ساتھ کلوری کے اس منظر کا جانچ نہ کریں۔ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ فرشتے ہیں، خدا کی محبت کے وصول کنندگان کو نیچے دیکھیں، اور ہمیں سرد، بے نیاز، ناقابل تسخیر دیکھیں، جب انسان حیرت زدہ دنیا کو بچانے کے لئے چٹھکارے کے حیرت انگیز کام کو دیکھتا ہے، اور اسکے اسرار کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے۔ کلوری کی محبت اور مصیبت؟ فرشتے حیرت اور تعجب میں ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے لئے اتنی بڑی نجات فراہم کی گئی ہے۔ اور حیرت ہے کہ خدا کی محبت ان کو بیدار نہیں کرتی اور انھیں شکر گزار اور تعظیم کی خوشگوار تناؤ ڈالنے کی طرف لے جاتی ہے۔

لیکن جو نتیجہ تمام آسمان دیکھتا ہے وہ ان لوگوں میں نہیں دیکھا جاتا جو مسیح کے پیروگار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہم کتنے آسانی سے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے دلکش الفاظ میں بات کرنے میں کتنے سست ہیں جسکی محبت کا کوئی مماثلت نہیں ہے، جو آپ کے درمیان معلوب کیا گیا ہے۔

(11)۔ ہمیں کیا خیال رکھنا چاہئے کہ جب باپ سے محبت ہو جائے، مقدس روح کے ذریعہ ہمیں گھر آنے پر مجبور کرے؟ اور خدا کے روح القدس کو غمگین نہ کرو، جس کے ذریعہ تم کو چٹھکارے کے دن کے لئے مہر لگادی گئی تھی۔ (افسیوں 4:30)

لیکن دیکھوں کہ تم اس سے انکار نہیں کرتے جو بولتا ہے (العبرانیین 12:25) یسوع نے کہا۔ "ان آدمیوں میں سے کوئی بھی جنہیں دعوت دی گئی تھی وہ میرے کھانے کا مزہ نہیں چکھیں گے۔" انہوں نے دعوت کو مسترد کر دیا تھا، اور ان میں سے کسی کو دوبارہ مدعو نہیں کیا جاتا تھا۔ مسیح مسترد کرتے ہوئے، یہودی اپنے دلوں کو سخت کر رہے تھے اور خود کو شیطان کے اختیار میں دے رہے تھے تاکہ ان کے لئے اس کا فضل قبول کرنا ناممکن ہو جائے۔ اگر خدا کی محبت کی تعریف نہیں کی جاتی ہے اور روح کو نرم کرنے اور اسے مسخر کرنے کے لئے ایک اصول نہیں بنتا ہے تو ہم بالکل کھو جاتے ہیں۔ رب اپنی محبت کا اور اسے بڑا

مظہر انہیں دے سکتا جتنا اس نے دیا ہے۔ اگر یسوع کی محبت دل کو مسخر نہیں کرتی ہے تو، کوئی بھی ایسا ذریعہ نہیں ہے جس کے ذریعے ہم تک پہنچا جاسکے۔

جب بھی آپ رحمت کا پیغام سننے سے انکار کرتے ہیں آپ اپنے رب کو بے اعتباری سے مضبوط کرتے ہیں۔ جب بھی آپ کو مسیح کے لئے اپنے دل کا دروازہ کھولنے میں ناکام رہتے ہیں، آپ اسکی آواز سننے کے لئے زیادہ سے زیادہ ناپسندیدہ ہو جاتے ہیں۔ آپ رحم کی آخری اپیل پر جواب دینے کا موقع کم کرتے ہیں۔ قدیم اسرائیل کی طرح آپکے بارے میں یہ نہ لکھا جائے کہ، "افرائیم بتوں سے جڑ ہوا ہے اسے تنہا رہنے دو"۔ (ہوشیار 4:17)

یسوع مسیح آپکے لئے یروشلیم پر روتے ہوئے نہ روئیں یہ کہتے ہوئے، "میں کتنی بار آپکے بچوں کو اپنے پروں کے نیچے جمع کرتا ہے، اور آپ نہیں کرتے! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران پڑا ہے" (لوقا 13:34,35)۔

12۔ جب بھی ایک گنہگار توبہ کرتا ہے تو اسکی کیا حالت ہوتی ہے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح جنت میں ایک گنہگار پر زیادہ خوشی ہوگی جو توبہ کرتا ہے ان ننانوے عادل افراد سے زیادہ جنہیں توبہ کی ضرورت نہیں ہے (لوقا 15:7)۔

آزمائشوں، مصائب، آزمائشوں کے قریب آنا فرشتوں کا کام ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے محنت کرتے ہیں جن کے لئے مسیح مر گیا۔ جب گنہگار اپنے آپکو نجات کے حوالے کر دیتے ہیں فرشتے آسمان کی طرف خوشخبری سناتے ہیں۔ اور آسمانی میزبان میں بہت خوشی ہوتی ہے۔ "جنت میں ایک ایسے گنہگار پر خوشی ہوگی جو توبہ کرتا ہے، ننانوے سے زیادہ انصاف پسند افراد، جنہیں توبہ کی ضرورت نہیں ہے"۔ (لوقا 15:7)۔

اندھیرے کو دور کرنے اور مسیح کے علم کو بیرون ملک پھیلانے کے لئے ہماری طرف سے ہر کامیاب کوشش کی خبر آسمان تک پہنچائی جاتی ہے۔

جیسا کہ عمل باپ کے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔ خوشی تمام آسمانی میزبان کے ذریعے پھیل جاتی ہے۔

(13)۔ ناقابل فہم محبت کے ساتھ باپ کو معاف کر دیا جاتا ہے اور ہمیں چھڑایا جاتا ہے، اس کی دعوت کیا ہے اور ہمارا حصہ کیا ہے؟

میں نے ایک گھنے بادل کی طرح، آپ کی زیادتیوں، اور بادل کی طرح آپ کے گناہوں کو مٹا دیا ہے۔ میری طرف لوٹ آؤ، کیونکہ میں نے نہیں چھڑا لیا ہے۔ (اشعیا 44:22)۔

کیا آپ، قارئین، اپنا راستہ منتخب کیا ہے؟ کیا آپ خدا سے دور بھٹک گئے ہیں؟ کیا آپ نے زیادتی کے پھل کھانے کی کوشش کی ہے، صرف یہ تلاش کرنے کیلئے کہ وہ آپ کے ہونٹوں پر لاکھ بن جائے؟ اور اب، آپ کی زندگی کے منصوبے ناکام ہو گئے اور آپ کی اُمیدیں دم توڑ گئیں کیا آپ اکیلے بیٹھ کر ویران ہیں؟ وہ آواز جو بہت دیر سے آپ کے دل سے بول رہی ہے، لیکن جسے آپ نہیں سن رہے، آپ کے پاس واضح طور پر آتا ہے، اٹھو اور چلے جاؤ۔ کیونکہ یہ آپ کا آرام نہیں ہے: کیونکہ یہ آلودہ ہے یہ آپ کو تباہ کر دے گا، یہاں تک کہ شدید تباہی کے ساتھ۔ (میکاہ 2:10)

آپ باپ کے گھر لوٹ آؤ۔ وہ آپ کو دعوت دیتا ہے۔ کہتا ہے میری طرف لوٹ آؤ۔ کیونکہ میں نے تجھے چھڑا لیا ہے۔ "میرے پاس سنو اور تمہاری روح زندہ رہے گی۔ اور میں آپ کے ساتھ ایک دائمی عہد کرو گا۔ یہاں تک کہ داؤد کی یقین دہانی بھی"۔ (اشعیا 44:22، 55:3)۔

جب تک آپ اپنے کو بہتر نہیں بنا لیتے تب تک مسیح سے دور رہنے کی دشمن کی تجویز کو نہ سنیں۔ جب تک کہ آپ خدا کے پاس آنے کے لئے کافی نہ ہو اگر اُس وقت تک انتظار کریں گے تو آپ کبھی نہیں آئیں گے۔ جب شیطان آ کے گندے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتا ہے تو، نجات دہندہ کا وعدہ دہرائیں۔ "جو میرے پاس آئے گا میں اسے کسی بھی

طرح نہیں نکالوں گا (یوحنا 6:37) دشمن کو بتائیں "، مجھے پیسوپ سے پاک کرتا۔ داؤد کی دعا کو اپنا بنائیں: مجھے پیسوپ سے پاک کرو اور میں پاک ہو جاؤں گا: مجھے دھو، اور میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا (زبور 51:7)

باپ کے نام سے کائنات کے خالق خدا سے رجوع کرنا اور زندگی کے لئے اس کے منصوبے کو قبول کرنا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔

حلقہ: ہاں غیر یوینی

میرا دل چھو گیا جب میں نے بیوقوف بیٹے اور میرے باپ خدا کی طرف سے نمائندگی کرنے والے محبت کرنے والے باپ کی تمثیل کے بارے میں سیکھا۔ کیسے، جب بیٹا ابھی تک بغاوت میں تھا، باپ نے اسے ڈھونڈنا جاری رکھا جیسا کہ وہ آپ اور میں کرتے ہیں۔

حلقہ: ہاں غیر یقینی

میں نے اپنی بغاوت سے منہ موڑنے کا انتخاب کیا ہے اور میں شکر گزار ہوں کہ کوئی طعنہ زنی یا میری غلطی برے راستے کی طرف اشارہ نہیں کرتا وہ میری غلطی کو معاف کرتا ہے اور میرے گناہوں کو کتاب کے مطابق مذید یاد نہیں کرتا۔



سبق 4

خدا کی محبت ہمارے کرداروں کی اصلاح میں ظاہر ہوئی۔

(1)۔ خدا کے کردار کی کون سی چار خصلتیں ہیں جنہیں وہ ہم سب میں شامل کرنا چاہتا ہے اور اسکی محبت کے وعدے نہیں جن کا ہم دعویٰ کر سکتے ہیں؟

اور خداوند اسکے سامنے سے گزرا اور اعلان کیا، "خداوند، خداوند خدا، میربان اور مہربان، صبر کرنے والا اور بھلائی اور سچائی سے پھر پور" (خروج 34:6)

ایک وفادار تخلیق کار کے طور پر اپنی روح کو اسکے پاس رکھنے کا عہد کریں۔ اس کی رحمتیں یقینی ہیں اسکا عہد لازوال ہے، مبارک ہے وہ آدمی جس کی امید خداوند اپنے خدا پر ہے جو ہمیشہ سچائی کو برقرار رکھتا ہے۔ آپکے دماغ کو وعادوں کو سمجھنے اور اُن پر قائم رہنے دے اگر آپ قیمتی وعادوں میں موجود برپور یقین دہانی کو آسانی سے ذہن میں نہیں لا سکتے تو دوسروں کی زبان سے سُنئے کیا کمال، کیا محبت اور یقین ان الفاظ میں خود خدا کے ہونٹوں سے ملتا ہے اُسکی محبت، اُسکی شفقت اور اُسکی دیکھ بال کے بچوں میں دلچسپی کا اعلان کرتا ہے۔

خداوند اپنے دکھوں سے ہمدردی سے بھرپور ہے اس کی معافی کے لئے کون سے گناہ بہت بڑے ہیں؟ وہ مہربان ہے، اور اسی طرح لا محدود طور پر مذمت کرنے کے بجائے معافی کیلئے زیادہ تیار اور زیادہ خوش ہے۔ وہ مہربان ہے، ہم میں غلطی کی تلاش نہیں کر رہا ہے وہ ہمارے فریم کو جانتا ہے اسے یاد ہے کہ ہم صرف خاک ہیں۔ اپنی لا محدود ہمدردی اور رحم میں وہ ہماری تمام پسماندگیوں کو شفا دیتا ہے، ہم سے آزادانہ طور پر محبت کرتا ہے جبکہ ہم ابھی گنہگار ہیں اس کی روشنی کو واپس نہیں لیتے، بلکہ مسیح کی خاطر ہم پر چمکتے ہیں۔

(2)۔ باپ سے اپنی دعا میں، یسوع نے ہمارے لئے خدا کی محبت کو کیسے بیان کیا؟

میں ان میں، اور تم مجھ میں تاکہ وہ ایک میں کامل بن جائیں، اور یہ کہ دنیا جان ل کہ آپ نے مجھے بچا ہے اور ان سے اسی طرح پیار کیا ہے جیسا کہ اُن نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (یوحنا 17:23)

یہاں اس حیرت انگیز سچائی کا اعلان ہے، جو حوصلہ افزائی اور تسلی سے بھرا ہے، کہ خدا ہم سے اسی طرح پیار کرتا ہے جیسا کہ وہ اپنے بیٹے سے محبت کرتا ہے۔ یہ وہی ہے جس یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے اپنی آخری دعا میں کہا تھا، ہم نے ان سے اتنا پیار کیا، جیسا کہ تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (یوحنا 17:23)

خدا کے قریب جانے کا پہلا قدم یہ ہے کہ وہ اس محبت کو جانیں اور اس پر یقین کرے (یوحنا 4:16) کیونکہ یہ اس کی محبت کی ڈانگ کے ذریعہ ہے کہ ہم اس کی طرف آئے ہیں۔

(3) کسی بھی اچھے باپ کی حیثیت سے جو اپنے بچوں سے محبت کرتا ہے۔ ہمارے کرداروں کو خوبصورت اور کامل بنانے کے لئے رب کو کیا کرنا چاہیے؟

خداوند تمہارا بلعام کی بات نہیں سنتا تھا۔ کیونکہ خداوند تمہارا

خدا تم پر غالب ہے (استثناء 23:5)

مریض مستقبل نظم و ضبط درخواست گزار محبت کا اظہار ہے۔

شاندار اور بہترین کردار کے لئے بنائے گئے تجربات اس بات کا بہترین ثبوت ہیں کہ خداوند ہم سب سے محبت کرتا ہے۔ چاہئے وہ بچہ ہو یا بالغ عیسائی۔ کردار کے لئے نظم و ضبط ضروری ہے۔

خدا کردار کی تشکیل کے لئے جو بھی نظم و ضبط درکار ہوتا ہے اسکا انتظام کرتا ہے یا تجربات کی اجازت دیتا ہے جو اس مقصد کو پورا کرے گا۔ تاہم، اس بیان کو زیادہ لفظی طور پر دبانا نہیں جاتا چاہئے۔ گویا کہ خدا نے ذاتی طور یا براہ راست مجاز یا حکم دیا ہے کہ وہ مصایب اور دکھ جو زندگی کے کچھ انصباتی تجربات میں شریک ہوتے ہیں۔

4۔ کیونکہ خدا ہم سب سے محبت کرتا ہے، اور جب یہ ہماری بھلائی کے لئے کام کر سکتا ہے، تو وہ اکثر اسکے ساتھ کیا کرتا ہے کہ وہ شیطان علاج کے لئے کیا چاہتا ہے؟

پھر بھی خداوند تمہارا خدا بلعام کی بات نہیں سنتا تھا، لیکن خداوند تمہارے خدا نے لعنت کو تمہارے لئے برکت بنا دیا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تم سے محبت کرتا ہے۔ (استثناء 5:23)

پروردگار اس سے فتح حاصل کر سکتا ہے جو ہمیں پریشانی اور شکست سے دوچار ہو سکتی ہے۔ ہم خدا کو بھول جانے، نظر آنے والی چیزوں کو دیکھنے کے خطرے میں ہے۔ ایمان کی نظر میں میں دیکھنے کے بجائے جو چیزیں نظر نہیں آتی ہیں جب مصیبت آتی ہے ہم خدا کو نظر انداز کرنے یا ظلم کرنے کے لئے تیار ہیں اگر وہ ہماری افادیت کو کسی لائن میں منقطع کرنا مناست سمجھتا ہے، تو ہم سوگ مناتے ہیں۔ یہ سوچنے سے باز نہیں آتے کہ خدا ہماری بھلائی کے لئے کام کر رہا ہے۔ ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ عذاب اسکے عظیم منصوبے کا ایک حصہ ہے اور یہ کہ

مصیبت کی چھڑی کے تحت عیسائی بعض اوقات اُستاد کے لئے زیادہ کام کر سکتا ہے جب وہ فعال خدمت میں مصروف ہو۔

پولس نے اس خیال پر اپنے وسعت میں اشارہ کیا (عبرانی 11:5, 12) کہ ہم نے اپنے زمینی باپوں کو تعظیم کی جب انہوں نے ہمیں نظم و ضبط دیا۔ شاید بچوں کے طور پر ہم نے دھندلا محسوس کیا وہ ایسا کر رہے کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتے ہیں۔ خدا کے فرزندوں کو یقین رکھنا چاہئے کہ خدا تمام چیزیں ایک آسمانی باپ کے قدرت میں جو ان سے خوش ہوتا ہے اور جو حالات کے لئے کام کرے گا اگر وہ خوش دلی سے نظم و ضبط کے تابع ہو جائے اور جو سبق سکھانے چاہتے ہیں اسے سیکھیں۔

(5)۔ رب کس کو ڈانٹ ہو سزا دیتا ہے؟

جتنا میں پیار کرتا ہوں میں ڈنٹتا ہوں اور سزا دیتا ہوں۔ اس لئے خوش میں آؤ اور توبہ کرو (مکاشفہ 3:19)

یسوع نے کہا "باپ خود آپ سے محبت کرتا ہے" اگر ہمارا ایمان خدا پر قائم ہے مسیح کے ذریعے، یہ "روح کے لنگر کے طور پر ثابت اور ثابت قدم دونوں ثابت ہوگا، اور جو پردے کے اندر داخل ہوتا ہے، جہاں ہمارے لئے پیش خیمہ داخل ہے۔۔۔" یہ سچ ہے کہ مایوسی آئے گی مصیبت جسکی ہمیں توقع کرنی چاہئے لیکن ہمیں ہر چیز کو چھوٹا اور بڑا خدا کے سپرد کرنا ہے وہ ہماری شکایت کی کثرت سے پریشان نہیں ہوتا اور نہ ہمارے بوجھ کے بوجھ سے مغلوب ہوتا ہے۔

اسکی گھڑی کی دیکھ بھال پر گھر تک پھیلی ہوئی ہے۔ اور یہ ہر فرد کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہ ہمارے تمام کاروبار اور ہمارے دکھوں سے متعلق ہے۔ وہ ہر آنسو کو نشان زد کرتا ہے۔ وہ ہماری کمزوریوں کے احساس سے متاثر ہوا ہے۔ ہم پر تمام آنے والی تمام مصیبتوں اور آزمائشوں کی اجازت ہے، کہ ہم سے محبت کے اپنے مقاصد کو پورا کریں، تاکہ ہم اسکی پاکیزگی کے

شریک ہوں" اور اس طرح خوشی کی اس بھرپور حصہ دار بنیں جو موجودگی میں پائی جاتی ہے۔

آزمائش اور آزمودہ روحوں کو یاد رکھنے دے کہ جب ان پر عذاب آتا ہے تو خداوند ہی انہیں موت سے بچاتا ہے۔ جن روحوں کو ڈانٹ پڑتی ہے انہیں یاد رکھنے دیں کہ "جتنا میں پیار کرتا ہوں، میں ڈانٹتا ہوں اور سزا دیتا ہوں" (مکاشفہ 3:19)

(6)۔ ہمارا حصہ کیا ہے جب خداوند ہمیں جھٹلا دیتا ہے اور ہمیں سزا دیتا ہے؟

جتنا میں پیار کرتا ہوں میں ڈانٹتا ہوں اور سزا دیتا ہوں، اس لئے ہوش میں آؤ اور توبہ کرو (مکاشفہ 3:19)

خداوند کہتا ہے "جتنا میں پیار کرتا ہوں، میں ڈانٹتا ہوں اور سزا دیتا ہوں، اسلئے حوش میں آؤ اور توبہ کرو"۔ مسیح معمول دل کو اٹھاتا ہے اور سوگوار روح کو بہتر کرتا ہے یہاں تک کہ یہ اسکا ٹھکانہ بن جائے۔

لیکن جب ہم پر مصیبت آتی ہے تو ہم میں سے کتنے یعقوب کی طرح ہوتے ہیں؟ ہم سمجھتے ہیں کہ کس دشمن کا ہاتھ ہے۔ اور اندھیرے میں ہم آنکھ بند کر کے لڑتے ہیں۔ جب تک کہ ہماری طاقت خرچ نہ ہو جائے، اور ہمیں کوئی سکون یا نجات نہیں ملتی۔ جیکب کو دن کے وقفے پر اسی رابطے نے ایک شخص کو ظاہر کیا جسکے ساتھ وہ جھگڑا کر رہا تھا۔ عہد کا فرشتہ اور، روتے ہوئے اور بے بس، وہ لا محدود کے سینے پر کر گیا اور اس نعمت کو حاصل کرنے کے لئے جسکے لئے اسکی روح ترس رہی تھی۔ ہمیں یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے کہ آزمائشوں کا مطلب فائدہ ہے، نہ کہ رب کی سزا کو حقیر سمجھنا اور نہ ہی بے ہوش ہانا جب ہمیں اسکی سرزش کی جائے۔

تمام حقیقی املا جس نظم و ضبط کا مقصد غلطی کرنے والے کو سزا دلانا اور ایک نئے عمل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، "بچوں کی تربیت کرنا" سزا دینا خاص طور پر جب والدین کسی بچے کو اصلاح اور تربیت کے مقصد سے سزا دیتے ہیں۔ عیسائی کو سزا ملتی ہے جب مسیح کی سرزش کو نظر انداز کیا جاتا ہے نہ

اسکی ڈانٹ اور نہ ہی اسکی سزا غصے کا اظہار ہے۔ جیسا کہ جب انسان غصہ کھو دیتا ہے۔ بلکہ زور دار محبت کا جس کا مقصد گنہگاروں کو توبہ پر لانہ ہے۔

(7)۔ اسکی سرزش اور سزا کے ساتھ، خدا اپنے لوگوں سے اسکی شفقت کے بارے میں کیا وعدہ کرتا ہے؟

بہر حال میری سفقت میں اس سے مکمل طور پر نہیں لاگا اور نہ ہی میری وفاداری کو ناکام ہونے دوں گا (زبور 33:89)

اسکا کلام عہد ہے۔ پہاڑ چلے جائیں گے اور پہاڑیاں پھٹ جائیں گی۔ لیکن اسکی مہربانی اسکے لوگوں سے دور نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی اسکے امن کا عہد ہٹا جائے گا۔ اسکی آواز سُنی جاتی ہے۔ "میں نے تم سے ایک لازوال محبت کی ہے (پرمیاہ 31:3)" ہمیشہ کی مہربانی سے میں تم پر رحم کروں گا (عیسیٰ 54:8)

یہ محبت کتنی حیرت انگیز ہے کہ خدا شک اور بوجھ کا تمام خدشات کو انسانی خوف اور کمزوری دور کرنے پر راضی ہے اور کانپتے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر اسکے پاس ایمان تک پہنچا ہے۔ اور وہ متعدد یقین دہانیوں اور ضمانتوں کے ذریعے اسپر بروسہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس نے ہماری اطاعت کی شرط پر ہمیں ایک پابند معاہدہ بنایا ہے۔ اور وہ چیزوں کی اپنی سمجھ میں ہم سے ملنے آتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے ساتھی مردوں سے عہد یا وعدہ، اگر ریگاڈ کیا جائے، پھر بھی ضمانت کی ضرورت ہے۔ یسوع نے ان تمام عجیب و غریب خوفوں کو پورا کیا ہے۔ اور اس نے اپنے وعدے کی حلقہ کے ساتھ تصدیق کی ہے، "جس میں خدا وعدے کے وارثوں کو اپنے مشورے کی ہے۔ ثباتی دکھانے کے لئے زیادہ سے زیادہ آمادہ ہے، اس نے حلف کے ذریعے اسکی تصدیق کی ہے" ہمارا رب اپنے وعدوں پر ہمارا ایمان مضبوط کرنے کے لئے اور کیا کر سکتا ہے؟

آپ کے ذہن کو خدا کی نیکی پر، اس عظیم محبت پر جو اس نے ہم سے پیار کیا ہے بطور چھٹکارے کے کام میں ثابت ہونے دیں۔ اگر وہ ہم سے محبت نہ

کرتا اور ہمیں قدر کی نگاہ سے نہ دیکھتا تو یہ عظیم قربانی نہ دی جاتی۔ وہ مہر بان اور رحم کرنے والا ہے۔ آپ کے دل اور دماغ کو ایک تھکے ہوئے بچے کی طرح اسکی ماں کی باہوں میں آرام کرنے دیں۔ اسکی لازوال بازوؤں آپ نیچے ہیں۔

(8)۔ وہ افواہیں کیا جو وقت خدا میں ہیں۔ اجازت دیتا ہے ہمارے لئے کام کر رہا ہے؟

ہماری ہلکی مصیبت کے لئے جو کہ ایک لمحے کے لئے ہے۔ ہمارے لئے بہت زیادہ ابدی جلال کا کام کر رہی ہے۔ جبکہ ہم ان چیزوں کی طرف نہیں دیکھتے جو نظر آتی ہیں۔ لیکن ان چیزوں کی طرف جو نظر نہیں آتے وہ ابدی ہوتی ہیں (2 کرنتھیوں 4:17,18)

اگر پولس، ہر طرف پریشان، پریشان، ستائے ہوئے، اپنی آزمائشوں کو ہلکی مصیبت کہہ سکتے ہیں۔ آج کے مسیح کو شکایت کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ پولس کی بہت مصیبتوں کے مقابلے میں ہماری آزمائشیں کتنی جھوٹی ہیں! وہ اس قابل نہیں ہے کہ اسکا موازنہ جلال کے ابدی وزن کے ساتھ کیا جائے جس کا انتظار غالب ہے وہ خدا کے کام کرنے والے ہیں۔ کردار کے کمال کے لئے مقدر کے لئے ہیں۔ عیسائی کی تکنیکی ہی بڑی محرومی اور مصیبت، کو اہ اندھیرے اور ناقابل تردید معلوم ہونے کا واسطہ لگتا ہے۔ اسے رب میں خوش ہونا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ سب اسکی بھلائی کے لئے کام کر رہا ہے (LHU248)۔

(9)۔ کردار سازی کے کیا تحفہ، تنقیدی، کیا رب ان سب کو دیتا ہے جو اس سے قبول کریں گے؟

اسے خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے شہزادہ اور نجات دہندہ بنانا، اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دینا ہے (اعمال 5:31)

گنہگار کو کھوئی بھیڑ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اور کھوئی ہوئی بھیڑ کبھی بھی واپس نہیں لوٹتی جب تک کہ اسکی تلاش نہ کہ جائے اور چرواہا اسے واپس نہ لائے اپنے اُمیں سے کوئی آدمی توبہ نہیں کر سکتا اور اپنے آپکو جواز کی نعمت کے قابل بنا سکتا ہے۔ خداوند یسوع مسلسل گنہگار کے ذہن کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اسے خود کو دیکھنے کے لئے راغب کرتا ہے، خدا کا برہ، جو دنیا کے گناہوں کو دور کرتا ہے، ہم دو حانی زندگی کی طرف قدم نہیں رکھ سکتے سوائے اسکے کہ یسوع روح کو کھینچتا اور مضبوط کرتا ہے۔ اور ہمیں اس توبہ کا تجربہ کرتا ہے جس سے توبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جب سردار کاہنوں اور صدوقیوں کے سامنے، پیڑ نے واضح طور پر یہ حقیقت پیش کی کہ توبہ خدا کا تحفہ ہے۔ مسیح کے بارے میں بات کرتے ہوئے اسنے کہا، "خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے شہزادہ اور نجات دہندہ بننے کے لئے سرفراز کیا ہے" تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دے (اعمال 5:31) توبہ معافی اور جواز کے مقابلے میں خدا کا تحفہ نہیں ہے اور اسکا تجربہ نہیں کیا جاسکتا سوائے اسکے کہ یہ روح کو مسیح نے دیا ہے۔ اگر ہم مسیح کی طرف کھینچے جاتے ہیں تو یہ اسکی طاقت اور خوبی کے ذریعے ہوتا ہے۔ تسکین کا فضل اسکے ذریعے آتا ہے اور اسکی طرف سے جواز آتا ہے۔

اپکے کے سامنے بائبل کے بھرپور وعدوں کے ساتھ کیا آپ اب بھی شک کو جگہ دے سکتے ہیں؟ کیا آپ یقین کر سکتے جب غریب گنہگار واپس آئے کی آرزو کرتا ہے، اپنے گناہوں کو چھوڑنے کی آرزو کرتا ہے تو، رب سختی سے اسے اپنے قدموں پر آنے سے روکتا ہے؟ ایسے خیالات سے دور خدا کے نزدیک ان خیالات سے بڑھ کر کوئی چیز بے عزت نہیں ہو سکتی ہمارے آسمانی باپ کے اس طرح کے خیالات سے زیادہ آپکی روح کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ہماری پوری روحانی زندگی خدا کے اس طرح کے تصورات سے ناامیدی کا لہجہ پکڑے گی۔ وہ خدا کو ڈھونڈنے یا اسکی خدمت کرنے کے تمام کوششوں کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ ہمیں خدا کے بارے میں صرف یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ وہ ہمارے خلاف سزا سنانے کے لئے تیار ہے۔ وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن محبت سے لیکر

گنہگاروں کو اس نے اپنے آپکو، مسیح کے فرد میں دیا تا کہ وہ سب جانچات پائے اور جلال کی بادشاہی میں دائمی برکت حاصل کریں۔

(10)۔ کیونکہ خدا مہربان، محبت کرنے والا، اور مہربان ہے۔ اس نے توبہ کرنے والے گنہگار کے لئے کیا کیا ہے؟

لیکن جب انسان تئیس ہمارے نجات دہندہ خدا کی مہربانی اور محبت ظاہر ہوئی نہ کہ راستبازی کے کاموں سے جو ہم نے کئے ہیں بلکہ اپنی رحمت کے مطابق اس نے ہمیں بچایا۔ روح القدس کی تجدید کے ذریعہ (ططس 3:4,5)۔

اس طرح ہر انسان مسیح کے پاس آسکتا ہے "نیک کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کئے ہیں بلکہ اپنے رحمت کے مطابق اس نے ہمیں بچایا۔" (ططس 3:5)۔ کیا آپکو لگتا ہے کہ آپ ایک گنہگار ہونے کی وجہ سے خدا سے برکت حاصل کرنے کی امید نہیں کر سکتے؟ یاد رکھئے کہ مسیح گنہگاروں کو بچانے کے لئے آیا تھا۔ ہمارے پاس خدا سے ہماری سفارش کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ التجا ہے کہ ہم اب اور کبھی بھی درخواست کر سکتے ہیں ہماری بالکل بے بس حالات ہے۔ جو اسکے چھڑانے کی طاقت کر ضرورت بناتی ہے تمام انحصاری کر ترک کرتے ہوئے ہم کلوری کی صلیب کی طرف چیکھ سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں "میرے ہاتھ میں کوئی قیمت نہیں لاتا۔ میں صرف تمہارے کر اس سے چمٹا ہوا ہوں۔"

میں شکر گزار ہوں کہ خدا مجھ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ ایک اچھے باپ کی حیثیت سے، وہ مجھ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ وہ مجھے بھلائی کے لئے ڈانٹ اور نظم و ضبط کرے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خدا کی رحمت، تحمل اور کثرت سے بھلائی کا بہت شکر گزار ہوں اور وہ چاہتا ہے کہ ان کی زندگی بچانے والی خصوصیات کو میرے کردار میں شامل کرے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کہ وہ برائی کا سبب نہیں بنتا لیکن مجھے خوشی ہے کہ وہ میری بھلائی اور بالا خر میرے کردار کی تکمیل کے لئے اس پر کام کرنے کے قابل ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دکھتا ہوں کہ جب خدا مجھے عذاب دیتا ہے تو مجھے توبہ کا تحفہ قبول کرنا چاہیے اور اسکے ساتھ آتا ہے تاکہ وہ اندر رہ سکے اور میں اس کے کردار کی عکاسی کروں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں شکر گزار ہوں کہ خدا کی شفقت کبھی ناکام نہیں ہوتی اور کیونکہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے وہ مجھے وہ تمام چیزیں دے گا جو اس کے نام کی عظمت لائے گی۔



سبق 5

خدا کی محبت فضل سے ظاہر ہوتی ہے۔

1۔ رسول کس نام سے اس حیرت انگیز وزارت کا حوالہ دیتا ہے جو خدا ہماری مجرم اور برباد ہونے والی نسل کو بچانے کے لئے اپنی عظیم محبت ظاہر کر رہا ہے۔

اب تمام چیزیں خدا کی ہے۔ جس نے ہمیں یسوع کے ذریعے اپنے ساتھ ملایا ہے اور ہمیں مصالحت کی وزارت دی ہے (2 کرنتھیوں 5:18)

رسول کہتا ہے "خدا مسیح میں تھا، اس نے دنیا کو اپنے ساتھ ملایا۔" جو ہم چھٹکارے کے عظیم منصوبے پر غور کرتے ہیں تب ہی ہم خدا کے کردار کو صحیح تعریف کر سکتے ہیں۔ تخلیق کا کام اسکی محبت کا مظہر تھا۔ لیکن مجرم اور برباد ہونے والی نسل کو بچانے کے لئے خدا کا تحفہ، الہی نرمی اور ہمدردی کی لامحدود گہرائیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ "خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنے اکلوتا بیٹا دیا۔ جو کوئی بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" جبکہ خدا کا قانون برقرار رہے اور اسکا انصاف

درست ہے۔ گنہگار کو معاف کیا جاسکتا ہے، سب سے پیارا تحفہ جو آسمان نے خود دینا تھا وہ اس لئے بہایا گیا تھا کہ خدا عادل ہو سکتا ہے اور یسوع پر یقین رکھتا ہے اور اسکا جواز پیش کرتا ہے۔ اس تحفہ سے مراد خدا کی اولاد بننے کے لئے گناہ کی بربادی اور تذیلی سے بلند ہوتے ہیں۔ پُلّس کہتے ہیں۔ "آپ کو گود لینے کی روح ملی ہے جس کے ذریعے ہم روتے ہیں، ابا، باپ۔"

(2)۔ محبت کے ناقابل فہم عمل میں، کون سا عظیم تحفہ دیا گیا کہ ہر مومن بچایا جاسکتا ہے۔

کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا، کہ جو بھی اس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کسی زندگی پائے (یوحنا 3:16)

یہ پیغام دنیا کے لئے ہے، "جو بھی" مطلب ہے کہ کوئی بھی اور جو بھی اس شرط کی تعمیل کرتا ہے وہ اس نعمت کو بانٹ سکتا ہے۔ وہ سب جو یسوع کی طرف دیکھتے ہیں۔ اس پر اپنا ذاتی نجات دہندہ مانتے ہیں ہلاک نہیں ہوں گے۔ ہر رزق بنایا گیا کہ ہمیں لازوال اجر مل سکتا ہے۔

مردوں کے لئے خدا کی محبت کا انکشاف صلیب میں ہے۔ اسکی مکمل اہمیت کی زبان نہیں بول سکتی قائم پیش نہیں کر سکتا انسان کا دماغ نہیں سمجھ سکتا کیلوری کی صلیب کو دیکھتے ہوئے ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا، کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا، کہ جو بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے (یوحنا 3:16)

مسیح کو ہمارے گناہوں کے لئے معلوب کیا گیا۔ مسیح مردوں میں سے جی اٹھا، مسیح اونچائی پر چڑھا، نجات کی سائنس ہے جسے ہم سیکھنا اور سکھانا چاہتے ہیں۔

(3)۔ ہم سے اسکی بڑی محبت کی وجہ سے خدا نے اپنے بیٹے کو کس خاص مقصد کے لئے نہیں بھیجا؟

کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں مذمت کرنے کے لئے نہیں
بیجھا، بلکہ اسکے ذریعے دنیا کو بچایا جاسکتا ہے (یوحنا 3:17)

خدا نے دنیا کو مذمت کرنے کے لئے اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہو گا۔ لیکن
حیرت انگیز فضل! مسیح بچانے کے لئے آیا تھا، تباہ کرنے کے لئے نہیں۔
رسولوں نے اس موضوع کو کبھی نہیں چھو ا جب ان کے دل نجات دہندہ
کی بے مثال محبت کی تھریک سے متاثر ہوئے۔

خدا نے چاہا کہ تمام انسانوں کو بچائے جائے۔ اور اپنے بیٹے کو عظیم تحفے سے
ان کی نجات فراہم کی۔ لیکن خدا کی مرضی کو تصدیق ہر فرد کی مرضی سے
ہونی چاہے تاکہ یہ اسکے لئے کار آمد ہو۔ نجات صرف ان لوگوں کے لئے
ہے جو مسیح کو مانتے ہیں اور وصول کرتے ہیں (یوحنا 3:16; 1:12 پر
دیکھیں)۔

(4)۔ جو لوگ ضائع ہوئے ان ک سزا کی وجہ کیا ہے؟

اور یہ مذمت ہے، کہ دنیا میں روشنی آئی ہے، اور مرد روشنی کے
 بجائے اندھیرے کو پسند کرتے تھے، کیونکہ ان کے اعمال بُرے
تھے (یوحنا 3:19)

یوحنا نے جلدی کی وضاحت کی کہ جو لوگ بیٹے پر یقین رکھتے وہ صرف
پہلے ہی مذمت کر چکے ہیں صرف اس وجہ سے کہ وہ ماننے سے انکار کرتے
ہیں۔ اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجنے میں خدا کا مقصد دنیا کو بچانا ہے۔ اگر نجات
دہندہ کے آنے کی وجہ سے، کچھ لوگ مذمت کرتے ہیں۔ تو خدا کو موثر
الزام ٹھرایا جاسکتا ہے، مذمت کے نتائج، حقیقی روشنی کے آنے سے
نہیں، اندھیر کو ترجیح دینے کی وجہ سے جان بوجھ کر روشنی سے مُنہ موڑنے
والے مردوں سے۔

5۔ خدا کیسے ظاہر ہوا؟ ہماری متحق تباہی کی روکنے کے لئے ہمارے ساتھ ان کی عظیم محبت؟

اس میں خدا کی محبت ہماری طرف ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے، تاکہ ہم اسکے کے ذریعے زندہ رہے (1 یوحنا 4:9)

جب آدم کے گناہ نے دوڑ کر مایوس کن مصیبت میں ڈال دیا تو خدا نے خود کو گرے ہوئے انسانوں سے الگ کر لیا ہو گا۔ اسے ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا ہو گا جیسا کہ گنہگاروں کے ساتھ سلوک کا مستحق ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے آسمان کے فرشتوں کو حکم دیا ہو کہ وہ ہماری دنیا پر اسکے غضب کے شیشے ڈال دے۔ اس نے شاید اس کائنات سے اس سیاہ دھبے کو ہٹا دیا ہے۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ انھیں اپنی موجودگی سے نکالنے کے بجائے، وہ گرتی ہوئی دوڑ کے قریب آ گیا۔ اس نے اپنے بیٹے کو ہماری ہڈی کی ہڈی اور ہمارے گوشت کا گوشت دیا۔

انسان کو خدا کا تحفہ تمام حساب سے بالاتر ہے کچھ بھی نہیں روکا گیا۔ خدا اسے یہ کہنے کی اجازت نہیں دے گا کہ وہ انسانیت پر محبت کا ایک ہزار پیمانہ زیادہ کر سکتا تھا یا ظاہر کر سکتا تھا۔ مسیح کے تحفے میں اس نے تمام آسمان دیا۔

6۔ ہمارے لئے خدا کی عظیم محبت کی وجہ سے اس نے اپنے بیٹے کو زمین پر کس مقصد کے لئے بھیجا؟

اس میں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے پیار کیا، بلکہ یہ کہ اس نے ہم سے پیار کیا اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے بھیجا (1 یوحنا 4:10)

جب گناہ کے نتیجے میں آدم اور ہوا تمام امیدوں سے کٹ گئے۔ جب انصاف نے گنہگار کی موت کا مطالبہ کیا، مسیح نے خود کو قربانی کے طور پر دیا یہاں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ یہ کہ اس نے ہم سے پیار کیا، اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بننے کے لئے بھیجا۔ ہم سب بھیڑوں کو پسند کرتے ہیں بھٹکے ہوئے ہیں۔ ہم نے ہر ایک کو اسکے اپنے راستے کی طرف موڈ دیا ہے اور خداوند نے ہم سب کو بدکاری اس پر ڈال دی ہے (ایوحن 1:10، اشعیا 53:6) مردوں کے پاس صرف ایک وکیل، ایک شفاعت کرنے والا ہوتا ہے۔ جو زیادتی کو معاف کرنے کے لئے قابل ہوتا ہے۔ کیا ہمارا دل اسکے شکر گزار نہیں ہوں گے جس نے یسوع کو ہمارے گناہوں کا کفارہ قرار دیا؟ باپ نے اپنی طرف سے جو محبت ظاہر کی ہے اس پر گہرائی سے سوچیں، وہ محبت جو اس نے ہمارے لئے ظہا کر کی ہے۔ ہم اس محبت کی پیمائش کوئی نہیں ہے۔ ہم صرف کلوری کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں۔ دنیا کی بنیاد مینے کی مقتول کی طرف یہ ایک لا محدود قربانی ہے۔ کیا ہم ان گنت کو سمجھ سکتے ہیں اور اسکی پیمائش کر سکتے ہیں۔

(7)۔ خدا نے مسیح کو کیا بھیجا کہ اسنے ہمارے لئے بے لوث محبتوں کی نا قابل تسخیر شہادتوں کو مظاہرہ کیا؟

لیکن خدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ اس وقت جب ہم گنہگار تھے۔ سچ ہمارے لئے مر گیا (رومیو 8:5)

یہ خوش خبری کی شان ہے کہ اس کی بنیاد گرتی ہوئی دوڈ میں خدائی امیج کی بحالی کے اصول پر رکھی گئی ہے۔ یہ کام آسمانی عدالتوں میں شروع ہوا، وہاں خدا نے انسانوں کو اس محبت کا ناقبل یقین ثبوت دینے کا فیصلہ کیا جس کے ساتھ وہ ان کا احترام کرتا تھا۔ اس نے دنیا سے اتنا پیار کیا، کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا۔ جو کوئی بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے (یوحن 16:3)

خدا کو نسل کے لئے ترس آیا اور باپ، بیٹا اور روح القدس نے اپنے آپکو جذبے کے منصوبہ سے کام لینے کے لئے دیا۔ اس منصوبے کو مکمل طور پر انجام دینے کے لئے، یہ فیصلہ کیا گیا کہ مسیح، خدا کا ایک اکلوتا بیٹا، اپنے آپکو گناہ کی قربانی پیش کرے۔ کون سے لیکر اس محبت کی گہرائی کو ناپ سکتی ہے؟ خدا انسان کے لئے یہ کہنا ناممکن بنا دے گا کہ وہ مزید کر سکتا ہے۔ مسیح کے ساتھ اس نے جنت کے تمام وسائل دے۔ تاکہ انسان کی ترقی کے منصوبہ میں کچھ بھی نہ ہو۔ یہاں محبت نے جس پر غور کرنے سے روح کو ناقابل بیان تشکر سے بھرنا چاہئے! وہ کیا محبت، کیا بے مثال محبت! اس محبت کا خیال روح کو تمام خود غرضی سے پاک کرے گا۔ یہ شاگرد کو خود سے انکار کرنے۔ صلیب اٹھانے اور نجات دہندہ کی پیروی کرنے کی طرف لے جائے گا (CH222)

(8)۔ اگرچہ، آسمان تک ہم اسے کبھی مکمل طور پر نہیں سمجھ پائیں گے۔ ہماری دعا ہمارے لئے رب کی محبت کے بارے میں کیا ہونی چاہیے؟

تمام سنتوں کے ساتھ سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے کہ چوڑائی اور لمبائی اور گہرائی اور اونچائی کیا ہے۔ مسیح کی محبت کو جاننے کے لئے جو علم کو منتقل کرتی ہے۔ تاکہ تم خدا کی تمام تر تکمیل سے بھر جاؤ (افسیوں 3:18,19)

خدا کی محبت پر غور کرنا جو اسکے بیٹے کے تحفے میں گرے ہوئے انسانوں کی نجات کے لئے ظاہر ہوتا ہے دل کو ہلاتا ہے اور روح کی طاقتوں کو پیدا کرتا ہے جیسا کہ اور کچھ نہیں ہو گا۔ فدیہ کا کام ایک شاندار کام ہے۔ یہ خدا کی کائنات میں ایک معمہ ہے۔ لیکن اس طرح کے بے مثال فضل کی چیزیں کتنی لا تعلق ہیں!

اگر ہمارے حواس گناہ کی وجہ سے اور شیطانی تصویریں جو شیطان مسلسل ہمارے سامنے پیش کر رہا ہے پر غور کیا جاتا تو ہمارے دلوں سے اس کا شکریہ ادا کرنے کا ایک جوش و خروش جاری رہتا جو روزانہ ہمیں اسکے فوائد

سے لادتا ہے جس کے ہم مکمل طور پر ہیں۔ نااہل چھڑایا جانے والا لازوال گیت اسکی تعریف کرے گا جس نے ہم سب سے محبت کی اور ہمیں اپنے گناہوں سے اپنے ہی خون سے دھویا؛ اور اگر ہم کبھی بھی اس گیت کو خدا کے تخت کے سامنے گاتے ہیں تو ہمیں اسے یہاں سیکھنا چاہیے۔

(9)۔ اگر ہم بدکاری اور مایوسی کی گہرائیوں میں گر سکتے ہیں اور اتنے نااہل ہیں ہماری محبت کے دیوتا کن تین چیزوں کا وعدہ کرتے ہیں؟

میں انکی پسماندگی کو ٹھیک کروں گا۔ میں ان سے آزادانہ محبت کروں گا، کیونکہ میرا غصہ اس سے دور ہو گا (ہوشیا 4:14)

جو لوگ خدا کے شہر میں داخل ہوتے وہ آبنائے گیت سے داخل ہوتے ہیں کیونکہ، "اس میں کوئی بھی ایسی چیز داخل نہیں ہوگی جو ناپاک ہو۔" ایسی چیز داخل ہوگی ناپاک ہو (مکاشفہ 27:21)۔ لیکن کوئی بھی جو گر گیا ہے اسے مایوسی سے دستبردار ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بوڑھے مرد، جو کبھی خدا کو عزت کرتے تھے اپنی روح کو پاک کر چکے ہونگے، لہوس کی قربان گاہ پر نیکی قربان کر سکتے ہیں اور خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر بھی ان کے لئے امید باقی ہے۔

وہ جو اعلان کرتا ہے، "موت تک وفادار ہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا، یہ دعوت بھی دیتا ہے "شریر اپنا راستہ چھوڑ دے، اور بدکار اپنے خیالات کو چھوڑ دے، اور ع اسے خداوند کی طرف لوٹنے دے۔ اور وہ اس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کے لئے، کیونکہ وہ بہت زیادہ معافی دے گا۔ (مکاشفہ 2:10، اشعیا 55:7)۔ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن وہ گناہ گار سے محبت کرتا ہے میں ان کی پیش پناہی کو ٹھیک کروں گا، "وہ اعلان کرتا ہے۔" میں ان سے آزادانہ محبت کروں گا۔ (ہوشیا 4:14)

(10)۔ کس وجہ سے خدا نے اپنی امیر رحمت کو ہمارے ساتھ مسیح کے ساتھ زندہ کرنے پر مجبور کیا۔

لیکن خدا، جو رحمت سے مالا مال ہے، اسکی بڑی محبت کی وجہ سے جس نے اس محبت کی یہاں تک کہ جب ہم گناہوں میں مرے تھے۔ ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا (فضل سے آپ کو بچایا گیا) افسیوں 2:4,5)۔

خدا نہ صرف مہربان ہے بلکہ وہ ان سب کے لئے رحمت سے مالا مال ہے جو اسکو پکارتے ہیں، اس لئے نہیں کہ وہ اسکے لایق ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ یہ خدا کی مہربانی ہے کہ اس پر رحم کیا جائے (ططس 3:5 پطرس 1:3)۔

خدا کی محبت ہمدردی سے زیادہ کچھ ہے یہ فائدہ مند عمل کی طرف جاتا ہے اور کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ خدا نے ہم سے پیار کیا۔ "جب ہم ابھی گنہگار تھے"، اور ہم سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ یہی محبت تھی جس نے اس کے نجات کے کام کی حوصلہ افزائی کی (یوحنا 3:16) محبت اس کے کردار کی ایک اولین صفت ہے (1 یوحنا 4:8) مسیح کے فرد میں اسکے اعلیٰ ترین اظہار تلاش کرنا۔ خدا ہم پر رحم کرتا ہے کیونکہ ہم گنہگار ہیں، اور وہ ہم سے محبت کرتا ہے کیونکہ ہم اسکی مخلوق ہے۔ انسان کے لئے اسکا عظیم کام محض احسان یا فلاحی کام نہیں تھا، یہ پیار، محبت کا عمل تھا۔

یہ خدا کا فضل ہے۔ ایسی محبت جس سے اس نے ہم سے محبت کی ہے، یہاں تک کہ جب ہم گناہوں میں مر چکے تھے۔ ہمارے ذہنوں میں بڑے کاموں سے مختلف خواہشیات اور لذتوں کی خدمت کرتے ہوئے، بھوک اور جذبات کے غلام، خادم گناہ اور شیطان مسیح میں محبت کی کتنی گہرائی ظاہر ہوتی ہے، کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کا گوارہ بن جاتا ہے۔ روح القدس کی خدمت کے ذریعے روحوں کو گناہوں کی معافی پانے کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔

(11)۔ خدا نے دنیا سے محبت کر کردار کس کے ذریعے ظاہر کیا؟

یسوع نے اس سے کہا "کیا میں اتنی دیر تک تمہارے ساتھ رہا ہوں اور ابھی تک تم مجھے نہیں جانتے فلپ؟ جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں، ہمیں باپ دکھائیں" (یوحنا 9:14)

خدا کی غلط فہم سے زمین تاریک تھی تاکہ اندھیرے سے سائے ہلکے ہو کہ دنیا کو خدا کی طرف لوٹا دیا جائے، شیطان کی دھوکہ دہی کی طاقت کو توڑنا تھا۔ یہ طاقت کے ذریعے نہیں کیا جاسکتا تھا۔ طاقت کا استعمال خدا کی حکومت کے اصولوں کے خلاف ہے۔ وہ صرف محبت کی خدمت چاہتا ہے۔ اور محبت کا حکم نہیں دیا جاسکتا اسے طاقت یا اختیار سے نہیں جیتا جاسکتا صرف محبت سے ہی محبت پیدا ہوتی ہے۔ خدا کو جاننا اور اس سے محبت کرنا ہے اسکا کردار شیطان کے کردار کے برعکس ظاہر ہونا چاہیے۔ یہ کام تمام کائنات میں صرف ایک وجود ہی کر سکتا ہے۔ صرف وہی جو خدا کی محبت کی بلندی اور گہرائی کو جانتا ہے وہ اسے ظاہر کر سکتا ہے۔ دنیا کی تاریک رات پر راستبازی کا سورج طلوع ہونا چاہیے "اس کے پروں میں شفا کے ساتھ" (ملاکی 4:2)

12۔ جو سب سے پہلے آیا خدا کی محبت ہمارے لئے یا اسکے بیٹے کا تحفہ ہمیں بچانے کے لئے؟

کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا، کہ جو بھی اس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے (یوحنا 3:16)

لیکن یہ عظیم قربانی باپ کے دل میں انسان کے لئے محبت پیدا کرنے کے لئے نہیں کی گئی تھی، نہ کہ اسے بچانے کے لئے راضی کرنے کے لئے۔ نہیں۔ نہیں! خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا۔ (یوحنا 3:16) باپ ہم سے پیار کرتا ہے، نہ کہ عظیم التجا کی وجہ سے، بلکہ

اس نے توفیق دی کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ مسیح وہ ذریعہ تھا جسکے ذریعے وہ اپنی لامحدود محبت کو گرتی ہوئی دنیا پر ڈال سکتا تھا"۔ (2 کرنتھیو 5:19) خدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ تکلیف برداشت کی۔ گیتسمین کی اذیت میں، کلوری کی موت لامحدود محبت کے دل نے ہمارے چھٹکارے کی قیمت ادا کی۔

یسوع نے کہا، "اس لئے میرا باپ مجھ سے محبت کرتا ہے کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں۔ تاکہ میں اسے دوبارہ لے لوں"۔ (یوحنا 17:10) یہ ہے "میرے والد نے آپ سے اتنی محبت کی ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے تاکہ آپ کو چھڑانے کے لئے میری جان دے اُ کے متبادل اور ضامن بنے میں، میری جان کو ہتھیار ڈال کر، آپ کے ذمہ داریوں، اپنی حدود کو لے کر میں اپنے والد سے محبت کرتا ہوں میری قربانی سے، خدا انصاف کر سکتا ہے اور پھر بھی اسکا جواز بن سکتا ہے جو یسوع پر ایمان رکھتا ہے"۔

(13)۔ جو گناہ میں مرے تھے، خدا نے اپنی عظیم محبت اور رحم میں کیا دو چیزیں کی ہیں، کیا ہمارے لئے مسیح کے ذریعے کیا ہے؟

یہاں تک کہ جب ہم گناہوں میں رہے تھے ہمیں مسیح کے ساتھ مل کر زندہ کیا (فضل سے آپکو بچایا گیا) اور ہمیں ایک ساتھ اٹھایا، اور ہمیں مسیح یسوع میں آسمانی مقامات پر اکٹھے ہٹھا یا (افسیوں 6، 5:2)۔

زندگی اور جلال کے رب نے انسانیت کے ساتھ اپنی الوہیت کو پہنایا تاکہ انسان پر ظاہر ہو کہ خدا مسیح کے تحفے کے ذریعے ہیں اپنے ساتھ جوڑتا ہے۔ خدا کے ساتھ تعلق کے بغیر کوئی بھی ممکنہ طور پر خوش نہیں رہ سکتا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسکے محبت توبہ کرنے والے گنہگار کو گلے سے نہ لگائے۔ خدا کے بے داغ خوبیوں کے ذریعے تبدیل ہو جائے۔

تمام آسمانوں ذہانتوں کا کام اس مقصد کے لئے ہے۔ ان کے جزل کے حکم کے تحت وہ ان لوگوں کی بازیابی کے لئے کام کریں گے جنہوں نے اپنے آپکو اپنے آسمانی باپ سے الگ کر لیا ہے۔ ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ جس کے تحت مسیح کا حیرت انگیز فعل اور محبت دنیا پر ظاہر ہو گئی۔ انسان کی تاوان کے لئے خدا کے بیٹے کی طرف سے ادا کی گئی لامحدود قیمت میں، خدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ چھٹکارے کا یہ شاندار منصوبہ پوری دنیا کو بچانے کے لئے اسکی وفعات میں کافی ہے۔ گنہگار اور گے ہوئے انسان کو یسوع میں گناہ کی معافی اور مسیح کی مسلط کردہ راستبازی کے ذریعے مکمل کیا جاسکتا ہے۔

میں باپ کی محبت کو ظاہر کرنے اور ہمیں تباہی سے بچانے کے لئے مسیح میں خدا کے اسرار پر انسانی جسم میں زمین پر آنے پر حیران ہوں!

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اسکے بیٹے کے تحفے کا ہمیشہ کے لئے شکر گزار ہوں کہ خدا نے اتنی فراخ دلی سے دیا کہ میں اسکی موجودگی میں ایک مستقبل اور زندگی کی امید رکھ سکتا ہوں جو درد، تکلیف اور موت سے پاک ہو۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

یہ میری دعا ہے کہ خدا مجھے اپنی روح سے بھر دے کہ میں اس دنیا میں گناہ کے اندھیرے کو پسند نہیں کرتا اور اسکے شاندار نور کی محبت کے بچائے اندھیرے میں مذمت کر انتخاب کرتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میری کمر کو ٹھیک کرنے، مجھ سے آزادانہ طور پر پیار کرنے اور اپنے غصے کو مجھ سے دور کرنے کے وعدے کے لئے باپ کا شکریہ۔

حلقہ: ہاں

غیر حتمی

میں اس بات کی تعریف کرتا ہوں کہ خداوند ہماری زوال پذیر نسل پر ترس کھاتا ہے اور اپنے آپ کو میرے لئے چٹھکارے کے منصوبے سے ہٹ کر کام کرتا ہے۔

حلقہ: ہاں

غیر حتمی

اس دن میں اپنے دل، دماغ اور روح کو رب کے حوالے کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ، اسکے فضل اور روح سے، میں اپنی زندگی اسکی شان میں گزار سکوں میں اسکی محبت اور بھلائی کا ایک طاقتور گواہ بننا چاہتا ہوں جیسا کہ خدا کے اسرار نے میرے لئے مسیح کی زندگی اور موت میں ظاہر کیا ہے۔



سبق 6

خدا کی محبت اسکے انصاف اور رحم سے ظاہر ہوئی۔

(1)۔ کیا مسیح زمین پر آیا اور اپنی زندگی کو عزت، مکمل اور بلند رکھا؟

"یہ مت سمجھو کہ میں قانون یا انبیاء کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں

تباہ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں" (متی 5:17)

خدا کی لامحدود محبت اسکے اکلوتے بیٹے کے تحفے میں ظاہر ہوئی ہے تاکہ ایک کھوئی ہوئی نسل کو چھڑا سکے۔ مسیح زمین پر اپنے باپ کے کردار کو ظاہر کرنے کے لئے آیا۔ اور اسکی زندگی اسی نرمی اور ہمدردی کے کاموں سے بری ہوئی تھی اور پھر بھی مسیح خود اعلان کرتا ہے، "جب تک آسمان اور زمین گزر نہیں جائے گے ایک جوٹ یا ایک لقب سے کسی بھی طرح نہیں جائے گا" (متی 5:18) یسوع کے ذریعے، خدا کی رحمت انسانوں پر ظاہر ہوئی لیکن رحم انصاف کو الگ نہیں کر سکتا۔ قانون خدا کے کردار کی صفت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور نہ ہی اسکے ایک جوٹ یا عنوان کو انسان کو اسکی گرتی ہوئی حالت میں ملنے کے لئے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ خدا نے اپنے

قانون کو تبدیل نہیں کیا۔ لیکن اسے مسیح میں، انسان کی نجات کے لئے اپنی جان قربان کر دی خدا مسیح میں تھا۔ اس نے دنیا کو اپنے ساتھ ملایا (2 کرنتھیوں 5:19)

قانون کو راستبازی کی ضرورت ہے۔ ایک صالح زندگی، ایک بہترین کردار اور اس آدمی کو دینا نہیں ہے۔ وہ خدا کے مقدس قانون کے دعوں کو پورا نہیں کر سکتا۔ لیکن مسیح، زمین پر بطور انسان آیا، ایک مقدس زندگی بسر کی اور ایک بہترین کردار تیار کیا۔ یہ وہ ان سب کو مفت تحفے کے طور پر پیش کرتا ہے جو انھیں وصول کریں گے اسکی زندگی مردوں کی زندگی کے لئے ہے۔ اس ان کے پاس گناہوں کی معافی ہے جو کہ خدا کے تحمل سے گزر چکے ہیں۔ اس سے بڑھ کر، مسیح مردوں کو خدا کی صفات سے متاثر کرتا ہے۔ وہ اسی کردار کی مماثلت کے بعد انسانی کردار کی تعمیر کرتا ہے۔ جو روحانی طاقت اور خوبصورتی کا ایک عمدہ تانے بانے ہے۔ یوں مسیح پر ایمان رکھنے والے میں قانون کی صداقت پوری ہوتی ہے۔ خدا عادل ہو سکتا ہے "اور اسکا جواز بن سکتا ہے جو یسوع پر ایمان رکھتا ہے (رمیوں 3:26)

(2)۔ "خداوند خدا" کیا ہے جس میں وہ رہتا ہے؟ مرسی کے ساتھ کامل توازن اور کراس پر حتمی طور پر ظاہر کیا گیا؟

اس لئے خداوند انتظار کرے گا تاکہ وہ تم پر مہربان ہو۔ اس لئے وہ سرفراز کیا جائے گا، تاکہ وہ تم پر رحم کرے، کیونکہ خدا انصاف کا خدا ہے۔ مبارک ہے وہ سب جو اسکا انتظار کرتے ہیں (اشعیا 30:18)

خدا کی محبت کا اظہار اسکے انصاف میں اسکی رحمت سے کم نہیں کیا گیا ہے۔ انصاف اسکے تخت کی بنیاد ہے۔ اور اسکی محبت کا پھل ہے۔ سچائی اور انصاف سے رحمت کو طلاق دینا شیطان کا مقصد تھا۔ اس نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ خدا کے قانون کی صداقت امن کا دشمن ہے۔ لیکن مسیح ظاہر کرتا ہے کہ خدا کے منصوبہ میں وہ ایک دوسرے کے بغیر

وجود نہیں رکھ سکتا "رحم اور سچ ایک دوسرے سے ملتے ہیں صداقت اور امن نے ایک دوسرے کو بوسہ دیا ہے۔ (زبور 10:85)

اسکی زندگی اور اسکی موت سے، مسیح نے ثابت کیا کہ خدا کا انصاف اسکی رحمت کو تباہ نہیں کرتا ہے۔ لیکن یہ کہ گناہ معاف کیا جاسکتا ہے، اور یہ کہ قانون نیک ہے، اور اسکی پوری طرح تعمیل کی جاسکتی ہے۔ شیطان کے الزامات کی تردید کی گئی۔ خدا نے انسان کو اپنی محبت کا ناقابل یقین ثبوت دیا تھا (DA762)

3۔ اپنے عظیم محبت اور الہی طاقت کے ذریعے، خدا نے ہمیں اجازت دی ہے کہ وہ عیسائیوں میں رہنے کی شراکت داروں میں سے ہو۔

جیسا کہ اسکی خدائی طاقت نے ہمیں وہ تمام چیزیں دی ہیں جو زندگی اور دین داری سے متعلق ہے۔ اسکے علم کے ذریعے جس نے ہمیں جلال اور فضیلت سے بلایا۔ جسکے ذریعے ہمیں بہت بڑے اور قیمتی وعدے دئے گئے تاکہ ان کے ذریعے آپ شریک ہوں الہی فطرت کی، ہوس کے ذریعے دنیا میں ہونی والی بد عنوانی سے بچ کر (2 پطرس 4:1)

انسان کے چھٹکارے کا کام کرنے کے بعد، باپ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا۔ چاہیے وہ عزیز ہو۔ جو اسکے کام کی تکمیل کے لئے ضروری تھا۔ وہ مردوں کے لئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ وہ ان پر اپنی برکتیں نازل کرتا وہ احسان پر احسان کرے گا، تحفے پر تحفہ، یہاں تک کہ آسمان کا سارا خزانہ ان لوگوں کے لئے کھلا تھا، جنہیں وہ بچانے آیا تھا۔ کائنات کی تمام دولت جمع کرنے اور اپنی خدائی فطرت کے تمام وسائل کھولنے کے بعد، خدا نے ان سب کو انسان کے استعمال کے لئے دیا۔ وہ اسکا مفت تحفہ تھے۔ محبت کا سمندر گر دھ کر رہا ہے۔ ایک الہی ماحول کی طرح دنیا بھر میں! محبت کا کیا طریقہ ہے، کہ ابدی خدا اپنے بیٹے کی شخصیت میں انسانی فطرت کو اپنائے۔ اور اسی کو بلند ترین آسمان پر لے جائے!۔

ہمارے نجات دہندہ اس سے کم کسی بھی چیز تعین نہیں کیا کہ اسکی خوبیوں کے ذریعے خدا کی محبت اس روح کے ذریعے منتقل کی جائے جو اس پر یقین رکھتی ہے۔ ہماری زندگی کے طور پر، خدا کی محبت کا جوش ہماری فطرت کے ہر حصے میں گردش کرتا ہے، تاکہ یہ ہم میں رہ سکے جیسا کہ یہ یسوع مسیح میں رہتا ہے۔ زندہ ایمان سے مسیح کے ساتھ متحد، باپ ہمیں مسیح کے صوفیانہ جسم کے ارکان کے طور پر پیار کرتا ہے۔

(4)۔ ہماری گرتی ہوئی روحوں کے مری اور رحم سے پریشان، خدا کیا چاہتا ہے کہ کوئی گناہ کرنے والا نہ کرے؟

رب اپنے وعدے کے بارے میں سست نہیں ہے، جیسا کہ کچھ سست روی کا شمار کرتے ہیں۔ لیکن ہماری طرف صبر کر رہے ہیں۔ اس بات پر آمادہ نہیں کہ کوئی ہلاک ہو جائے بلکہ سب کو توبہ کی طرف آنا چاہیے (2 پطرس 3:9)

یہ خوش خبری کی شان ہے کہ اس کی بنیاد گرتی ہوئی دوڑ میں خدائی امیج کی بحالی کے اصول پر رکھی گئی ہے۔ یہ کام آسمانی عدالتوں میں شروع ہوا۔ وہاں خدا نے انسانوں کو اس محبت کا ناقابل یقین ثبوت دینے کا فیصلہ کیا جس کے ساتھ وہ ان کا احترام کرتا تھا۔ اس نے "دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا۔ جو کوئی بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3:16)

خدا کو نسل کیلئے ترس آیا اور باپ، بیٹا روح القدس نئے اپنے آپ کو فدیے کے منصوبے سے کام لینے کے لئے دیا۔ اس منصوبے سے کام لینے کے لئے دیا۔ اس منصوبے کو مکمل طور پر انجام دینے کیلئے، یہ فیصلہ کیا گیا کہ مسیح، خدا کا اکلوتا بیٹا، اپنے آپ کو گناہ کی قربانی پیش کرے۔ کون سی لے کر اس محبت کی گہرائی کو ناپ سکتی ہے؟ خدا انسان کیلئے یہ کہنا ناممکن بنا دے گا کہ وہ مزید کر سکتا ہے۔ مسیح کے ساتھ اس نے جنت کے تمام وسائل دئے تاکہ انسان کی ترکی کے منصوبے میں کچھ بھی نہ ہو۔ یہاں محبت ہے جس پر

غور کرنے سے رُوح کو تمام خود غرضی سے پاک کرے گا۔ یہ شاگرد کو خود سے انکار کرنے، صلیب اٹھانے اور نجات دہندہ کی پیروں کرنے کی طرف لے جائے گا۔

(5)۔ جب ہم گناہ گاروں کے طور پر انصاف، رحم، اور صلیب کی روشنی میں خدا سے محبت کرتے ہیں تو پوئس رسول کی طرح ہمارے امتحان کا مرکز کیا ہوگا؟

کیونکہ میں نے طے کیا ہے کہ آپ کے درمیان یسوع مسیح اور مصلوب ہونے کے سوا کچھ نہیں جاننا (1 کرنتھیوں 2:2)

یسوع نے صلیب کو آسمان سے آنے والی روشنی کے ساتھ رکھا، کیونکہ یہ وہاں ہے کہ یہ انسان کی آنکھ کو پکڑے گا۔ صلیب براہ راست خطوط میں الہی کائنات کی چمک کے ساتھ ہے، تاکہ صلیب کو دیکھ کر لوگ خدا اور یسوع مسیح کو دیکھ سکیں اور جان سکیں، جنہیں اس نے بھیجا ہے۔ خدا کو دیکھتے ہوئے ہم ایک کو دیکھتے ہیں جس نے اپنی جان موت پر ڈالی۔

صلیب کو دیکھنے میں یہ نظر یہ خدا کی طرف بڑھایا جاتا ہے، اور گناہ سے اس کی نفرت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لیکن جب ہم صلیب میں خدا کی گناہ سے نفرت کو دیکھتے ہیں، ہم گنہگاروں کے لئے اس کی محبت کو بھی دیکھتے ہیں، جو موت سے زیادہ مضبوط ہے۔ دنیا کے لئے صلیب ایک ناقابل استیصال ہے کہ خدا سچ اور روشنی اور محبت ہے۔

(6)۔ جن گناہوں کے ذریعے ہم صرف خدا سے بچ گئے تھے، ان میں سے جس نے اس کو قبول کیا اسے کے حضرت عیسیٰؑ کی موت کے ذریعے کیا رحم کیا گیا؟

کیونکہ جب ہم دشمن تھے تو ہم خدا کے ساتھ اس کے بیٹے کی موت کے ذریعے صلح کر لیتے تھے، بہت زیادہ، صلح ہو جانے کے بعد، ہم اس کی زندگی سے بچ جائیں گے اور نہ صرف یہ بلکہ ہم

اپنے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے خدا میں بھی خوش ہیں۔ جس
کے ذریعے اب ہم نے صلح حاصل کی ہے۔
(رومیوں 5:10,11)

انسان گناہ کے ذریعے خدا کی زندگی سے الگ ہو گیا ہے۔ گناہ کے مصنف
شیطان کی چالوں سے اس کی روح مفلوج ہے۔ وہ اپنے آپ میں گناہ کی
محسوس کرنے سے قاصر ہے، الہی فطرت کو سراہنے اور اس سے اسفادہ
کرنے سے قاصر ہے۔ اگر اسے اس کی پیچ میں لایا جائے تو اس میں کچھ بھی
نہیں ہے جو اس کا فطری دل چائے گا۔

لیکن خدا شیطان سے شکست نہیں کھائے گا۔ اس نے اپنے بیٹے کو دنیا میں
بھیجا، کہ اس کے ذریعے انسانی شکل اور فطرت، انسانیت اور الوہیت اس
کے ساتھ مل کر انسان کو خدا کے ساتھ اخلاقی قدر کے پیمانے میں بلند
کرے گی۔

دنیا کے لئے خدا کی محبت ظاہر نہیں تھی کیونکہ اس نے اپنے بیٹے کو بھیجا تھا،
لیکن اس لئے کہ اس نے دنیا سے محبت کی کہ انسانیت سے ملبوس الوہیت
انسانیت کو چھو سکتی ہے، جبکہ الوہیت کو پکڑتی ہے اگرچہ گناہ نے انسان اور
اس کے خدا کے درمیان ایک خلیج پیدا کی تھی، الہی احسان نئے خلیج کو
پلانے کا پلانے کا منصوبہ فراہم کیا؟ اور اس نے کون سا مواد استعمال کیا؟
اپنی ذات کا ایک حصہ باپ کی عظمت کی چمک ایک ایسی دنیا میں آگئی جو
لعنت سے بھری ہوئی تھی اور اس کے اپنے اسی کردار میں، اس کے اپنے
الہی جسم میں، خلیج کو ختم کیا۔ آسمان کی کھڑکیاں کھل گئی اور شفا یابی کے
سلسلے میں آسمانی فضل کی بارشیں ہماری راتوں والی دنیا میں آگئیں۔

(7)۔ جیسا کہ سالانہ رول کی طرف سے اور ان کے ساتھ خدا کے پیار،
انصاف اور مہربانی کے ہر مہینے میں آنے والے کے ساتھ آتے ہیں۔ ہمارا
دعائیہ گانا کیا ہو گا۔

اور ہر مخلوق جو آسمان اور زمین کے نیچے اور جیسا کہ سمندر میں ہے، میں نے یہ کہتے ہوئے سنا برکت اور عزت اور جلال اور طاقت اسکے لئے جو تخت پر بیٹھا ہے۔ ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے

(مکاشفہ 5:13)

اور ابدیت کے سال جیسا کہ وہ رول کرتے ہیں، خدا اور مسیح کے امیر اور اب بھی زیادہ شاندار انکشافات لائے گے۔ جیسا کہ علم اور ترقی پسند ہے، اس طرح محبت تعظیم اور خوشی میں اضافہ ہو گا۔ جتنے زیادہ لوگ خدا کے بارے میں سیکھیں گے۔ اتنا ہی ان کے کردار کی تعریف کی جائے گی۔ جیسا کہ یسوع ان کے سامنے چھٹکارے کی دولت اور شیطان کے ساتھ بڑے جھگڑے میں حیرت انگیز کارنامے کھولے۔ تاوان کے دل زیادہ پر جوش عقیدت کے ساتھ سنسنی پھیلاتے ہیں، اور زیادہ خوشی سے وہ سونے ربوں کو چھاڑتے ہیں۔ اور دس ہزار بار دس ہزار آوازیں متحد ہو کر حمد کے زبردست کورس کو گونجتی ہیں۔

بڑا تنازعہ ختم ہو گیا ہے۔ گناہ اور گنہگار اب نہیں ہیں پوری کائنات صاف ہے۔ ہم اہنگی اور خوشی کی ایک نبض وسیع تخلیق کے ذریعے دھڑکتی ہے۔ اسکی طرف سے جس نے سب کو پیدا کیا۔ زندگی اور روشنی اور خوشی کو بہایا، بے جگہ کے تمام دائروں میں چھوٹے سے دانے ((ایٹم)) سے لے کر عظیم ترین دنیا تک، تمام چیزیں متحرک اور بے جان۔ اپنی بے ساخت خوبصورتی اور کامل خوشی میں۔ اعلان کرتی ہیں کہ خدا محبت ہے۔

(8)۔ باپ کی صفائیوں کے بعد اور ہماری بیک رائیڈنگ کو ڈھکنے کے بعد ہماری منتقلی کیسے دور کی جاتی ہے؟

جہاں تک مشرق مغرب سے ہے، اب تک اس نے ہماری خطائوں کو ہم سے دور کیا (زبور 103:12)

لیکن معافی کا مفہوم بہت سے لوگوں کے خیال سے زیادہ وسیع ہے جب خدا وعدہ کرتا ہے کہ وہ "بہت زیادہ معافی دے گا" وہ مزید کہتا ہے، گویا

اس وعدے کا مطلب ان سب سے تجاوز کر گیا جو ہم سمجھ سکتے تھے۔
 "میرے خیالات آپ کے خیالات نہیں ہے۔ نہ ہی آپکے طریقے ہیں،
 رب فرماتے ا ہے۔ کیونکہ جس طرح آسمان زمین سے بلند ہیں اس طرح
 میرے طریقے بھی آپکے راستے سے بلند ہیں اور میرے خیالات آپکے
 خیالات سے بلند ہیں" (اشعیا 55:7,9) خدا کی معافی محض ایک عدالتی
 عمل نہیں ہے جس کے ذریعے وہ ہمیں مذمت سے آزاد کرتا ہے۔ یہ محبت
 کو چھڑانے کا اخراج ہے جو دل کو بدل دیتا ہے۔ داود کو معافی کا حقیقی لقو
 تھا۔ جب اس نے دعا کی "اے خدا میرے اندر صاف دل پیدا کر" اور
 میرے اندر صحیح روح کی تجدید کریں (زبور 51:10)

(9)۔ جب ہم گنہگاروں کے طور پر صلیبوں پر خدا کی محبت کی علامت کی
 تصدیق کرتے ہیں۔ پولس کی طرح، ہم کیا دعویٰ کریں گے؟
 لیکن خدا نہ کرے کہ میں فخر کروں سوائے ہمارے خداوند
 یسوع مسیح کی صلیب کے۔ جس کے ذریعے دنیا کو (گلتیوں
 6:14)

مسیح کی موت انسان کے لئے خدا کی عظیم محبت کو ثابت کرتی ہے۔ یہ
 ہماری نجات کا عہد ہے۔ عیسائی سے صلیب کو ہٹانا سورج کو آسمان سے
 ہٹانے کے متراف ہو گا۔ صلیب ہمیں خدا کے قریب لاتی ہے۔ ہمیں اس
 سے ہم آہنگ کرتی ہے۔ ایک باپ کی محبت کی ہمدردی کے ساتھ۔ یہوواہ
 اس تکلیف کو دیکھتا ہے جو اسکے بیٹے نے نسل کو ابدی موت سے بچانے کے
 لئے برداشت کی۔ اور ہمیں محبوب میں قبول کیا۔

صلیب کے بغیر انسان کا باپ کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں ہو سکتا تھا۔ اس پر
 ہماری ہر امید کا انحصار ہے۔ اس سے نجات دہندہ کی محبت کی روشنی چمکتی
 ہے۔ اور جب صلیب کے دامن میں گنہگار اسکی طرف دیکھتا ہے جو اسے
 بچانے کے لئے مرتا ہے، تو وہ خوشی سے بھرپور خوشی مناتا ہے۔ کیونکہ
 اسکے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ وہ اس بلند ترین مقام پر پہنچ گیا ہے۔ جہاں
 تک انسان پہنچ سکتا ہے۔

صلیب کے ذریعے ہم سیکھتے ہیں کہ آسمانی باپ ہم سے ایسی محبت کرتا ہے جو لامحدود ہے۔ کیا ہم تعجب کر سکتے ہیں کہ پولس نے کہا۔ "خدا نہ کرے کہ میں اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب میں بچاؤں۔ مجھے فخر کرنا چاہیے۔ (گلتیوں 6:14) صلیب پر فخر کرنا بھی ہمارا استحقاق ہے۔ جس نے ہمارے لئے خود کو دیا بھر اس روشنی کے ساتھ جو کلوری سے ہمارے چہروں پر چمکتی ہے، ہم اندھیروں میں ان لوگوں کے سامنے اس روشنی کو ظاہر کرنے کے لئے نکل سکتے ہیں۔

میں اب سمجھ گیا ہوں کہ مسیح خدا کی محبت کے قانون کی تصدیق کرنے آیا تھا اور اسکو ختم نہیں کرتا تھا۔ یہ حقیقت کہ مسیح ہیں چھڑانے کے لئے مر گیا اسکی اہمیت اور ابدی وجود کی تصدیق کرتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دیکھتا ہوں کہ خدا کی محبت انصاف اور محبت کے درمیان ایک بہترین توازن ہے اور یہ اس کے تخت اور حکومت کی بنیاد ہیں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں بہت شکر گزار ہوں کہ خدا راضی نہیں کہ کوئی ہلاک ہو جائے اور میں یسوع کی صلیب کی طرف دیکھتا ہوں اور اسکی قیمتی خون کا دعویٰ کرتا ہوں تاکہ میرے گناہوں کو ڈھانپ سکے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں حیران ہو کہ مسیح کا انتخاب کر کے اور اسکی روح کو مجھے بھرنے کی اجازت دے کر، مجھے یہ اعزاز حاصل ہو سکتا ہے کہ میں اسکی انہی فطرت کو اپنے ذریعے سے گزاروں۔ میں خدا سے ابھی یہ استحقاق مانگتا ہوں۔



سبق 7

خدائی کا اسرار

(1)۔ مسیح کا زندہ لفظ کیا کیا اور کیا ہے؟ سب سے زیادہ شاندار چیز جو کبھی جگہ لے چکی ہے؟

اور کلام گوشت بن گیا اور ہمارے درمیان رہتا ہے، اور ہم نے اسکی عظمت کو دیکھا جو کہ باپ کے اکلوتے بیٹے کی شان ہے فضل اور سچائی سے بھرا ہوا ہے (یوحنا 1:14)۔

جب ہم مطالعہ کے لئے کوئی گہرا مسئلہ چاہتے ہیں تو آئیے ہم اپنے ذہنوں کو زمین پر یا آسمان پر ہونے والی سب شاندار چیز یعنی خدا کے بیٹے کا اوتار پر ٹھیک کریں۔ خدا نے اپنے بیٹے کو گنہگار انسانوں کے لئے ذلت اور شرمندگی کی موت دی۔ وہ جو آسمانی عدالتوں میں کھانڈر تھا اس نے اپنا شاہی لباس اور بادشاہی تاج ایک طرف دکھ دیا، اور انسانیت کے ساتھ اسکی الوہیت کو پہنایا، اس دنیا میں بطور نمونہ انسان نسل کے سر پر کھڑا ہوا۔ اس نے اپنے آپکو دوڑ میں مبتلا کرنے، ان کی تمام تکلیفوں میں مبتلا ہونے کے لئے عاجز کیا۔

ساری دنیا اسکی تھی، لیکن اس نے خود کو مکمل طور پر خالی کر دیا کہ اپنی وزارت کے دوران اس نے اعلان کیا، "لومڑیوں کے سوراخ ہوتے ہیں، اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں۔ لیکن ابنِ آدم کے پاس سر رکھنا نہیں ہے" (العبرین 18-14:2)۔

(2)۔ نام "ایمانوں" کا کیا مطلب ہے جیسا کہ مسیح اور اسکے ہمارے ساتھ اسکے ناگوار تعلق سے متعلق ہے؟

"پہلے، کنواری بچے کے ساتھ ہوگی، اور نیک بیٹا ہوگا، اور وہ اسکے نام کو یاد رکھیں گے"، جس کا ترجمہ ہے، "خدا ہمارے ساتھ ہے" (متی 1:23)۔

انسانیت میں مسیح کے اوتار پر غور کرتے ہوئے، ہم ایک ناقابل فہم اسرار کے سامنے حیران ہیں۔ جیسے انسانی ذہن نہیں سمجھ سکتا۔ جتنا ہم اس پر غور کرتے ہیں۔ اتنا ہی حیرت انگیز ظاہر ہوتا ہے۔ مسیح کی الوہیت اور بیت المقدس کے چرنی میں ہے بس بچے کے درمیان کتنا وسیع فرق ہے! ہم طاقنور خدا اور ایک بے سہارا بچے کے درمیان فاصلہ کیسے بڑھا سکتے ہیں؟ اور پھر بھی خالق کائنات وہ جس میں جسمانی طور پر خدا کی مکمل تھی، چرنی میں بے بس بچے میں ظاہر تھا۔ فرشتوں میں سے کس سے کہے زیادہ، عزت اور جلال میں باپ کے برابر، اور پھر بھی انسانیت کا لبادہ اوڑھے ہوئے! الوہیت اور انسانیت پر اسرار طور پر مل گئے اور انسان اور خدا ایک ہو گئے۔ اس یونین میں ہی ہمیں اپنی گرتی ہوئی نسل کی امید ملتی ہے۔ انسانیت میں مسیح کی طرف دیکھتے ہوئے۔ ہم خدا کو دیکھتے ہیں، اور اس میں اس کے جلال کی چمک، اسکے شخص کی واضح تصویر دیکھتے ہیں۔

(3)۔ باپ کی طرف سے بھیجا گیا، مسیح کی محبت کا کیا خیال تھا کہ ہم خدا کے بچوں کے طور پر اپنا سکتے ہیں؟

لیکن جب وقت پورا ہو گیا، خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا، جو عورت سے پیدا ہوا۔ قانون کے تحت پیدا ہوا، ان لوگوں کو چھڑانے

کے لئے جو قانون کے تحت تھے، تاکہ ہمیں بیٹے کے طور پر گود
لینے کو مل سکے (گلتیوں 5-4:4)

جیسا کہ گنہگار نجات دہندہ کو کلوری پر مرتے ہوئے دیکھتا ہے، اور جتنا ہے
کہ متاثرہ الہی ہے، وہ پوچھتا ہے کہ عظیم قربانی کیوں دی گئی اور صلیب خدا
کے مقدس قانون کی طرف اشارہ کرتی ہے جس کی خلاف ورزی کی گئی۔
مسیح کی موت قانون کی غیر متزلزل اور راستبازی کی ناقابل دلیل ہے۔
مسیح کی پیشگوئی کرتے ہوئے۔ یسعیاہ کہتا ہے، وہ قانون کو بڑھادے گا اور
اسے عزت بخشے گا (عیسیٰ 42:21) قانون مجرم کو معاف کرنے کا اختیار
نہیں رکھتا۔ اسکا دفتر اسکے نقائص کی نشاندہی کرتا ہے تاکہ وہ اپنی
ضروریات کا احساس کر سکے جو بچانے کے کئے طاقتور ہے۔ اسکی ضرورت
جو اسکا متبادل بن جائے اسکا ضامن، اسکی راستبازی، یسوع گنہگار کی
ضرورت کو پورا کرتا ہے کیونکہ اس نے فاسق کے گناہ اپنے اوپر لے لئے
ہیں۔ وہ ہماری زیادتوں کے باعث زخمی ہوا تھا۔ ہمارے امن کا عذاب
اس پر تھا اور اسکی پٹیوں سے ہم شفا پاتے ہیں (اشعیا 53:5) خداوند گنہگار
کو کاٹ سکتا تھا، لیکن مہنگا منصوبہ منتخب کیا گیا۔ اپنی عظیم محبت میں وہ ناامید
لوگوں کے لئے امید فراہم کرتا ہے اور اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا کے
گناہوں کو برداشت کرنے کا موقع دیتا ہے۔ اور چونکہ اس نے ایک بھر
پور تحفے میں سارا آسمان بہا دیا ہے۔ وہ انسان سے کوئی ضرورت کی امداد
نہیں لے گا۔ وہ نجات کا پیالہ لے، اور خدا کا وارث بن جائے، مسیح کے
ساتھ مشترکہ وارث بن جائے۔

4۔ خود کو مقدس کرنے والی محبت میں مسیح ہماری مکمل بحالی کو محفوظ
بنانے کے لئے ہمیں حکم دینے کے لئے زمین پر کس چیز سے آیا؟

اس نے ہمیں اندھیرے کی طاقت سے نجات دی اور ہمیں اسکے
پیارے بیٹے کی بادشاہی میں پہنچا دیا، جس میں ہم نے اسکے خون
کے ذریعے چھٹکارا پایا، گناہوں کی معافی (کلسیوں 14-13:1)

مسیح ہمارے جرم کی وجہ سے، ہم سے بہت دُور چلا گیا لیکن ہم سے زیادہ دور جانے کے بجائے وہ آیا اور ہمارے درمیان رہتا ہے، جو خدا کی تمام تر خوبیوں سے بھرا ہوا ہے، ہمارے ساتھ ایک ہونے کے لئے، تاکہ اس کے فضل سے ہم کمال تک پہنچ سکیں۔ شرم اور تکلف کی موت سے اس نے انسان کا تاوان ادا کیا۔ یہ کیسی قربانی دینے والی محبت بے اعلیٰ ترین فضیلت سے آیا، اسکی الوہیت نے انسانیت کو پہنا، قدم بہ قدم ذلت کی گہرائیوں میں اترتا گیا۔ کوئی لکیر اس محبت کی گہرائی کی پیمائش نہیں کر سکتی، مسیح نے ہمیں دکھا دیا کہ خدا ہمیں کتنا پیار کر سکتا ہے اور ہماری نجات دہندہ ہماری مکمل بحالی کو محفوظ بنانے کے تکلیف اٹھاتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچے اسکے کردار کو ظاہر کریں، اسکے اثر و رسوخ کو پڑھا لیں۔ تاکہ دوسرے ذہن اسکے ذہن کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔

(5)۔ پول پوائنٹ کے بارے میں کیا حیرت انگیز حقیقت ہے جو مسیح کی صورت میں محبت کو ایک انسان کے طور پر ناقابل فہم سمجھتی ہے؟

وہ ہر چیز سے پہلے ہے، اور اس میں ہر چیز ہے (کلسیوں 1:17)

رسول نے مسیح کو اپنے بھائیوں کے سامنے سرفراز کیا جسکے ذریعے خدا نے تمام تیجیں تخلیق کیں اور جن کے ذریعے اس نے ان کا فدیہ نکالا۔ اس نے اعلان کیا کہ وہ ہاتھ جو خلأوں میں جہانوں کو برقرار رکھتا ہے۔ ان نے منظم انتظامات اور انتھک سرگرمی میں خدا کی کائنات میں ہر چیز کو تھامتا ہے۔ وہ ہاتھ ہے جو ان کے لئے صلیب پر کیل لگایا ہوا تھا۔ پولس نے لکھا، "اسکی طرف سے سب چیزیں تخلیق کی گئیں، جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہیں۔ مری اور پوشیدہ ہیں، چاہے وہ تخت ہوں، یا سلطنتیں، یا طاقتیں، تمام چیزیں اس نے تخلیق کی اور اسکے لئے اور وہ ہر چیز سے پہلے ہے اور اسکی طرف سے ہر چیز موجود ہے"۔ اور تم جو کبھی آپکے ذہن میں شیطانی کاموں سے الگ تھلگ اور دشمن تھے، پھر بھی اب اس نے موت

کے ذریعے اپنے جسم کے جسم میں صلح کر لی ہے تاکہ وہ آپ کو مقدس اور ناقابل اور تلافی اور اسکی نظر میں ناقابل تلافی پیش کر لے۔

(6)۔ مسیحی پولس کیا بیان کرتا ہے کہ وہ کیا بیان کرتا ہے، بغیر معاہدے کے محبت کا سب سے ناقابل یقین عمل جو مسیح کے اندراج میں ظاہر ہوتا ہے؟

اور بغیر کسی تنازعہ کے خدائی کا اسرار عظیم ہے: خدا جسم میں ظاہر ہوا۔ روح میں جائز، فرشتوں کے ذریعہ دیکھا گیا، غیر قوموں میں منادی کی گئی، دنیا میں مانا گیا، جلال میں حاصل کیا گیا۔ (تیمتھیں 3:16)۔

مسیح کا اوتار تمام اسرار کا بھید ہے۔ مسیح باپ کے ساتھ ایک تھا۔ پھر بھی وہ اس شخص کی عظمت سے سبکدوش ہونے کو تیار تھا۔ جو خدا کے برابر تھا۔ (NP)

تاکہ وہ گرتی ہوئی نسل سے محبت کا اپنا مقصد پورا کرے، وہ ہماری ہڈی کی ہڈی اور ہمارے گوشت کا گوشت بن گیا۔ مسیح کی الویت اور بیت المقدس کے چرنی میں بے بس بچے کے درمیان کتنا وسیع فرق ہے! ہم طاقتور خدا اور ایک بے سہارا بچے کے درمیان فاصلہ کیسے بڑھا سکتے ہیں؟ اور پھر بھی خالق کائنات، وہ جس میں جسمانی طور پر خدا کی مکمل تھی چرنی میں بے بس بچے میں ظاہر تھا، فرشتوں میں سے کسی سے کہیں زیادہ، عزت اور جلال میں باپ کے برابر، اور پھر بھی انسانیت کا لبادہ اوڑھے ہوئے! الوہیت اور انسانیت پر اسرار طور پر مل گئے اور انسان اور خدا ایک ہو گئے۔

خدا کے بیٹے کے لئے انسان کی فطرت اختیار کرنا تقریباً سارا لا محدود رسوائی ہوتی۔ یہاں تک کہ جب آدم عدن میں اپنی معسومیت پر کھڑا تھا۔ لیکن یسوع نے انسانیت کو قبول کیا جب نسل کو چار ہزار سال کئے گناہ سے کمزور کر دیا گیا تھا۔ آدم کے ہر بچے کی طرح اس نے وارثت کے عظیم

قانون کے کام کے نتائج کو قبول کیا۔ یہ نتائج کیا تھے اس کے زمینی اجداد کی تاریخ میں دکھایا گیا ہے۔ وہ ہمارے وارثت کے ساتھ ہمارے دکھوں اور آزمائشوں کو ہانٹنے اور ہمیں ایک بے گناہ زندگی کی مثال دینے کے لئے آیا ہے۔

جو لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح کے لئے گناہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ یقین نہیں کر سکتے کہ اس نے واقعی انسانی فطرت کو اپنے اوپر لے لیا۔ لیکن کیا مسیح حقیقت میں نہ صرف شیطان کی طرف سے بیابان میں بلکہ بچپن سے مردانگی تک پوری زندگی میں آزمایا گیا تھا؟ (NP) ہمارے نجات دہندہ نے انسانیت کو اپنی تمام ذمہ داریوں کے ساتھ لیا۔ اس نے انسان کی فطرت اختیار کی، فتنہ کے سامنے جھکنے کے امکان کے ساتھ ہمارے پاس برداشت کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے جو اس نے برداشت نہیں کیا (FLP91)۔

مسیح کی عظیم محبت کی ونہ سے، جیسا کہ — "خدا کی معنویت" کی طرف سے بیان کیا گیا ہے، ہم اسکے چرچ کے طور پر پاک خدا سے پہلے کیسے رہ سکتے ہیں؟ تاکہ وہ اسے اپنے سامنے ایک شاندار کلیسا پیش کر سکے، جس میں داغ یا شکن یا ایسی کوئی چیز نہ ہو، بلکہ یہ کہ وہ پاک اور بے عیب ہو (افسیوں 5:27)۔

اے قیمتی پیار کرنے والا، صبر کرنے والا، صبر کرنے والا یسوع، میری جان تجھے کس طرح پسند کرتی ہے! کہ ایک غریب، نا اہل، گناہ سے آلودہ روح پاک خدا کے سامنے کھڑی ہو سکتی ہے، ہمارے متبادل اور ذامن کی صداقت میں مکمل! اے زمین تعجب کرو اور حیران رہو، اے زمین وہ کرنے والا انسان اسکی لامحدود محبت اور لذت کی چیز ہے۔ وہ آسمانی گیتوں کے ساتھ ان پر خوش ہوتا ہے اور انسان گناہ سے ناپاک ہو کر مسیح کی راستبازی کے ذریعے پاک ہو جانے کے بعد، باپ کے سامنے ہر جگہ اور گناہ کے داغ سے آزاد ہو جاتا ہے "داغ" یا جھریاں، یا ایسی کوئی چیز نہیں (افسیوں 5:27 خدا کے ہر برگزیدہ لوگوں پر کون چیز ڈالے گا؟ یہ خدا ہے جو انصاف کرتا ہے (رومیوں 8:33))

(8)۔ "اس اسرار کی عظمت کی دولت" کیا ہے جو خدا ہمیں جاننا اور تجربہ کرنا چاہتا ہے کہ ہم اس پر مکمل ہو سکتے ہیں؟

ان کے لئے خدا چاہتا ہے کہ غیروں کے درمیان اس اسرار کے جلال کی دولت کیا ہے: جو تم میں مسیح، جلال کی امید ہے (کلیسیوں 1:27)

خدا نے فرزند کے استحقاق، برکتوں کی نمائندگی رسول نے مندرجہ ذیل زبان میں کی ہے "خدا جس سے بتائے گا کی غیر کاموں میں اس اسرار کی شان و شوکت کی دولت کیا ہے جو تم میں مسیح ہے، جلال کی امید ہے" (کلیسیوں 1:27 جب ہم سمجھے گے کہ ہماری جلال کی امید مسیح ہے، کہ ہم اس میں مکمل ہیں ہم خوشی سے ناقابل بیان اور جلال سے بھرپور ہوں گے۔

(9)۔ محبت کے ساتھ ہم آہنگی کی کوشش کرتے ہوئے ہمہ وقت خرچ کریں گے، خدا کا بیٹا اس تاریک سیارے پر آیا اور ہمارے لئے کیا برداشت کیا؟

لیکن وہ ہماری خطائوں کی وجہ سے زخمی ہوا، وہ ہماری بدکاریوں کے لئے زخمی ہوا، ہمارے امن کا عذاب اس پر تھا۔ اور اسکی پیٹوں سے ہم شفا پاتے ہیں (اشعیا 53:5)

خدا کا بیٹا گرنے والوں کو بلند کرنے کے لئے چھکا اسکے لئے اس نے گناہ دنیاؤں کو چھوڑ دیا، ننانوے جو اس سے پیار کرتے تھے۔ اور اس زمین پر اس لئے آئے کہ "ہماری خطائوں کے لئے زخمی ہو" اور "بدکاریوں کے لئے چوٹ لگی" (اشعیا 53:5)۔ وہ ہر چیز میں اپنے بھائیوں کی طرح تھا۔ وہ گوشت بن گیا، یہاں تک کہ ہم ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ بھوکے پیاسے اور تھکے ہوئے کا کیا مطلب ہے۔ وہ کھانے سے رہتا تھا اور سونے سے تازہ ہوتا

تھا۔ وہ زمین پر ایک اجنبی اور پردیسی تھا۔ دنیا میں لیکن دنیا کا نہیں آزمایا گیا اور آزمایا گیا جیسا کہ آج کے مرد اور عورت آزمائے اور آزمائے جاتے ہیں۔ پھر بھی گناہ سے پاک زندگی گزار رہے ہیں۔ نرم، ہمدرد، ہمدرد ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھنے والا اس نے کدا کے کردار کی نمائندگی کی۔ "کلام گوشت بنا ہوا تھا۔ اور ہمارے درمیان رہتا تھا۔ فضل اور سچائی سے بھرا ہوا۔" (یوحنا 1:14) {472AA}

کہ مسیح خالق خود کو عاجز کرے گا اور بیت العم کے چرنی میں ایک بے بس بچہ بن جائے گا مسیح کا اوتار یقیناً تمام اسرار کا بھید ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

تمام کائنات کے ساتھ ساتھ میں اس حقیقت پر حیرت زدہ ہو کہ مسیح نے مجھ سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا شاہی لباس اور شاہی تاج ایک طرف رکھ دیا ہمارے درمیان رہنے کے لئے گوشت بن گیا اور بالآخر مجھے بچانے کے لئے اپنی جان دے دی۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اب سمجھ گیا یوں کی مسیح خدا کی محبت پر مبنی قوانین کو ختم کرنے کے لئے نہیں آیا ان کو برقرار رکھنے اور ان کو پورا کرنے کے لئے آیا تھا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو اسے میرے گناہوں کے لئے مرنے پڑھتا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اس وعدے کا دعویٰ کرتا ہوں، کیونکہ اگر اسکی محبت کا حیرت انگیز عمل ہے تو، میں باپ کے سامنے بغیر کسی غلطی یا عیب کے کھڑا ہو سکتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

جیسا کہ ابدیت کے سال گزرے ہیں میں یسوع کے قدموں پر بیٹھنے اور اسکے لئے ہوئے حیرت انگیز کام کو مجھنے کے منتظر ہوں اور ہمیشہ اسکے مقدس نام کی تعریف کرتا رہوں گا۔



سبق 8

خدا کی محبت کو کھینچنا

(1)۔ اس کے ذریعے جو رابطہ سے منطقی طریقہ اختیار کرتا ہے۔
ہمارے افعال اور پیار سے ہمیں اسکی طرف کھینچیں خود؟

میں نے انھیں نرم رسیوں کے ساتھ، محبت کے بینڈ کے ساتھ
کھینچا، اور میں ان کے ساتھ ان کی طرح تھا جوئے کو اپنی گردن
نکالتے ہیں میں نے جھک کر انھیں کھلایا (ہوشیا 4:11)

ایک نمایاں اظہار، یہ ظاہر کرتا ہے کہ بینڈ ان لوگوں سے بہت مختلف ہیں
جہنیں مرد جنگلی جانوروں پر قابو پانا استعمال کرتے ہیں۔ نچلے جانوروں کو
بعض اوقات تشدد کی ایک ڈگری کے ساتھ مفید مشقت میں توڑ دیا جانا
چاہئے لیکن خدا انسانوں کو ایسا نہیں کھینچتا۔ وہ نہ تو سخت ڈوروں کا استعمال
کرتا ہے اور نہ ہی لوہے کے پٹیوں کا، بلکہ عقلی طریقوں سے ہمیں اپنی
طرف کھینچتا ہے، ہماری ذہانت کو تھکارتا ہے اور ہماری محبت کو اپیل کرتا
ہے (دیکھیں عیسیٰ 1:18)۔ خدا ہمیں اپنی طرف کے وقار کے مطابق

موزوں انداز میں کھینچتا ہے۔ جیسا کہ خدا کی سببہ پر بنایا گیا ہے (فلیپوں 1:26,27) روحوں کے لئے کام کرتے ہوئے ہمیں کبھی بھی محبت کے اس طریقے کو اپنانا چاہیے مسیح نے ہمیں انسان کو ڈوریوں سے کھینچ لیا جب وہ بن گیا اور ہماری بھلائی کے لئے زندہ رہا اور خود کو قربان کر دیا (دیکھیں لوقنا Act 12:32 اعمال 10:38) خدا کے بیٹے کے انسان بننے کی ایک وجہ یہ تھی کہ مردوں کو ہمدردی کی ڈوریوں سے کھینچا، ان کے ساتھ ایک مشترکہ نوعیت کا حصہ بنانا۔

مسیح دنیا کی طرف خدا کی محبت کو ظاہر کرنے، تمام انسانوں کے دلوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے آیا تھا۔ نجات کی طرف پہلا قدم مسیح کی محبت کی تصویر کا جواب دینا ہے۔ معافی، خدا کی سلامتی، کہ مسیح انھیں اپنی محبت اپنی محبت کے اظہار کے ذریعے کھینچتا ہے۔ اگر وہ اسکی ڈرائنگ کا جواب دیتے ہیں۔ اس کے دلوں کو اس کے فضل کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ تو وہ انھیں قدم بہ قدم اپنے بارے میں مکمل علم کی طرف لے جائے گا، اور یہ ابدی زندگی ہے۔

(2)۔ مسیح نے کس تحفے کے لئے سزا دی اور معافی اور خدا کی طرف سے ہمیں کیا تحفے پیش کئے؟

کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے، لیکن خدا کی تحفہ یسوع مسیح ہمارے رب میں ابدی زندگی ہے (رومیوں 6:23)

تاوان ادا کر دیا گیا اور سب کے لئے خدا کے پاس آنا اور عطا کی زندگی کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی تک پہنچنا ممکن ہے۔ پھر یہ کتنا افسوس ناک ہے کہ مرد لافانی وراثت سے منہ موڈ لیتے ہیں۔ اور فخر کی تسکین کے لئے غرضی اور نمائش کے لئے اور شیطان کی حکمرانی کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے۔ اس نعمت کو کھو دیتے ہیں جو انھیں اس زندگی اور زندگی دونوں مل سکتی ہے۔ وہ جنت کے محلات میں داخل ہو سکتے ہیں اور مسیح اور آسمانی فرشتوں کے ساتھ آزادی اور مساوات کی شرائط پر شریک ہو سکتے

ہیں، اور پھر بھی ناقابل یقین جیسا لگتا ہے۔ وہ آسمانی پرکشش مقامات سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ تمام جہانوں کا خالق ان لوگوں سے محبت کرنے کی تجویز کرتا ہے جو اس کے اکلوتے بیٹے کو اپنا ڈاٹی جنات دہندہ مانتے ہیں، یہاں تک کہ وہ اپنے بیٹے سے محبت کرتا ہے۔ یہاں بھی اور اب بھی اسکا احسان ہم پر اس شاندار حد تک ہے۔ اس نے مردوں کو آسمان کی روشنی اور عظمت کا تحفہ دیا اور اس کے ساتھ اس نے جنت کے تمام خزانے عطا کئے ہیں۔ جیسا کہ اس نے ہم سے آنی والی زندگی کا وعدہ کیا ہے، وہ اس زندگی میں ہمیں شاہی تھا ئف بھی دیتا ہے۔ اور اسکے فضل کے مضامین کے طور پر وہ ہمیں ہر چیز سے لطف اندوز کرے گا جو ہمارے کرداروں کو بڑھا، بڑھا اور بلند کر لے گئی نقشہ (design) ہے کہ وہ ہمیں اوپر والی آسمانی عدالتوں کے مناسب کرے گا۔

انصاف کا تقاضا ہے کہ گناہ کو صرف معاف نہ کیا جائے بلکہ سزائے موت پر عمل درآمد کیا جائے۔ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کے تحفے میں ان دونوں تقاضوں کو پورا کیا۔ انسان کی جگہ مرنے سے، مسیح نے سزا ختم کی اور معافی فراہم کی۔

3۔ مسیح اس زمین پر کیا آیا جو سب کو فراہم کرے گا جو اسے قبول کرے گا؟

چور چوری کرنے، مارنے اور تباہ کرنے کے سوا نہیں آتا۔ میں اس لئے آیا ہوں کہ ان کے پاس زندگی ہو اور یہ کہ وہ اسے زیادہ کثرت سے پائیں (یوحنا 10:10)

یہ زندگی وہی ہے جو ہمارے پاس ہونی چاہئے، اور ہمارے پاس اس زندگی کو ہر اس روح میں سانس لے گا جو اپنے آپکو مرتا ہے اور مسیح کے لئے جیتا ہے۔ لیکن مکمل خود سے دستبرداری ضرورت ہے۔ جب تک یہ نہیں ہوتا، ہم اپنے ساتھ وہ بُرائی لے جاتے ہیں جو ہماری خوشی کو تباہ کر دیتی ہے۔ لیکن جب خود کو صلیب کیا جاتا ہے، مسیح ہم میں رہتا ہے، اور روح کی طاقت ہماری کوششوں میں شریک ہوتی ہے۔

میری خواہش ہے کہ ہم وہی بنیں جو خدا ہمارے پاس رکھتا ہے۔ رب میں تمام روشنی، ہمیں ایک اعلیٰ معیار تک پہنچنے کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم یہ کبھی نہیں کر سکتے جب تک کہ خود کو قربان گاہ پر نہ ڈالے جائے۔ جب تک کہ روح القدس کو اپنے قابو میں آنے دیں۔ ہمیں خدائی مثال کے مطابق ڈھالنے اور اسکی تشکیل نہ کریں۔

وہ (مومن) مر سکتا ہے۔ جیسا کہ مسیح مر گیا، لیکن نجات دہندہ کی زندگی اس میں ہے۔ اسکی زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں جچھپی ہوئی ہے۔

"میں اس لئے آیا ہوں کہ ان کے پاس زندگی ہو" یسوع نے کہا "اور یہ کہ وہ ان کو زیادہ کثرت سے پائیں" وہ اس عظیم عمل کو جاری رکھتا ہے جسکے ذریعے مومنین کو اس موجودہ زندگی میں اسکے ساتھ ایک بنایا جاتا ہے۔ تاکہ تمام ابد تک اسکے ساتھ رہے۔

4۔ ایک پیار کرنے والا چر اوے کی طرح، اگر وہ ہر ایک کے لئے کیا کرتا ہے۔ اگر وہ صرف وہی ہے جس کے لئے وہ مر گیا ہے؟

کیونکہ ابن آدم گمشدہ چیز کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا ہے (لوقا 19:10)

ہر روح یسوع کو پوری طرح جانتا ہے گویا وہ صرف ایک ہی ہے جس کے لئے نجات دہندہ مر گیا۔ ہر ایک کی تکلیف اسکے دل کو چھوتی ہے۔ امداد کی فریاد اسکے کان تک پہنچتی ہے۔ وہ تمام آدمیوں کو اپنی طرف کھینچنے آیا تھا۔ وہ ان سے کہتا ہے۔ "میری پیروی کرو" اور اسکی روح ان کے دلوں پر حکومت کرتی ہے تاکہ وہ انھیں اپنی طرف کھینچیں۔ بہت سے لوگ انکار کرتے ہیں۔ یسوع جانتا ہے کہ وہ کون ہے، وہ یہ بھی جانتا ہے کہ کون خوشی سے اسکی پکار سُنتا ہے۔ اور اسکے چرواہے کی دیکھ بال میں آنے کے لئے تیار ہے۔ وہ کہتا ہے، "میری بھیڑیں میری آواز سُننتی ہیں۔ اور میں انھیں جانتا ہوں اور وہ میری پیروی کرتے ہیں" وہ ہر ایک کی پرواہ کرتا ہے جیسے زمین کے چہرے پر کوئی دوسرا نہیں ہے۔

وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے پکارتا ہے اور انھیں باہر لے جاتا ہے۔ مشرقی چرواہا اپنی بھیڑوں کو نہیں چلاتا۔ وہ طاقت یا خوف پر انحصار نہیں کرتا لیکن پہلے جارہا ہے۔ وہ انھیں بلاتا ہے وہ اسکی آواز کو جانتے ہیں۔ اور وہ انکی آواز کو تعمیل کرتے ہیں۔ نجات دہندہ چرواہا اپنی بھیڑوں کے ساتھ کرتا ہے۔ صحیفہ کہتا ہے، "آپ نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھوں سے اپنے لوگوں کو دیوڈ کی طرح رہنمائی کی" نبی کے ذریعے، یسوع اعلان کرتا ہے، "میں نے تم سے ایک لازوال محبت کی ہے اس لئے میں نے آپکو شفقت سے کھینچا ہے وہ کسی کو اسکی پیروی پر مجبور نہیں کرتا" میں انھیں کھینچ لیا، وہ کہتے ہیں، "ایک آدمی کو ڈوریوں سے محبت کے پٹی کے ساتھ"۔ (زبور 77:20؛ پر میاہ 31:3؛ ہوشیا 4:11)۔

(5)۔ جب مسیح کی زندگی میں ہم رحم، نرمی، ہمدردی، اور محبت دیکھتے ہیں، کون سا کردار ہم بھی دیکھ رہے ہیں۔

یسوع نے اس سے کہا، "کیا میں اتنی دیر تک تمہارے ساتھ رہا ہوں، اور ابھی تک تم مجھے نہیں جانتے، فلپ؟ جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں، ہمیں باپ دکھائیں؟" (یوحنا 14:9)

کائنات کے خدا کے تقدس اور جلال کو دیکھتے ہوئے، ہم خوفزدہ ہیں، کیونکہ جانتے ہیں کہ اسکا انصاف اسے مجرموں کو صاف کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ لیکن ہمیں دہشت میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ مسیح دنیا میں خدا کے کردار کو ظاہر کرنے کے لئے آیا تھا۔ تاکہ ہمیں اس کے گود لئے ہوئے بچوں کے ساتھ اسکی پادری محبت واضح ہو۔ ہمیں صرف فطرت کے شاندار کاموں سے خدا کے کردار کا اندازہ نہیں لگانا ہے، بلکہ یسوع کی سادہ، پیاری زندگی سے، جس نے یہوواہ کو ہمارے زمینی والدین سے زیادہ مہربان، زیادہ رحم دل، زیادہ نرم دل کے طور پر پیش کیا۔

یسوع نے باپ کو ایک کے طور پر پیش کیا جیسے ہم اپنا اعتماد دے سکتے ہیں اور اپنی خواہشات پیش کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا سے ڈرتے ہیں، اور اسکے جلال اور عظمت کے خیال سے معلوب ہوتے ہیں۔ باپ ہمیں مسیح کی طرف اپنا نمائندہ بناتا ہے۔ جو کچھ آپ یسوع میں ظاہر کرتے ہیں، نرمی اور ہمدردی اور محبت، باپ کی صفات کی عکاسی ہے۔ کیلوری کا کہنا کہ انسان کو خدا کی مہبت ظاہر کرتا ہے۔ مسیح محبت کے خدا کے طور پر کائنات کے حکم کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبی کے منہ سے اس نے کہا، "میں نے تم سے ایک لازوال محبت کی ہے اس لئے میں نے شفقت سے اپنی طرف متوجہ کیا۔"

(6)۔ ہم کیا حاصل کر سکتے ہیں، اگر ہم اسے حاصل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ مسیح کی مہربانی اور اسکے خون کے سایہ کے مطابق؟

اس میں ہم نے اسکے خون کے ذریعے چھٹکارا پایا، گناہوں کی معافی، اسکے فضل کی دولت کے مطابق (افسیوں 1:7)

زندگی اور جلال کے رب نے انسانیت کے ساتھ اپنی الویت کو پہنایا تاکہ انسان پر ظاہر ہو کہ خدا مسیح کے تحفے کے ذریعے ہمیں اپنے ساتھ جوڑتا ہے خدا کے ساتھ تعلق کے بغیر کوئی بھی ممکنہ طور پر خوش نہیں رہ سکتا۔ گرے ہوئے انسان کو یہ سیکھنا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسکی محبت توبہ کرنے والے گنہگار کو گلے سے نہ لگائے۔ خدا بے داغ ہے۔

تمام آسمانی ذہانتوں کا کام اس مقصد کے لئے ہے ان جزل کے حکم کے تحت وہ ان لوگوں کی بازیابی کے لئے کام کریں گے جنہوں نے اپنے آپکو اپنے آسمانی باپ سے الگ کر لیا ہے۔ ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ جس کے تحت مسیح کا حیرت انگیز فضل اور محبت دنیا پر ظاہر ہوگی۔ انسان کی تاوان کے لئے خدا کے بیٹے کی طرف سے ادا کی گئی لامحدود قیمت میں، خدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ چھٹکارے کا یہ شاندار منصوبہ پوری کو بچانے کے لئے اسکی

دفعات میں کافی ہے۔ گنہگار اور گرے ہوئے انسان کو یسوع میں گناہ کی معافی اور مسیح کی مسلط کردی راستبازی کے ذریعے مکمل کیا جاسکتا ہے۔

(7)۔ اگر ہم اپنی منتقلی کے لئے اس کے زخمی کو قبول کرتے ہیں۔ ہمارے مسائل کے لئے اسکے زخم، اور ہمارے امن کے لئے اسکی سزا، ہماری روح کو تکلیف پہنچانے کے لئے اسکے اقدامات کیا ہوں گے؟

لیکن وہ ہماری خطاؤں کی وجہ سے زخمی ہوا، وہ ہماری بد کاریوں کے لئے زخمی ہوا ہمارے امن کا عذاب اس پر تھا۔ اسکی (کوڑے) پیٹیوں سے ہم شفا پاتے ہیں (اشعیا 53:5)

تصور کریں، اگر ممکن ہو تو، مسیح کے دکھوں کی نوعیت۔ انسانیت میں یہ مصیبت ان کے تمام لوگوں پر خدا کے غضب کو بھیلنے سے روکنے کے لئے تھی جن کے لئے مسیح مر گیا، ہاں، چرج کے لئے یہ عظیم قربانی ابد تک کار آمد رہے گی۔ کیا ہم اعداد و شمار میں اسکی حد سے تجاوز کر سکتے ہیں؟ نا ممکن پھر کون اس تصور تک پہنچ سکتا ہے کہ جب مسیح نے اپنے چرج کے لئے ضامن کی جگہ پر کھڑا کیا برداشت کیا ہے۔ وہ واحد تھا جو گنہگار کی طرف سے جھٹکے برداشت کر سکتا تھا اور اسکی معصومیت کی وجہ سے اسے ضائع نہیں کیا جاسکتا تھا۔ خدا کے اکلوتے بیٹے کی قربانی میں خدائی انصوف اور تقدس کی خوفناک شان کا مظاہر کیا گیا ہے۔

اپنی زندگی کا عہد کے مسیح نے خود کو زمین پر مرد اور عورت کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ وہ خدا کی موجودگی میں کھڑا ہے۔ کہتا ہے، "ابا، میں اس روح کا جرم اپنے اوپر لیتا ہوں۔ اسکے لئے موت کا مطلب ہے اگر وہ اسے برداشت کرنا چھوڑ دے۔ اگر اس نے توبہ کی تو اسے معاف کر دیا جائے گا۔ میرا خون اسے تمام گناہوں سے پاک کے گا۔ میں نے دنیا کے گناہوں کے لئے اپنی جان دی۔"

(8)۔ ہمارا حصہ کیا ہے کہ ہم تمام غیر مہذبوں سے صاف ہو سکتے ہیں اور اسکے لباس سے احاطہ کر سکتے ہیں؟

اگر ہم گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ وفادار ہے اور صرف ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں تمام نا انصافیوں سے پاک کرنے والا ہے (1 یوحنا 9:1)

یہ آپکو لگتا ہے کہ اب گنہگار اور لاعلم ہیں لیکن یہ صرف اکاونٹ پر ہے۔ کہ آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ اگر آپکے پاس اقرار کرنے کے گناہ ہے تو وقت ضائع نہ کرے۔ یہ لمحات سنہرے ہیں۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ وفادار اور انصاف کرنے والا ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے، اور ہمیں ہر طرح کی بدکاری سے پاک ہرے (1 یوحنا 9:1)

جو استبازی کے بعد بھوکے اور پیاس بھرے جائےں گے۔ کیونکہ یسوع نے وعدہ کیا ہے۔ قیمتی جبات دہندہ اسکے بازو ہمیں لینے کے لئے کھلے ہیں۔ اور اسکی محبت کا عظیم دل ہمیں برکت دینے کے لئے منتظر ہے۔

نجات دہندہ نے مردوں کے بچوں کے ساتھ کیا ناقابل بیان محبت ظاہر کی ہے! وہ نہ صرف قسم کو اتارتا ہے۔ بلکہ وہ روح کو صاف اور پاک کرتا ہے۔ اسے اپنی صداقت کے لباس میں پہنا ہے۔ جو کہ بے داغ ہے۔ آسمان کے کروم میں بُنا ہوا ہے۔ وہ نہ صرف کنہگار سے لعنت اٹھاتا ہے۔ بلکہ اسے اپنے ساتھ وحدانیت میں لاتا ہے۔ اس پر اسکی راستبازی کے روشن شعاعوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اسے آسمانی کائنات نے خوش آمدید کیا، خدا کے پیارے بیٹے میں قبول کیا۔ توبہ کے ذریعے انسان کی کیا شان گر سکتی ہے۔

(9)۔ مسیح اپنی "بھیڑوں" میں سے ہر ایک کو کس طرح بلاتا ہے جو کہ اسکی منفرد محبت اور ہر ایک کے لئے فکر کرتا ہے؟

اس کے لئے دربان کھلتا ہے اور بھیڑیں اسکی آواز سنتی ہیں۔ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے پکارتا ہے اور انھیں باہر لے جاتا ہے (یوحنا 3:10)

ہر روح یسوع کو پوری طرح جانتی ہے گویا کہ وہ واحد شخص ہے جسکے لئے نجات دہندہ مر گیا۔ ہر ایک کی تکلیف اسکے دل کو چھوتی ہے۔ امداد کی فریاد اسکے کان تک پہنچتی ہے۔ وہ ان سے کہتا، "میری پیروی کرو" اور اسکی روح ان کے دلوں پر حکومت کرتی ہے تاکہ وہ انھیں اپنی طرف کھینچیں۔ بہت سے لوگو کھینچنے سے انکار کرتے ہیں۔ یسوع جانتا ہے کہ کون خوشی سے اسکی پکار سنتا ہے اور اسکے چراوے کی دیکھ بھال میں آنے کے لئے تیار ہے، وہ کہتا ہے "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انھیں جانتا ہوں، اور وہ میری پیروی کرتے ہیں" وہ ہر ایک کی پرواہ کرتا ہے۔ جیسے زمین کے چہرے پو کوئی دوسرا نہیں ہے۔

مسحی چرواہا اپنی بھیڑوں کو نہیں چلاتا۔ وہ طاقت یا خوف پر انحصار نہیں کرتا۔ لیکن پہلے جارہا ہے۔ وہ انھیں بلاتا ہے وہ اسکی آواز کو جانتے ہیں اور اسکی آواز یا پکار کی تعمیل کرتے ہیں۔ نجات دہندہ چرواہا اپنی بھیڑوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ صحیفہ کہتا ہے۔ "آپ نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھوں سے اپنے لوگوں کو ریوڑ کی طرح رہنمائی کی" نبی کے ذریعے، یسوع اعلان کرتا ہے، "میں نے تم سے ایک لازوال محبت کی ہے: اس لئے میں نے آپکو شفقت سے کھینچا ہے" وہ کسی کو اس کی پیروی پر مجبور نہیں کرتا۔ "میں نے انھیں کھینچ لیا" وہ کہتے ہیں، "ایک آدمی کو ڈوریوں سے، محبت کے لباس کے ساتھ" (ہوشیا 4:11 پر میاہ 3:31 زبور 20:77)

یہ سزا کا خوف یا دائمی انعام کی امید نہیں ہے جو مسیح کے شاگردوں کو اس کی پیروی کی طرف لے جاتی ہے۔ وہ نجات دہندہ کی بے مثال محبت کو دیکھتے ہیں۔ جو زمین پر اسکی ساری زیارت کے دوران ظاہر ہوتی ہے، بیت اللحم کی چرنی سے لیکر کیلوری کے صلیب تک، اور اسکی نظر اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، یہ روح کو نرم اور مطمئن کرتی ہے۔ وہ اسکی آواز سنتے ہیں اور وہ اسکی پیروی کرتے ہیں۔

میں شکر گزار ہوں کہ خدا نے مجھے پیار، صبر، مہربانی اور عقلی طریقے سے اپنی طرف کھینچ لیا اور شیطان کی طاقت کا طریقہ استعمال نہیں کیا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں بہت شکر گزار ہوں کہ خدا مسیح کے تحفے کے ذریعے، تاوان میرے بچاؤ کے لئے ادا کیا گیا ہے۔ میں اس حیرت انگیز لافانی، داشت کو قبول کرتا ہوں جو وہ ان تمام لوگوں کو مہربانی سے پیش کرتا ہے جو اسے قبول کریں گے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خدا کے فضل سے، غرور خود غرضی سے مُنہ موڈنے اور ان نعمتوں اور شاہی تحائف کو قبول کرنے کا انتخاب کرتا ہوں جو وہ اس زندگی اور آنے والی زندگی دونوں میں پیش کرتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں ذاتی طور پر مسیح کی محبت بھری پکار کو سنتا ہوں اور اپنی جان کو قربانی کی تبدیلی پر ڈالنے کا انتخاب کرتا ہوں۔ میں پوچھتا ہوں اور اجازت دیتا ہوں کہ اسکی مرضی میری زندگی میں کثرت سے گزرے۔



سبق 9

صلیب کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

(1)۔ یسوع نے ہمارے ساتھ اپنی عظیم محبت کی وجہ سے جو سلوک برداشت کیا اسکی تفصیل کیسے بیان کرتی ہے۔

وہ مظلوم تھا اور وہ مصیبت زدہ تھا۔ پھر بھی اس نے اپنا منہ نہیں کھولا۔ اسے ذبح کرنے کے لئے ایک میمنے کی طرح لے جایا گیا۔ اور بھیڑ کی طرح اسکے کترنے والوں کے خاموش ہونے سے پہلے اس نے اپنا منہ نہیں کھولا (اشعیا 53:7)

مسیح کی طرف دیکھتے ہوئے ہم دیکھیں گے کہ اسکی محبت متوازی نہیں ہے، کہ اس نے مجرم گنہگار کی جگہ لے لی ہے اور اس پر اسکی بے داغ صداقت مسلط کی ہے جن گنہگار اپنے نجات دہندہ کو اسکی جگہ گناہ کی لعنت کے نیچے صلیب پر مترے ہوئے دیکھتا ہے اسکی معافی کی محبت دیکھ کر۔ اسکے دل میں محبت جاگتی ہے۔ گنہگار مسیح سے محبت کرتا ہے، کیونکہ مسیح نے پہلے اس سے محبت کی ہے، اور محبت قانون کی تکمیل ہے۔ توبہ کرنی والی روح کو احساس ہوتا ہے کہ خدا "ہمارے وفادار اور ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں پرہر طرح کی بدکاری سے پاک کرنے کے لئے وفادار ہے" خدا کی روح مومن کی روح میں کام کرتی ہے، اسے اس قابل بناتی

ہے کہ وہ اطاعت کی ایک سطر سے دوسری صف تک پہنچے، طاقت سے بڑی طاقت تک پہنچے، یسوع مسیح میں فضل سے فضل تک (ISM374)

میرا باپ آپ سے اتنی محبت سے محبت کرتا ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ محبت کرتا ہے کیونکہ میں نے اپنی جان آپ کو چھڑانے کے لئے دی۔ وہ تم سے پیار کرتا ہے۔ اور وہ مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے کیونکہ میں تم سے پیار کرتا ہوں۔ اور میری زندگی تمہارے لئے دیتا ہوں۔ اچھی طرح سے شاگردوں نے اس محبت کو سمجھا جب انہوں نے اپنے نجات دہندہ کو شرمندگی، ملامت، شک اور دھوکہ کو دیکھا، جیسا کہ انہوں نے باغ میں اسکی اذیت اور کیلوری کے صلیب پر اسکی موت دیکھی۔ یہ ایک ایسی محبت ہے جس کی گہرائی کو کوئی آواز نہیں سمجھ سکتا۔ جیسے کہ شاگردوں نے اسے سمجھا۔ جیسا کہ ان کے خیال خدا کی الہی رحم کو پکڑ لیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ ایک احساس ہے جس میں بیٹے کی تکلیف باپ کے دکھ ہیں۔ (TMK69)

(2)۔ اگر ہم زندگی کی خوبیوں کو نہیں سمجھتے اور ہمارے نجات دہندہ، مثال اور کردار اور مثال کے طور پر یسوع کو دیکھتے ہیں، تو وہ ہم میں مصنت اور آکر کیا کرے گا۔

ہمارے ایمان کے مصنف اور ختم کرنے والے یسوع کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ جس نے اس خوشی کے لئے جو اس کے سامنے رکھی گئی تھی، شرمندگی کو حقیر سمجھتے ہوئے صلیب کو برداشت کیا اور خدا کے تخت کے دائیں ہاتھ پر بیٹھ گیا (عبرانیوں 2:12)

خدا کے فرزند ہونے کے ناطے، مسیح پر ایمان کی نگاہیں جمائے رکھنا، ہمیشہ دیکھنا ہمارا استحقاق ہے۔ جیسا کہ ہم اس مسلسل نظر میں رکھتے ہیں۔ اسکی موجودگی کی دھوپ ذہن کے ایوانوں میں سیلاب آجاتی ہے۔ روح مندر میں مسیح کی روشنی سکون لاتی ہے۔ روح خدا پر قائم ہے۔ تمام پریشانیاں یسوع کے لئے ہیں جیسا کہ ہم اسے دیکھتے رہتے ہیں، اسکی تصویر دل پر نقش ہو جاتی ہے اور روزمرہ کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے۔

ہمیں کسی انسان کو نقل نہیں کرنا ہے کوئی بھی انسان اتنا عقلمند نہیں ہے کہ وہ ہمارا معیار ہو۔ ہمیں اسی آدمی یسوع مسیح کی طرف دیکھنا ہے، جو استبازی اور تقدس کے کمال میں مکمل ہے وہ ہمارے ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہے۔ وہ پیڑن آدمی ہے۔ اسکا تجربہ اس تجربہ کی پیمائش ہے جو ہمیں حاصل کرنا ہے۔ اسکا کردار ہمارا نمونہ ہے۔ چلو، پھر، ہم اپنے ذہنوں اس زندگی کی پریشانیوں اور مشکلات سے دور کرتے ہیں اور انہیں اس پر ٹھیک کرتے ہیں۔ تاکہ دیکھ کر ہم محفوظ طریقے سے اسکی طرف دیکھ سکتے ہیں کیونکہ وہ حکمت والا ہے۔ جیسا کہ ہم اسکی طرف دیکھتے ہیں اور اسکے بارے میں سوچتے ہیں، وہ جلال کی امید کے اندر تشکیل پائے گا۔

(3)۔ ہم مینے کے خون اور اسکی نعمتوں کے ذریعے کیا وصول کرتے ہیں اور کیا وہ عظیم ترین چیز ہے جس پر ہمارے ذہن میں اظافہ ہو سکتا ہے؟

اے اسرائیل، خداوند سے امید رکھ، کیونکہ خداوند کے ساتھ رحم ہے، اور اسکے ساتھ بہت زیادہ فدیہ ہے (زبور 7: 130)

نجات کا منصوبہ، جو خدا کا انصاف اور محبت کو ظاہر کرتا ہے، ناپیدار دنیاؤں کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے درمیان جو مینے کے خون سے چھرایا جائے گا کے خلاف ابدی حفاظت فراہم کرتا ہے۔ ہماری واحد امید اسکے خون پر کامل بھروسہ ہے جو اسکے ذریعہ خدا کے پاس آنے والی تمام چیزوں کو بچا سکتا ہے۔ کیلوری کے صلیب پر مسیح کی موت اس دنیا میں ہماری واحد امید ہے اور آنی والی دنیا میں یہ ہمارا موضوع ہو گا۔ اور ہم کفارہ کی قدر نہیں سمجھتے! اگر ہم نے کیا تو ہم اسکے بارے میں مزید بات کریں گے۔ خدا کا تحفہ اپنے پیارے بیٹے میں ایک ناقابل فہم محبت کا اظہار تھا۔ یہ انتہائی کام تھا جو خدا اپنے قانون کی عزت کو محفوظ رکھنے کے لئے کر سکتا تھا اور پھر بھی فاسق کو بچا سکتا تھا۔ انسان و مزید کے موضوع کا مطالعہ کیوں نہیں کرنا چاہی؟ یہ سب سے بڑا موضوع ہے جو انسانی ذہن کو جوڈ سکتا ہے۔ اگر مرد مسیح کی محبت پر غور کریں گے، صلیب میں دکھائے جائیں گے۔ تو ان

کے ایمان کو اس کے بہائے ہوئے خون کی خوبیوں کے مطابق منطوق کیا جائے گا، اور پاک اور گناہ سے بچ جائے گا۔

4۔ اسکی محبت کی چار بنیادی خصوصیات کیا ہیں جنہوں نے مسیح کی طرف سے کر اس پر مظاہری کیا تھا جب وہ اپنی زندگی کے طور پر اپنی انہی متا بدل کے طور پر اپنی زندگی کو نیچے لاتا ہے؟

راستبازی اور انصاف تیرے تخت کی بنیاد ہیں رحمت اور سچائی
آپکے چہرے کے سامنے ہے (زبور 14:89)

رضا کارانہ طور پر ہمارے متبادل نے اسکی روح کو انصاف کی تلوار کے حوالے کیا، تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ مسیح نے کہا، "میں اپنی جان دیتا ہوں، تاکہ میں اسے دوبارہ لے لوں۔ کوئی آدمی اسے مجھ سے نہیں لیتا۔ لیکن میں اسے اپنے اوپر ڈال دیتا ہوں۔ میرے پاس اسے ڈالنے کی طاقت ہے۔ اور مجھے اسے دوبارہ لینے کی طاقت ہے" (یوحنا 10:17,18)

زمین کا کوئی آدمی یا آسمان کا فرشتہ گناہ کی سزا نہیں دے سکتا تھا۔ اس میں الویت اور انسانیت کا امتزاج تھا۔ اور یہی وہ چیز تھی۔ جس نے کیلوری کے صلیب پر پیشکش کو کار آمد بنایا۔ صلیب پر رحمت اور سچ ایک ساتھ ملے۔ راستبازی اور امن نے ایک دوسرے کو چوما۔

بے لوث محبت کے مظاہرے جیسے کہ یسوع کی بذات خود نجات کی پیشکش باپ کی محبت کی اضافی وجاہات بن گئی۔ نجات کا منصوبہ زمین کی تخلیق سے پہلے رکھا گیا تھا (مکاشفہ 8:13) یسوع کا جی اٹھنا ابدی منصوبہ کا اتنا ہی حصہ تھا جتنا سولی پر چھڑھانا۔ یسوع ایک مختصر مدت کے لئے موت کے غلبے میں گزر جائے گا (زبور 16:10) (اعمال 2:31، 32) اور پھر قیامت اور زندگی کے لئے تسبیح کے ساتھ سامنے آئے (یوحنا 11:25) اور انسان کی سفارش کرنے والا (عبرانیوں 7:25) اسکی تذلیل کے نتیجے

میں باپ اسے بہت بلند کرے گا اور اسے ہر نام پر ایک نام دے گا)
(فلپیوں 2:9)

(5)۔ اگر ہم نجات اور کراس کے منصوبے کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں، جان کی طرح ہم دنیا کے اعلان میں کیا خوشیاں لیں گے؟
اگلے دن یوحنا نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا اور کہا،
"دیکھو! خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ دور کرتا ہے!" (یوحنا 1:29)

جب مسیح کی صلیب پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے تو سارا وجود سراپا ہو جاتا ہے۔ نجات دہندہ کی محبت کا علم روح کو مسخر کرتا ہے اور ذہن کو وقت اور احساس کی چیزوں سے اوپر کرتا ہے۔ آئیے ہم ان تمام دنیاوی چیزوں کا اندازہ کرنا سیکھیں جو صلیب سے چمکتی ہیں۔ آئیے ذلت کی ان گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں جن پا ہمارا نجات دہندہ آیا تاکہ انسان کو دائمی دولت کا مالک بنائے۔ جب ہم چھٹکارے کے منصوبے کا مطالعہ کریں گے۔ دل نجات دہندہ کی محبت کی ڈھڑکن کو محسوس کرے گا، اور اسکے کردار کی توجہ سے متاثر ہو گا۔

یہ مسیح کی محبت ہے جو ہمارا آسمان بناتی ہے۔ لیکن جب ہم اس محبت کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں تو زبان ہمیں ناکام کر دیتی ہے۔ ہم زمین پر اسکی زندگی کے بارے میں، اسکے لئے اُس کی قربانی کے بارے میں سوچتے ہیں۔ ہم جنت اسکے کام کو اپنا وکیل سمجھتے ہیں، ان حویلیوں کے بارے میں جو وہ اس سے محبت کرنے والوں کے لئے تیار کر رہا ہے، اور ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں، "اے مسیح کی محبت کی بلندیوں اور گہرائیوں! جب ہم صلیب کے نیچے لیٹتے ہیں، ہم خدا کی محبت کا ایک بیہوش تصور حاصل کرتے ہیں، اور ہم کہتے ہیں، "یہاں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ اس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کی معافی لئے بھیجا،" لیکن مسیح کے بارے میں ہمارے غور و فکر میں، ہم صرف اس محبت کے کنارے پر پڑے ہوئے ہیں جو کہ نانپیدا ہے۔ اسکی محبت ایک وسیع سمندر کی طرح ہے۔

تمام سچے شاگردوں میں یہ محبت، مقدس آگ کی طرح، دل کی قربان گاہ پر جلتی ہے۔ یہ زمین پر تھا کہ خدا کی محبت یسوع کے ذریعے ظاہر ہوئی یہ زمین پر ہے کہ اس کے بچے اس محبت کو بے قصور زندگیوں سے روشن کر دے۔ اس طرح گناہ گاروں کو صلیب کی طرح لے جائے گا۔ خدا کے مہینے کو دکھنے کے لئے۔

(6)۔ اگر ہم مسیح کو دیکھتے ہیں اور اس کی شان، اسکے پیارے کردار، اور اس کی محبت کے مختلف پہلوؤں کو دیکھتے ہیں تو کیا ہو گا؟

لیکن ہم سب بے نقاب چہرے کے ساتھ، آئینے میں خداوند کی شان کو دیکھتے ہوئے جلال سے جلال تک اس تصویر میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ رب کی روح سے (2 کرنتھیوں 3:18)

مسیح کی طرف دیکھو، اسکے کردار کی پرکشش محبت دیکھو، اور دیکھ کر تم اس کی مثال میں تبدیل ہو جاؤ گے۔ مسیح اور روح کے درمیان جو دھند ہے وہ پیچھے ہٹ جائے گی کیونکہ ہم ایمان کے ذریعے شیطان کے نارنگی سائے سے گزرتے ہیں اور خدا کی شان کو اسکے قانون اور مسیح کی راستبازی میں دیکھتے ہیں۔

شیطان یسوع کو ہماری نظروں سے پردہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اسکے نور کو گرہن لگانا جب ہم اسکے جلال کی ایک چھلک بھی پاتے ہیں تو ہم اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ گناہ ہمارے خیال سے یسوع کی بے مثال توجہ کو چھپاتا ہے۔ تعصب، خود غرضی، خود پرستی اور جذبہ ہماری آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے تاکہ ہم نجات دہندہ کو نہ پہچانیں۔ اوہ، اگر ہم ایمان سے خدا کے قریب جائیں گے۔ تو وہ ہمیں اپنی شان ظاہر کرے گا، جو اسکے کردار ہے، اور خدا کی تعریف انسانی دلوں سے بہتی ہے اور انسانی آوازوں سے گونجتی ہے۔ پھر ہم خدا کے خلاف گناہ کر کے اور شکوک و شبہات کی بات کر کے شیطان کو ہمیشہ کے لئے عزت دینا چھوڑ دیں گے۔ ہمیں مزید ٹھوکر نہیں کھانی چاہئے۔ بڑبڑانا اور ماتم کرنا، اور خدا کی قربان گاہ کو اپنے آنسوؤں سے ڈھانپنا چاہئے۔

(7)۔ پولس کی طرح زبردست خیال کس چیز پر ہمارے ہونٹوں کو جذباتہ طور پر بولتا ہے اور ہمارے دماغ مسلسل بولتے اُسی پر رہتے ہیں؟

کیونکہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ آپکے درمیان یسوع مسیح اور مصلوب ہونے کے سوا کچھ نہیں جانتا (اکرنتھیوں 2:2)

مراقبہ کے لئے کتنا موضوع ہے وہ قربانی جو یسوع نے کھوئے ہوئے گنہگاروں کے لئے دی! وہ ہماری خطاؤں کے باعث زخمی ہوا، وہ ہماری بد کاریوں کے لئے زخمی ہوا، ہمارے امن کا عذاب اس پر تھا۔ اور اسکی مار کھانے سے شفا پاتے ہیں (اشعیا 53:5) ہم ان نعمتوں کا اندازہ کیسے کرےں گے جو ہماری پہنچ میں ہے؟ کیا یسوع زیادہ تکلیف اٹھا سکتا تھا؟ کیا وہ ہمارے لئے زیادہ نعمتیں خرید سکتا تھا؟ کیا یہ مشکل ترین دل نہیں پگھلنا چاہئے جب ہمیں یاد رہے کہ اس نے اپنے لئے جنت کی شان و شوکت چھوڑ دی اور غربت اور شومندگی، ظالمانہ مصیبت اور ایک خوفناک موت کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر وہ اپنی موت اور قیامت سے ہمارے لئے امید کا دروازہ نہیں کھولتا تو ہمیں اندھیرے کی لہولہا کیوں اور مایوسیوں کے سوا کچھ نہیں جاننا چاہئے تھا۔ ہماری موجودہ حالت مین، جیسا کہ پسند اور برکت والے ہیں۔ ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ ہمیں کس گہرائی سے بچایا گیا ہے۔ ہم اس بات کی پیمائش نہیں کر سکتے کہ ہماری مصیبت کتنی گہری ہوتی، ہماری مصیبتیں کتنی زیادہ ہوتی، اگر یسوع نے ہمدردی اور محبت کے انسانی بازو سے ہمیں گھیرے میں نہ لیا ہوتا اور ہمیں اوپر نہ اٹھایا ہوتا۔

(8)۔ پولس کی طرح وہ کیا کر سکتے ہیں جو مسیح میں امن کو قبول کر سکتے ہیں؟

لیکن خدا نہ کرے کہ میں فخر کروں سوائے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے، جس کے ذریعے دنیا مجھے میں مصلوب کیا گیا، اور میں دنیا کو (گلثیوں 6:14)

بہت سے جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ دنیاوی کاروباری اداروں سے پر جوش ہو جاتے ہیں، اور ان کی دلچسپی نئے اور دلچسپ تفریح کے لئے بیدار ہو جاتی ہے۔ جبکہ وہ سر دل ہوتے ہیں اور خدا کی راہ میں گویا منجمد ہو جاتے ہیں۔ یہاں ایک تصویر ہے، ناقص رسمی، جو آپکو پر جوش کرنے کے لئے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ ابدی مفادات یہاں شامل ہے۔ اس موضوع پر سکون اور غیر جانبدار رہنا گناہ ہے۔ کلوری کے مناظر انتہائی گہرے جذبات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر آپ حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو اس موضوع پر آپ قابل معافی ہوں گے۔ وہ مسیح اتنا بہترین، بے گناہ، ایسی دردناک موت کا شکار ہونا چاہیے۔ دنیا کے گناہوں کو بوجھ اٹھانا، ہمارے خیالات اور تخیلان کبھی مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ ایسی حیرت انگیز محبت کی لمبائی، چوڑائی اونچائی، گہرائی ہم نہیں سمجھ سکتے۔ نجات دہندہ کی محبت کی بے مثال گہرائی غور کرنے سے ذہن کو بھرنا چاہئے، روح کو چھونا اور پگھلنا چاہئے، محبتوں کو بہتر اور بلند کرنا چاہئے اور پورے کردار کو مکمل طور پر بدل دینا چاہیے رسول کی زبان یہ ہے، "میں نے فیصلہ کیا آپ میں سے کچھ نہیں جانوں گا۔ سوائے یسوع مسیح کو، اور اسے مصلوب کیا گیا"، ہم کلوری کی طرف دیکھ سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں: "خدا نہ کر لے کہ میں اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر فخر کروں، جسکے ذریعہ دنیا مجھے مغلوب کیا گیا ہے، اور دنیا کو"۔

(9)۔ ہم آخر کار کیا خرچ کریں گے؟ سنتوں کے ساتھ، ہم آہنگی کی کوشش رہیں؟

تمام سنتوں کے ساتھ سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے کہ چوڑائی اور گہرائی اور اونچائی کیا ہے۔ مسیح کی محبت کو جاننے کے لئے جو علم کو منتقل کرتی ہے۔ تاکہ تم خدا کی تمام تر تکمیل سے بھر جاؤ

(افسیوں 3:18-19)

یہ مسیح کی محبت ہے جو ہمارا آسمان بناتی ہے۔ لیکن جب ہم اس محبت کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں تو زبان ہمیں ناکام کر دیتی ہے۔ ہم زمین پر اسکی زندگی کے بارے میں، اسکے لئے اسکی قربانی کے بارے میں سوچتے ہیں ہم جنت میں اس کے کام کو اپنا وکیل سمجھتے ہیں ان حویلیوں کے بارے میں جو وہ اس سے محبت کرنے والوں کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اور ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں، "اے مسیح کی محبت کی بلندیوں اور گہرائیوں! جب ہم صلیب کے جیچے لیٹے ہیں، ہم خدا کی محبت کا بہوش تصویر حاصل کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں، یہاں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ اس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے بھیجا۔" لیکن مسیح کے بارے میں ہمارے غور فکر میں، ہم صرف اس محبت کے کنارے پر پڑے ہوئے ہیں جو کہ ناپیدا ہے۔ اسکی محبت ایک وسیع سمندر کی طرح ہے، نیچے یا ساحل کے بغیر تمام سچے شاگردوں میں یہ محبت مقدس آگ کی طرح، دل کی قربان گاہ پر جلتی ہے۔ یہ زمین پر تھا کہ خدا کی محبت یسوع کے ذریعے ظاہر ہوئی۔ یہ زمین پر ہے کہ اسکے بچے اس مہبت کو بے قصور زندگیوں سے روشن کرنے دیں۔ اس طرح گنہگاروں کو صلیب کی طرف لے جایا گئے گا۔ کدا کے مہینے کو دیکھنے کے لئے (5/6/1902RH)۔

(10)۔ جب وہ صلیب کی مکمل علامت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو یونیورسٹی کی ہر تخلیق سے دعا کے الفاظ کیا ہوں گے۔

اے رب، تم جلال اور عزت اور طاقت حاصل کرنے کے قابل ہو، کیونکہ تو نے ہر چیز کو پیدا کیا، اور تیری مرضی سے وہ موجود ہیں اور پیدا کئے گئے ہیں (مکاشفہ 4:11)۔"

اس زندگی میں ہم صرف چھٹکارے کے شاندار موجود کو سمجھنا شروع کر سکتے ہیں۔ اپنی محدود فہم کے ساتھ ہم شرم و حیا، زندگی اور موت، انصاف اور رحم پر غور کر سکتے ہیں، جو صلیب میں ملتے ہیں، بھر بھی اپنی ذہنی

طاقتوں کے انتہائی بھیلایو کے ساتھ ہم اسکی مکمل اہمیت کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ لمبائی اور چوڑائی، گہرائی اور اونچائی، محبت کو چھڑانے کے لئے مگر مدہم ہے۔ چھٹکارے کا منصوبہ مکمل طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ تاوان کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ وہ دیکھتے اور جانتے ہیں۔ جیسا کہ وہ جانتے ہیں لیکن ابدی زمانوں کے ذریعے، نئی سچائی حیرت انگیز اور خوش مزاج کے سامنے مسلسل کھلتی رہے گی۔ اگرچہ زمین کے غم اور درد اور فتنے، ختم ہو چکے ہیں اور وجہ کو دور کیا گیا ہے، کدا کے لوگوں کو کبھی ایک الگ، ذہین علم ہو گا کہ ان کی نجات کی قیمت کیا ہے۔ (AG98)

(11)۔ خدا کے تخت سے پہلے جب وہ اپنے دعائیہ گیت گاتے ہیں تو چوبیس بزرگوں اور تمام چھٹکارے والے ذات کو کیا کریں گے؟

چوبیس بزرگ اسکے سامنے گرتے ہیں جو تخت پر بیٹھا ہے اور اسکی عبادت کرتا ہے جو ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اپنے تاج و تخت کے سامنے ڈالتے ہوئے کہتے ہیں (مکاشفہ 4:10)

مسیح کی صلیب سائنس اور ہمیشہ کے لئے چھڑائے جانے کا گانا ہو گا۔ مسیح کی تسبیح میں وہ دیکھیں گے کہ مسیح کو مطلوب کیا گیا ہے یہ کبھی نہیں بھلایا جائے گا کہ جس کی طاقت نے بے شمار جہانوں کو خلائی مخلوقات کے ذریعے تخلیق کیا اور برقرار رکھا۔ خدا کا محبوب، آسمان کی عظمت وہ جسکو کروہ اور چمکتا ہوا سیرت پسند آیا۔ اس نے گرے ہوئے انسان کو بلند کرنے کے لئے کود کو عاجز کیا کہ اس نے گناہ کا جرم اور شر مندرگی برداشت کی، اور اپنے چہرے کو چھپایا، یہاں تک کہ کھوئی ہوئی دنیا کی پریشانیوں نے اس کا دل توڑ دیا۔ اور کیلوری کی صلیب پر اسکی زندگی کو کچل دیا۔ کہ تمام جہانوں کا بنانے والا، تمام تقدیروں کا ثالث، اپنی شان کو ایک طرف رکھ دے اور اپنے آپکو محبت سے انسان کی تذلیل کر لے

کائنات کی حیرت اور تعظیم کو کبھی پر جوش کرے۔ جیسا کہ نجات یافتہ قومیں اپنے نجات دہندہ کو دیکھتے ہیں کہ باپ کی ابدی شان اسکے چہرے پر چمک رہی ہے۔ جب وہ اسکے تکت تخت دیکھتے ہیں، جو ازل سے ابد تک ہے، اور جانتے ہیں کہ اسکی بادشاہی کا کوئی خاتمہ نہیں ہے، وہ خوشگوار گیت گاتے ہیں، "قابل، لائق، وہ برہ ہے جو مارا گیا تھا، اور اس نے ہمیں خدا کے لئے چھڑیا ہے، اسکے اپنے سب سے قیمتی خون سے (AG98)"۔

جیسا کہ میں اس علاج کے بارے میں جانتا ہوں جو مسیح نے جسمانی اور ذہنی طور پر میرے لئے برداشت کیا۔ میں دیکھتا ہوں کہ اسکی محبت متوازی نہیں ہے کیونکہ اس نے مجرم گنہگار کے طور پر میری جگہ لی۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں ہمیشہ مسیح کی طرف دیکھنے کا انتخاب کرتا ہوں کہ میں اس پر ایمان کی نظر رکھتا ہوں اور اس پر بروسہ کرتا ہوں کہ میں اس پر اپنے ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں حیران ہوں کہ کس طرح مزید کا منصوبہ اتنا واضح طور پر خدا کا انصاف اور محبت دونوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ کہ وہ اپنے بیٹے کو مجھ جیسے ناامید گنہگار کو اتنی بڑی قیمت پر چھڑانے کے لئے بھیجے گا یہ ناقابل فہم محبت کا اظہار ہے۔ کیلوری میں راستبازی، انصاف اور رحم کا کامل توازن دیکھتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

پولس کی طرح، میں مسیح کے مغلوب ہونے کے شاندار موضوع پر رہنے کا انتخاب کرتا ہوں اور دنیا کو ان کے لئے اسکی زبردست محبت کے بارے میں بتاتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں یسوع کے قدموں پر ہمیشہ کی زندگی گزارنے کا منتظر ہوں کبھی خدا کی محبت کو سمجھنے کی کوشش میں کبھی تلاش کرتا رہا اور کبھی سیکھتا رہا۔



سبق 10

مسیح کی محبت کا تحفہ

۱۔ جیسا کہ ہم سچائی اور مسیح کے چھٹکارے کی محبت کے بارے میں خاکہ تلاش کرتے ہیں۔ ایمائوس کے راستے کے شاگردوں کو پسند کرتے ہیں۔ اسکا نتیجہ کیا ہوگا؟

اور انھوں نے ایک دوسرے سے کہا، "کیا ہمارا دل ہمارے اندر نہیں جل رہا تھا۔ جب وہ سڑک پر ہم سے بات کر رہا تھا۔ اور جب اس نے ہمارے لئے صحیفے کھولے تھے" (لوقا 24:32)

مسیح میں اور مسیح کے ذریعے سچ بے انتہا ہے۔ کتاب کا مطلب علم ایک چشمے کی طرح نظر آتا ہے جو اسکی گہرائیوں میں چھانکتے ہوئے گہرا اور وسیع ہوتا ہے۔ اس زندگی میں ہم خدا کے پیار کے اسرار کو نہیں سمجھیں گے کہ اسکے بیٹے کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بنانا ہے۔ اس زمین پر ہمارے

نجات دہندہ کا کام اور ہمیشہ ایک ایسا موضوع رہے گا جو ہمارے اعلیٰ ترین تخیل کو بڑھا دے گا۔ اسان اس اسرار کو جاننے کی کوشش میں ہر ذہنی طاقت محصول لگا سکتا ہے۔ لیکن اسکا دماغ بے ہوش اور تھکا ہوا ہو جائے گا۔ انتہائی محنتی تلاش کرنے والا اس کے سامنے ایک لامحدود، ساحل کے بغیر سمندر دیکھے گا۔

سچائی جیسا کہ یسوع میں ہے تجربہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کبھی وضاحت نہیں کی گئی۔ اسکی اونچائی اور چوڑائی اور گہرائی ہمارے علم کو منتقل کرتی ہے۔ ہم اپنی تخیل کو انتہائی حد تک کام کر سکتے ہیں اور پھر ہم صرف ایک ایسی محبت کے خالوں کو دیکھی گے جو ناقابل فہم ہے۔ جو کہ آسمان کی طرح اونچی ہے۔ لیکن اس نے زمین پر خدا کی تصویر کو تمام بنی نوح انسان پر مہر لگا دی۔

پھر بھی یہ ممکن ہے کہ ہم وہ سب دیکھیں گے جو ہم الہی رحم سے برداشت کر سکتے ہیں، یہ عاجز، متضاد روح کے سامنے ہے۔ ہم خدا کی ہمدردی کو تناسب سے سمجھیں گے کیونکہ ہم اسکے لئے اسکی قربانی کی قدر کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم خدا کے کلام کو دل کی عاجزی میں تلاش کرتے ہیں، چھٹکارے کا عظیم الشان موضوع ہماری تحقیق کے لئے کھل جائے گا۔ جب ہم اسے دیکھتے ہیں تو اسکی چمک بڑھ جاتی ہے۔ اور جیسے جیسے ہم اسے پکڑنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اسکی اونچائی اور گہرائی ہمیشہ بڑھتی جاتی ہے۔

(2)۔ جب تمام امیدیں ضائع ہوئے، مسیح نے کیا حیرت انگیز بات کی جو اس نے دونوں کو ظاہر کی اور اسکے باپ کا ہم سے زبردست پیار؟

"اس لئے میرا باپ مجھ سے پیار کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اسے دوبارہ لے لوں (یوحنا 10:17)"

جب گناہ اور گناہ کے نتیجے میں آدم اور ہوا سے تمام امیدیں خارج ہو گئی۔ جب انصاف نے گناہ گار کی موت کا مطالبہ کیا تو مسیح نے خود کو دنیا کے

لئے قربانی کے طور پر دے دیا۔ دنیا مذمت کی زد میں تھی۔ مسیح انسان کا متبادل اور ضامن بن گیا۔

خدا کے بیٹے کے سوا کوئی بھی ہمارا چھٹکارا پورا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ صرف وہی ہے جو باپ کی گود میں تھا اسے ظاہر کر سکتا تھا۔ صرف وہی ہے جو خدا کی محبت کی بلندی اور گہرائی کو جانتا تھا وہ ظاہر کر سکتا تھا۔ فرے ہوئے انسان کی طرف سے مسیح کی طرف سے دی گئی لامحدود قربانی سے کم کچھ بھی باپ کی گمشدہ انسانیت سے محبت کا اظہار نہیں کر سکتا۔

خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا۔ "اس نے اسے نہ صرف لوگوں کے درمیان رہنے، ان کے گناہوں کو برداشت کرنے اور انکی قربانی کو مرنے کے لئے دیا۔ اس نے اسے گرتی ہوئی دوڑ میں دے دیا۔ مسیح نے انسانیت کے مفادات اور ضروریات کے ساتھ اپنی شناخت کرنی تھی۔" وہ جو خدا کے ساتھ ایک تھا۔ اس نے اپنے آپکو مردوں کے بچوں کے ساتھ ایسے رشتوں سے جوڑا جو کبھی ٹوٹنے والے نہیں ہے۔ یسوع "انھیں بھائی کہنے میں شرمندہ نہیں (عبرانیوں 2:11) وہ ہماری قربانی ہے، ہمارا وکیل ہے، ہمارا بھائی ہے، ہماری انسانی شکل کو باپ کے تخت کے سامنے رکھا ہے، اور ابدی عمر کے دوران اس نسل کے ساتھ جو اس نے چھڑائی ہے۔ اس کا بیٹا۔ اور یہ سب کچھ کہ انسان گناہ کی بربادی اور تنزیلی سے بلند ہو جائے تاکہ وہ خدا کی محبت کو ظاہر کرے اور تقدس کی خوشی بانٹ سکے۔

3۔ جیسا کہ ہم استاد نگاری کے تحائف کو فطرت میں اور ان کے انفرادی دیکھ بال کو ہم میں ہر ایک کے لئے بادشاہ داؤد کی طرح سمجھنے کی کوشش کی ہے، ہمارا جواب کیا ہوگا؟

ایسا علم میرے لئے بہت شاندار ہے۔ یہ اونچا ہے، میں اسے حاصل نہیں کر سکتا (زبور 6:139)

آنے والی دنیا میں مسیح زندگی کے دریا کے کنارے چھٹکارے کی قیادت کر لے گا۔ انہیں سچائی کے شاندار سبق سکھائے گا۔ وہ ان کے سامنے فطرت کے اسرار کھول دے گا۔ وہ دیکھیں گے کہ ایک استاد ہاتھ دنیا کو شکل میں رکھتا۔ وہ میدان کے پھولوں اور نگنوں میں عظیم فنکاری کی مہارت کو دیکھیں گے۔ اور مہربان باپ کے مقاصد کے بارے میں سیکھیں گے۔ جو روشنی کی ہر کرن کو تقسیم کرتا ہے۔ اور مقدس فرشتوں کے ساتھ چھڑائے گئے شکر گزار گونوں میں اعتراف کرے گا۔ ایک ناقابل شکر دنیا سے خدا کی اعلیٰ محبت۔ پھر یہ سمجھا جائے گا کہ "خدا نے دنیا نے دنیا سے اتنا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا، جو کوئی بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

(4)۔ مسیح کیا کرتا ہے کہ خدا کے ہر بچے کے دل کو زمین پر تیار کرے گا تاکہ وہ نجات کا حیرت انگیز تحفہ حاصل کرے جو وہ پیش کرتا ہے؟

اور اگر میں زمین سے اٹھایا گیا تو تمام لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لو
(یوحنا 12:32) گا

مسیح دنیا میں خدا کی محبت کو ظاہر کرنے، تمام انسانوں کے دلوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے آیا تھا۔ اس نے کہا "اور میں، اگر مجھے زمین سے اٹھایا جائے گا، تمام آدمیوں کو میری طرف کھینچ لوں گا" (یوحنا 12:32)۔
نجات کی طرف پہلا قدم مسیح کی محبت کی نگاری کا جواب دینا ہے (323 ISM)

(5)۔ خدا نے ہمیں مسیح کے ذریعے کیا تحفہ دیا ہے، اگر ہم اسے قبول کرتے ہیں تو اسے اپنی سکون اور معافی اور ہماری زندگیوں میں رہنمائی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

اسے خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے شہزادہ اور نجات دہندہ بنانا،
اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دینا ہے (اعمال 5:31)

خدا مردوں کو پیغام کے بعد پیغام بھیجتا ہے، ان سے توبہ کی درخواست کرتا ہے، تاکہ وہ معاف کرے، اور ان کے ناموں کے لئے معافی لکھ دے۔ کیا کوئی توبہ نہیں ہو گا۔ کیا کوئی درخواست ناقابل سماعت ہوں گی؟ کیا اسکی شفقت کی باتوں کو نظر انداز کر دیا جائے گا، اور اسکی محبت کو یکسر مسترد کر دیا جائے گا؟ اوہ، پھر انسان اپنے آپکو **میڈیم** سے کاٹ دے گا۔ جسکے ذریعے وہ ابدی زندگی حاصل کر سکتا ہے۔ کیونکہ خدا توبہ کرنے والوں کو معاف کرتا ہے۔

اسکی محبت کے اظہار سے، اسکی روح کو درخواست سے، وہ لوگوں کو توبہ آمادہ کرتا ہے۔ کیونکہ توبہ خدا کی تحفہ ہے اور جیسے وہ معاف کرتا ہے وہ پہلے توبہ کرتا ہے۔ اسان کو سب سے پہلے خوشی اسکے قانون کی خلاف ورزی پر خدا کی طرف مخلصانہ توبہ کے ذریعے اور مسیح پر گنہگار کے نجات دہندہ اور وکیل کے طور پر ایمان کے ذریعے آتی ہے۔

یہ ہے کہ لوگ معافی کی خوشی، خدا کی سلامتی کو سمجھیں، کہ مسیح انھیں اپنی محبت کے اظہار کے ذریعے کھینچتا ہے۔ اگر وہ اسکی نگاری کا جواب دیتے ہیں۔ ان کے دلوں کو اسکے فضل کے سامنے پیش کرتے ہیں، تو وہ انھیں قدم بہ قدم اپنے بارے میں مکمل علم کی طرف لے جائے گا، اور یہ ابدی زندگی ہے۔

(6)۔ مسیح کی طرف سے کس قدر مہذب دعوت ہمیں تجربے کی سچائی سے پہلے سب سے پہلے جواب دینا چاہیے؟

میرے پاس آؤ، محنت کرنے والے بھاری بھر کم لوگ، میں تمہیں آرام دوں گا (متی 11:28)

کون سچا توبہ کرنے کا خواہشمند ہے؟ اسے کیا کرنا چاہیے؟ اسے بغیر کسی تاخیر کے یسوع کے پاس آنا چاہیے۔ اسے یقین رکھنا چاہیے کہ مسیح کا کلام سچ ہے، اور، وعدے پر یقین رکھتے ہوئے، مانگیں، تاکہ وہ وصول کر سکے۔ جب مخلصانہ خواہش مردوں کو دعا کرنے پر اکساتی ہے تو وہ بیگار دعا نہیں کریں گے۔ خداوند اپنے کلام کو پورا کرے گا، اور روح القدس کو خدا کی طرف توبہ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان کی طرف لے جائے گا۔ وہ دعا کرے گا اور دیکھے گا، اور اپنے گناہوں کو دور کرے گا۔ خدا کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کے ذریعے اسکی اخلاص کو ظاہر ہرے گا۔ دعا کے ساتھ وہ ایمان میں گھل مل جائے گا۔ اور نہ صرف یقین رکھتا ہے بلکہ قانون کے اصولوں پر عمل کرتا ہے۔ وہ اپنے آپکو مسیح کے سوال کے طور پر اعلان کرے گا۔ وہ ان تمام عادات اور انجمنوں کو ترک کر دے گا۔ جو خدا کی طرف سے دل کھینچنے کی طرف مائل ہیں۔

(7)۔ صرف بہت سے لوگوں میں کون سا تحفہ مسیح کی عظیم ترین محبت ہے جو کہ گرے ہوئے آدمی کے لئے محبت کی ہے جو گناہ کے عذاب کو برداشت کر رہا ہے؟

اور پیار سے چلیں، جیسا کہ مسیح نے بھی ہم سے پیار کیا ہے اور اپنے آپکو ہمارے لئے دیا ہے، ایک خوشبو اور خوشبو کے لئے خدا کے لئے قربانی اور قربانی (افسیوں 2:5)

انسان کے زوال نے تمام آسمان کو غم سے بھر دیا۔ خدا نے جو دنیا بنائی تھی وہ گناہ سے نالاں ہو گئی تھی اور انسانوں کے بسنے سے مصیبت اور موت برباد ہو گئی تھی۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے کوئی فرر نظر نہیں آیا۔ فرشتوں نے اپنی تعریف کے گانے بند کر دیے۔ پوری آسمانی عدالتوں میں اس بربادی پر ماتم تھا جو گناہ نے کی تھی۔

خدا اکا بیٹا، آسمان کا شاندار کمانڈر، گرتی ہوئی نسل پر ترس کھا گیا۔ اسکا دل لا محدود ہمدردی کے ساتھ حرکت میں آیا جب کھوئی ہوئی دنیا کی پریشانیاں

اسکے سامنے اٹھیں۔ لیکن الہی محبت ایک منصوبہ بنایا تھا جسکے تحت انسان کو چھڑایا جاسکتا ہے۔ خدا کا ٹوٹا ہوا قانون گنہگار کی زندگی کا مطالبہ کرتا ہے۔ تمام کائنات میں صرف ایک تھا جو انسان کی طرف سے اسکے دعووں کو پورا کر سکتا تھا۔ چونکہ خدائی قانون خود خدا کی طرح مقدس ہے۔ اس لئے خدا کے برابر صرف ایک ہی اس کے خلاف ورزی کا کفارہ دے سکتا ہے۔ مسیح کے علاوہ کوئی بھی گرے ہوئے انسان کو قانون سے چھڑا نہیں سکتا ہے۔ اور اسے دوبارہ جنت کے ساتھ ہم آہنگی میں لاسکتا ہے۔ مسیح خود گناہ کا جرم اور شرمندگی اختیار کرے گا۔ گناہ ایک مقدس خدا کے لئے اتنا ناگوار کہ اسے باپ اور اسکے بیٹے کو الگ کرنا چاہیے مسیح تباہ شدہ نسل کو بچانے کے لئے مصائب کی گہرائیوں تک پہنچ جائے گا۔

(8)۔ یسوع نے ہر ناقابل معافی گنہگار سے کیا وعدہ کیا ہے جو اسے پاس آتا ہے؟

جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے وہ میرے پاس آئے گا اور جو میرے پاس آئے گا میں اسے ہر گز نہیں نکالوں گا (یوحنا 37:6)

لیکن بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ ان میں ایمان کی کمی ہے۔ اور وہ اسی وجہ سے مسیح سے دور رہتے ہیں۔ ان روحوں کو انکی بے بسی کی حالت میں اپنے آپکو اپنے رحم دل نجات دہندہ کی رحمت پر ڈالنے دو۔ اپنے آپکو نہیں بلکہ مسیح کی طرف دیکھو۔ وہ جس نے بیماروں کو شفا دی اور جب وہ مردوں کے درمیان چلتا تھا تو بد رو حیں نکالتا تھا اب بھی وہی طاقتور چھڑانے والا ہے۔ پھر اسکے وعدوں کو زندگی کے درخت کے پتے کی طرح سمجھیں! "جو میرے پاس آئے گا میں اسے کسی طرح بھی نہیں نکالوں گا" (یوحنا 37:6) جیسا کہ آپ اسکے پاس آتے ہیں، یقین کر کے کہ وہ آپکو قبول کرتا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ کیا ہے۔ آپ ایسا کرتے ہوئے کبھی ہلاک نہیں ہو سکتے۔ کبھی بھی۔

جب توبہ کرنے والا گنہگار مسیح کے پاس آتا ہے، اپنے جرم اور نااہلی سے آگاہ ہوتا ہے، اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ سزا کا مستحق ہے، لیکن مسیح

رحمت اور محبت پر بھروسہ کرتا ہے، تو اسے پیچھے نہیں ہٹایا جائے گا۔ خدا کی معاف کرنے والی محبت مناسب ہے۔ اور اسے دل میں اپنے جنات دہندہ کی لا محدود ہمدردی اور محبت کے لئے خوشی کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ رزق دنیا کی بنیاد سے پہلے آسمان کی مجلسوں میں اسکے لئے بنایا گیا تھا۔ کہ مسیح اپنے اوپر انسان کی زیادتی کی سزا خود لے اور اس پر اس کی راستبازی عائد کرے۔ اسے حیرت سے مغلوب کر دے۔

(9)۔ ملئم سفت کا کیا عمل ہے جسکے ذریعے مسیح اپنے ناقابل بیان ہمیں ہر ایک لئے بے مثال محبت کو ظاہر کیا؟

اس سے ہم پیار کو جانتے ہیں، کیونکہ اس نے ہمارے لئے اپنی جان دے دی۔ اور ہمیں اپنے بھائیوں کے لئے اپنی جان بھی دینا چاہی (ایو حنا 3:16)۔

جب دماغ کیلوری کی صلیب کی طرف کھینچتا جاتا ہے، مسیح نامکمل نظر سے شرمناک صلیب پر پہچانا جاتا ہے۔ وہ کیوں مر گیا؟ گناہ کے نتیجے میں۔ گناہ کیا ہے؟ قانون توڑا گیا ہے لیکن حد سے تجاوز کرنے والے کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ہمارا سکول ماسٹر ہے، سزا کی مذمت کرتا ہے، علاج کیا ہے؟ قانون ہمیں مسیح کی طرف لے جاتا ہے۔ جیسے صلیب پر لٹکایا گیا تاکہ وہ گرے ہوئے، گنہگار آدمی کو اپنی راستبازی دے سکے اور اس طرح مردوں کو اپنے باپ کے سامنے اپنے نیک کردار میں پیش کرے۔

دن رات مسیح کے کردار کا مطالعہ کریں۔ یہ اسکی نرم ہمدردی، اسکے ناقابل بیان، آپ کی روح سے بے مثال محبت تھی۔ جسکی وجہ سے وہ تمام شرمندگی، گالیوں، زیادتیوں زمین کی غلط فہمیوں کو برداشت کرنے پر مجبور ہوا۔ اسکے قریب جاؤ۔ اسکے ہاتھ اور پاؤں دیکھو، ہماری زیادتیوں کے لئے چوٹ اور زخمی "ہمارے امن کا عذاب اس پر تھا اور اسکی زخموں سے ہم شفا پاتے ہیں"۔

وقت صالح نہ کرے۔ ایک اور دن کو ہمیشہ کے لئے نہ گزرنے دیں۔ لیکن جیسا کہ آپ ہیں۔ آپ کی کمزوری، آپ کی نااہلی، آپ کی نظر اندازی، تاخیر سے آنے میں تاخیر نہ کرے، جلال کا تاج جو ختم نہیں ہوتا، زندگی، ابدی زندگی جو خدا کی زندگی کے ساتھ ناپتی ہے۔ آپ کو اپنی غیر منقسم محبتوں کے ساتھ اسکی خدمت کرنے کے لئے کافی ترغیب نہیں دیتی ہے۔

(10)۔ کس کے لئے مسیح نے گناہ کی سزا کو قبول کیا؟

اور وہ خود ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، اور نہ صرف ہمارے گناہوں کے لئے بلکہ پوری دنیا کے لئے (ایوحن 2:2)

انسان کو گناہ گار نہیں بنایا گیا ہے، اور وہ کبھی بھی گناہ کی لعنت کی ہولناکی کو نہیں جان پائے گا جسے نجات دہندہ نے برداشت کیا۔ کوئی غم اسکے غم کے ساتھ کوئی موازنہ برداشت نہیں کر سکتا ہے جس پر خدا کا غضب زبر دست طاقت سے گرا۔ انسانی فطرت برداشت کر سکتی ہے لیکن آزمائش کی محدود مقدار، محدود پیمائش کو برداشت کر سکتا ہے اور انسانی فطرت کو موت ہوتی ہے لیکن مسیح کی فطرت میں مصائب کی زیادہ صلاحیت تھی انسان کے لئے خدائی فطرت میں موجود تھا، اور اسنے برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کی جو کھوئی ہوئی دنیا کے گناہوں کے نتیجے میں ہوئی۔

وہ ازیت جسکو مسیح نے برداشت کیا، وسیع کیا، گہرا کیا، اور گناہ کے کردار کے بارے میں مزید توضیحی تصور دیا۔ اور سزا کا کردار جو خدا گناہوں کو جاری رکھنے والوں پر لائے گا۔ گناہ کی اجرت موت ہے، لیکن خدا کا تحفہ یسوع مسیح کے ذریعے توبہ کرنے والے، مومن گنہگار کے لئے ابدی زندگی ہے۔

ہمارا رب کہتا ہے، گناہ کی سزا کے تحت، یاد رکھو کہ میں تمہارے لئے مر گیا۔ جب میری خاطر اور خوش خبریوں کے لئے مظلوم اور ستائے جاتے ہیں اور مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں تو، میری محبت کو یاد رکھیں، اتنا اچھا کہ میں نے آپ کے لئے اپنی جان دے دی۔ جب آپ کے فرائض سخت اور سخت دکھائے دیتے ہیں اور آپکے بوجھ برداشت کرنے کے لئے بہت

بھاری ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ میں نے آپکی خاطر شرمندگی کو حقیر سمجھتے ہوئے صلیب برداشت کی۔ جب آپکا دل آزمائشی آزمائش سے سکڑ جاتا ہے تو یاد رکھیں کہ آپکا نجات دہندہ آپکے لئے شفاعت کرنے کے لئے زندہ ہے۔

(11)۔ جب ہم کسی حالت میں ہیں تو خداوند اسکی مرضی کا تحصہ ہم ہی کو مہیا کرے گا؟

لیکن خدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے، اس وقت جب ہم گنہگار تھے۔ مسیح ہمارے لئے مر گیا۔ (رمیوں 5:8)

اس لئے نہیں کہ ہم نے پہلے اس سے محبت کی تھی مسیح نے ہم سے محبت کی۔ لیکن۔ "جب ہم ابھی گنہگار تھے" وہ ہمارے لئے مر گیا۔ وہ ہمارے صحرا کے مطابق ہمارے ساتھ سلوک نہیں کرتا۔ اگرچہ ہمارے گناہوں نے مذمت کی ہے۔ وہ ہماری مذمت نہیں کرتا۔ سال بہ سال اس نے ہماری کمزوری اور جہالت ہماری ناشکری اور بے راہ روی سے جنم لیا۔ ہماری آوارگیوں کے باوجود، ہماری دل کی سختی، اسکے مقدس کلام نظر انداز کرنے کے باوجود، اس کا ہاتھ ابھی تک پھیلا ہوا ہے

فضل خدا کی ایک صفت ہے جو غیر مستحق انسانوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ہم نے اسکی تلاش نہیں کی بلکہ یہ ہماری تلاش میں بیچھا گیا تھا۔ خدا ہم پر اپنا فضل کرنے کے لئے خوش ہوتا ہے۔ اس لئے نہیں کہ ہم ناقابل ہے۔ بلکہ اس لئے کہ ہم اتنے نااہل ہے۔ اس کی رحمت کا ہمارا واحد دعویٰ ہماری بڑی ضرورت ہے۔

(12)۔ جب انجیل پیغام میں صلیبوں کا حیرت انگیز تحفہ پیش کیا جاتا ہے، تو کس کی توجہ اسکو کھینچتی ہے؟

جنہوں نے روح القدس کے ذریعے آپکو خوش خبری سنائی ہے۔ وہ چیزیں جن پر فرشتے غور کرنا چاہتے ہیں (اپطرس 1:12)

چھٹکارے کا منصوبہ، جسکے ذریعے مہربان الہی انسانی نجات دہندہ نے انسان کو گناہ کی آغوش سے بچایا، مردوں یا فرشتوں کی سمجھ سے باہر ہے۔ یہ ایک معمہ ہے جو کہ بہت زیادہ، اتنا عظیم، اتنا عمدہ ہے کہ ہم اسے مکمل طور پر سمجھنے کی امید نہیں کر سکتے۔

گرے ہوئے انسان کے لئے مسیح کی قربانی کا کوئی متوازی نہیں ہے۔ یہ سب سے اعلیٰ مقدس موضوع ہے۔ جس پر ہم غور کر سکتے ہیں۔ ہر وہ دل جو خدا کے فضل سے روشن ہوتا ہے اسکی لامحدود قربانی کے لئے چھڑانے والے کے سامنے ناقابل بیان شکر گزاری اور تعظیم کے ساتھ جھکنے پر مجبور ہوتا ہے۔

میں شکر گزار ہوں کہ مسیح، واحد جو خدا کی محبت کی بلندی اور گہرائی کو جانتا تھا، ہم میں سے اپنی محبت کو ظاہر کرنے کے لئے ہم میں سے ایک بن گیا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں بہت شکر گزار ہوں کہ مسیح، خدا کا بیٹا، میرے لئے محبت اور ترس سے متاثر ہوا اور ٹوٹے ہوئے قانون کی قیمت چکانے اور اپنے جرم اور شرمندگی کو اپنے اوپر لینے اور مجھے اپنے دکھوں کی گہرائی سے چھڑانے کے لئے تیار تھا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

جیسا کہ میں مسیح کی محبت کے محاورے کے چشمے کو دیکھتا ہوں یہ گہرا اور وسیع ہوتا ہے جیسا کہ میں اسکی گہرائیوں میں دیکھتا ہوں۔ میں یہ سمجھنے لگا ہوں کہ اسکی محبت کے لامحدود، ساحل کے بغیر سمندر کو سمجھنا ناممکن

ہے۔ بادشاہ داؤد کی طرح میں ضرور کہوں گا، "ایسا علم میرے لئے بہت شاندار ہے، یہ بہت زیادہ ہے، میں اسے سمجھ نہیں سکتا"۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں توبہ کے شاندار تحفہ کے لئے بہت شکر گزار ہوں جسکی وجہ سے میرے لئے مسیح کی محبت کو قبول کرنا ممکن ہوا جیسا کہ صلیب پر میرے لئے دکھایا گیا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

مسیح پر ایمان اور جو تحفہ وہ پیش کرتا ہے اسکے ذریعے میں اسکا تحفہ قبول کرنے کا انتخاب کرتا ہوں اور میں اپنی پوری مرضی اپنی زندگی میں اسکی رہنمائی کے حوالے کرتا ہوں۔ آمین



سبق 11

مسیح کا امن کا وعدہ

1)۔ ہمارے لئے اسکے عظیم پیار کی وجہ سے، مسیح نے عمر کے دوران اپنے پیروکاروں کو کیا امید کا شاندار وعدہ دیا؟

اور اگر میں جا کر آپک لئے جگہ تیار کروں تو میں دوبارہ آؤں گا
ور آپکو اپنے پاس لے جائوں گا کہ جہاں میں ہوں، تم وہاں بھی
ہو۔ (یوحنا 14:3)

مسیح کی دوسری آمد کا وعدہ اسکے شاگردوں نے ذہنوں میں ہمیشہ تازہ رہے
گا۔ وہی عیسیٰ جنہیں انھوں نے آسمان پر چڑھتے دیکھا تھا دوبارہ آئیں گے۔
اپنے آپکو ان کے پاس لے جائے گا جو یہاں اپنے آپکو اسکی خدمت
میں پیش کرتے ہیں۔ وہی آواز جس نے ان سے کہا تھا، "دیکھو، میں ہمیشہ
تمہارے ساتھ ہوں یہاں تک کہ آخر تک"، انھیں آسمانی بادشاہی میں
اسکی موجودگی میں خوش آمدید کہے گا۔

وہ لوگ جنہوں نے اس سے محبت کی ہے اور اسکا انتظار کیا ہے۔ وہ جلال
اور عزت اور لافانی تاج پہنے گا۔ نیک مرد اپنی قبروں سے نکلیں گے، اور
جو زندہ ہے وہ ان کے ساتھ ہو میں رب سے ملنے کے لئے پکڑے جائے

گے۔ وہ یسوع کی آواز سنیں گے، کسی بھی موسیقی سے زیادہ میٹھی جو کبھی بشر کے کان پر پڑی، ان سے کہے، تمہاری جنگ مکمل ہو گئی ہے۔ "آؤ، میرے باپ کی برکت سے، دنیا کی بنیاد سے تمہارے لئے تیار کردہ بادشاہی کا وارث بنو" (متی 25:34)

(2)۔ کس نے مسیح سے وعدہ کیا کہ وہ ہماری راحت اور مسلسل اسکی واپسی تک ہم میں رہے گا؟

اور میں باپ سے دعا کروں گا، اور وہ تمہیں ایک مددگار دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے (یوحنا 14:16)

تسلی دینے والا جسکا مسیح نے اسکے نام بھیجنے کا وعدہ کیا تھا وہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ خدا کی شہر کی طرف جانے والے راستے میں کوئی مشکلات نہیں ہیں جن پر بھروسہ کرنے والے اس پر قابو نہیں پاسکتے ہیں۔ کوئی خطرہ نہیں ہے جس سے وہ بچ نہیں سکتے۔ کوئی غم نہیں، کوئی شکایت نہیں، کوئی انسانی کمزوری نہیں، جس کے لئے اس نے کوئی علاج فراہم نہیں کیا۔ کسی کو مایوسی کے لئے خود کو ترک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شیطان آپکے پاس ظالمانہ تجویز لے کر آسکتا ہے۔ "آپ کا ایک ناامید معاملہ۔ آپ ناقابل تافی ہیں" لیکن مسیح میں آپکے لئے امید ہے۔ خدا ہمیں اپنی طاقت سے قابو پانے کا حکم نہیں دیتا۔ وہ ہم سے اس کے قریب آنے کو کہتا ہے۔ ہم جتنی بھی مشکلات میں مبتلا ہیں، جن میں روح اور جسم کا وزن ہے۔ وہ ہمیں آزاد کرنے کا انتظار کرتا ہے۔

(3)۔ آرام دہ اور پرسکون (پاک روح) کی مکمل پیمائش کس کو دی جائے گی؟

اور ہم ان چیزوں کے اسکے گواہ ہیں، اور اسی طرح روح القدس بھی ہے جسے خدا نے اسکی اطاعت کرنے والوں کو دیا (اعمال 5:32)

مسیح نے اپنی کلیسیا کو روح القدس کے تحفے کا وعدہ کیا ہے۔ اور یہ وعدہ ہم سے اتنا ہی تعلق رکھتا ہے جتنا پہلے شاگردوں کو۔ لیکن ہر دوسرے وعدے کی طرح، یہ شرائط پر دیا جاتا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ وہ مسیح اور روح القدس کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ پھر بھی کوئی فائدہ حاصل نہیں کرتے وہ روح کوئی کواہی گروہ کی رہنمائی اور اختیار کے لئے نہیں دیتے۔ ہم روح القدس کو استعمال نہیں کر سکتے۔ روح ہمیں استعمال کرنا ہے۔ روح کے ذریعے خدا اپنے لوگوں میں کام کرتا ہے۔ "اپنی مرضی اور اسکی رضا کے لئے" فل 2:13 لیکن بہت سے لوگ اسکے سامنے نہیں آئیں گے۔ وہ خود کو سنبھالنا چاہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انھیں آسمانی تحفہ نہیں ملتا۔ صرف ان لوگوں کو خدا کا عاجزی سے انتظار کرتے ہیں، روح دی جاتی ہے۔ خدا کی قدرت ان کے مطالبے اور استقبال کا منتظر ہے۔ یہ وعدہ کردہ نعمت، جس کا دعویٰ ایمان سے کیا گیا ہے ٹرین میں دیگر تمام برکتیں لاا ہے۔ مسیح کے فضل کی دولت کے مطابق دیا گیا ہے، اور وہ ہر روح کو حاصل کرنے کی صلاحیت کے مطابق فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس شخص کی افادیت کی کوئی حد نہیں جو اپنے آپکو ایک طرف رکھ کر روح القدس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے اور پوری زندگی خدا کے لئے مخصوص کرتا ہے۔

4۔ اگر ہم اپنی زندگی میں ایک منتقل مہمان کی حیثیت سے اسکا غیر مقدم کرتے ہیں تو مسیح ہمیں کیا دینے کا وعدہ کرتا ہے؟

میں تمہارے ساتھ سکون چھوڑتا ہوں، میری سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں جیسا کہ دنیا دیتا ہے میں تمہیں نہیں دیتا۔ اپنے

دل کو پریشان نہ ہونے دیں نہ ہی اسے کوف زدہ ہونے دیں۔)

(یوحنا 14:27)

جب ہم مسیح کو روح میں ایک منتقل مہمان کے طور پر قبول کرتے ہیں تو، خدا کی سلامتی، جو تمام فیل و فراست سے گزرتی ہے۔ یسوع مسیح کے ذریعے ہمارے دلوں کو اور دموغوں کو قائم رکھے گئی۔ زمین پر نجات دہندہ کی زندگی، اگر جہ تنازعات کے درمیان رہتی تھی، امن کی زندگی تھی۔ جب ناراض دشمن مسلسل اسکا تعاقب کر رہے تھے، اس نے کہا، "جس نے مجھے بیجا وہ میرے ساتھ ہے: باپ نے مجھے تنہا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہ کام کرتا ہوں جو اُسے خوش کرتا ہے" (یوحنا 8:29)۔ انسانی یا شیطانی قہر کا کوئی طوفان خدا کے ساتھ اس کامل اجتماع کے پر سکون کو پریشان نہیں کر سکتا ہے۔ اور وہ ہم سے کہتا ہے، "میں تمہاری لئے سلامتی چھوڑتا ہوں، میری سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں"۔ میرا جو اپنے اوپر لے لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں نرم مزاج اور دل میں نڈر ہوں اور آپکو سکون ملے گا۔ (یوحنا 14:21؛ 11:29)۔ خدا کی عظمت اور انسانیت کی سر بلندی کے لئے میرے ساتھ کا جوابِ ادا داشت کرو، اور تمہیں یہ آسان اور بوجھ ہلکا لگے گا۔

5۔ اس آیت میں مسیح کی مثال پر عمل کرنا، ہمیں اپنے بارے میں کیا یاد رکھنا چاہئے تاکہ ایسا نہ ہو۔ ہماری سکون کو تباہ کریں؟

میں خود کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ میں سنتا ہوں، میں فیصلہ کرتا ہوں اور میرا فیصلہ راست ہے، کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں چاہتا بلکہ باپ کی مرضی چاہتا ہوں جس نے مجھے بھیجا (یوحنا 5:30)

یہ خود سے محبت ہے جو ہمارے امن کو تباہ کر دیتی ہے۔ جب کہ خود سب زندہ ہیں۔ ہم اسکو توہین سے بچانے کے لئے مسلسل تیار کھڑے ہیں۔

لیکن جب ہم مر جاتے ہیں اور ہماری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی رہتی ہے، تو غفلت یا معمولی بات کو دل میں نہیں لیں گے۔ ہم ملامت کرنے کے لئے بہرے اور طعنہ دینے اور توہین کرنے کے لئے اندھے ہو جائیں گے۔ محبت طویل ہوتی ہے، اور مہربان ہے محبت حسد نہیں محبت اپنے آپکو ناراض نہیں کرتی۔ پھڑ پھڑاتی نہیں ہے۔ اپنے آپ سے بد تمیزی نہیں کرتی ہے۔ اپنا نہیں ڈوھنڈتی ہے۔ مشتعل نہیں ہوتی۔ بُرائی کا حساب نہیں لیتی۔ نا انصافی پر خوش نہیں ہوتا بلکہ سچائی کے ساتھ خوش ہوتا ہے۔ ہر چیز کو برداشت کرتا ہے۔ ہر چیز پر یقین رکھتا ہے، ہر چیز پر امید رکھتا ہے، ہر چیز کو برداشت کرتا ہے۔ محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی (1 کرنتھیوں 13: 4-8 RV)

زمینی ذرائع سے حاصل ہونے والی خوشی اتنی ہی بدلتی ہے جتنی مختلف حالات اسے بنا سکتے ہیں۔ لیکن مسیح کا امن ایک مستقل امن ہے۔ یہ زندگی کے کسی بھی حالات، دناوی سامان کی مقدار یا دنیاوی دوستوں کی تعداد پر محض نہیں ہے۔ مسیح زندہ پانی کا چشمہ ہے اور اس کی طرف سے کھینچی گئی خوشی کبھی ناکام نہیں ہو سکتی۔

(6)۔ خداوند کس کو وعدہ دیتا ہے کہ وہ اسے برقرار رکھے۔ کامل امن میں؟

آپ اسے مکمل امن میں رکھیں گے۔ جس کا زہن آپ پر قائم ہے، کیونکہ وہ آپ پر بھروسہ کرتا ہے (اشعیا 26: 3)

یسوع مسیح کے مذہب (رشتے) سے لطف انوز ہونے والے مرد اور عورت بے چین، مایوس، تبدیل نہیں ہوں گے۔ دل میں مسیح کا امن کردار کو مضبوطی دے گا۔

آپ کسی بھی چیز کو آپکی روح کی سکون، سکون، یقین دہانی سے محروم نہیں ہونے دینا چاہئے کہ آپکو ابھی قبول کیا گیا ہے۔ ہر وعدے کے مطابق رب کی مقرر کردہ شرائط پر عمل کرنے کی شرط پر سب آپکے ہیں۔ اپنے

طریقوں کا مکمل ہتھیار ڈالنا، جو کہ بہت عقل مند لگتا ہے، اور مسیح کی راہیں اختیار کرنا، اسکی محبت میں کامل آرام کا راز ہے۔

مسیح کی خدمت کے لئے مخصوص روح کو ایک سکون ہے جسے دنیا نہیں دی سکتی اور نہ لے سکتی ہے۔

(7)۔ کیا نتیجہ ہو گا اگر ہم ہمہ وقت چیزوں پر ڈیل کرے اور مسیح کو ہمارے دلوں میں ایمان لانے کی اجازت دیں؟

تاکہ مسیح ایمان کے ذریعے آپ کے دلوں میں بسے۔ تم محبت میں جڑیں اور بنیاد ہو (افسیوں 3:17)۔

یاد رکھو، اس میں خدا کی تمام پوری جسمانی بستی تھی۔ اگر مسیح ایمان سے ہمارے دلوں میں رہتا ہے، تو اسکی زندگی کے اندر کو دیکھ کر، یسوع جیسا بننے کی کوشش کریں گے۔ خالص، امن پسند اور ناپاک۔ ہم اپنے کردار میں مسیح کو ظاہر کریں گے۔ ہم نہ صرف روشنی حاصل کریں گے اور نہ ہی جذب کریں گے بلکہ اسے بھیلانیں گے۔ ہمارے پاس یسوع ہمارے بارے میں زیادہ واضح اور واضح خیالات رکھیں گے۔ یسوع مسیح کی زندگی میں جو ہم آہنگی، پیار اور احسان تھا وہ ہماری زندگیوں میں روشن ہو گا۔

جب یسوع دل سے ایمان کے ساتھ رہتا ہے، مسیح نے ہمیں جو سبق دیا ہے اس پر عمل کیا جائے گا۔ ہمارے پاس یسوع مسیح کے ایسے بلند خیالات ہوں گے کہ کوڈ کو ذلیل کیا جائے گا۔ ہمارے پیار یسوع میں ہوں گے۔ ہمارے خیالات مضبوطی سے آسمان کی طرف کھینچے جائے گے۔ مسیح بڑھے گا۔ میں کم کروں گا۔ دماغ کو آسمانی چیزوں پر رہنے کے لئے ترتیب دی جانی چاہیے۔ عاجزی یسوع مسیح کی محبت کو چمکھنے کے نتیجے میں آئے گی۔ مسیح کے کردار کی خوبیوں پر غور کرتے ہوئے، ہم گناہ کے جارحانہ کردار کو دیکھیں گے اور ایمان سے یسوع مسیح کی راستبازی کو سمجھیں گے۔ ہم ان چیزوں کو فروغ دیں گے۔ جو یسوع میں رہتے ہیں۔ تاکہ ہم دوسروں کو

اسکے کردار کی نمائندگی کریں۔ جب ہم کیلوری کی صلیب پر نظر ڈالتے ہیں تو ہم خود کو بلند نہیں کریں گے بلکہ اپنی نااہلی اور ہماری نجات کے لئے آسمان کو کتنا خرچ کرتے ہیں اسکو مسلسل مد نظر رکھیں گے۔ ہم مسیح کی بے مثال محبت کو پہچانیں گے۔

(8)۔ اگر ہم روح القدس کے یقین سے ناقابل فہم جہتوں کو سمجھنے اور مسیح کی محبت کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم کس چیز سے بھر جائیں گے؟

تمام سنتوں کے ساتھ سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے کہ چوڑائی اور لمبائی اور گہرائی اور اونچائی کیا ہے۔ مسیح کی محبت کو جاننے کے لئے جو علم کو منتقل کرتی ہے۔ تاکہ تم خدا کی تمام تر تکمیل سے بھر جاؤ (افسیوں 19-18:3)

تمام پیار محبت جو کہ نسل در نسل انسانوں کے دلوں کے ذریعے آتی ہے۔ تمام نرمی کے چشمے جو انسانوں کی روحوں میں کھلتے ہیں، لا محدود سمندر کے لئے ایک چھوٹی سی ریل کے طور پر ہوتے ہیں خدا کی محبت زبان اسے نہیں بول سکتی قلم اسے پیش نہیں کر سکتا آپ اپنی زندگی کے ہر روز اس پر غور کر سکتے ہیں آپ صحیفے کو سمجھنے کے لئے تندہی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ آپ آسمانی باپ کی محبت اور ہمدردی کو سمجھنے کی کوشش میں خدا کی طرف سے دی گئی ہر طاقت اور صلاحیت کو طلب کر سکتے ہیں۔ اور پھر بھی ایل لا محدودیت ہے۔ آپ عمر کے لئے اس محبت کا مطالعہ کر سکتے ہیں پھر بھی آپ خدا کی محبت کی لمبائی اور چوڑائی، گہرائی اور اونچائی کبھی پوری طرح نہیں سمجھ سکتے، اپنے بیٹے کو دنیا کے لئے مرنے کے لئے دے رہے ہیں۔ ابدیت خود کبھی بھی اسے مکمل طور پر ظاہر نہیں کر سکتی۔ پھر بھی جیسا کہ ہم کتاب مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں اور مسیح کی زندگی اور چھٹکارے کے منصوبے پر غور کرتے ہیں۔ یہ عظیم موضوعات ہماری سمجھ کو زیادہ سے زیادہ کھولیں گے۔

(9)۔ مسیح کیا وعدہ کرتا ہے اگر ہم اسے تلاش کریں۔ زندگی کی روٹی اور زندہ پانی؟

یسوع نے ان سے کہا، "میں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آتا ہے وہ کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو مجھ پر یقین رکھتا ہے وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا" (یوحنا 6:35)

کوئی انسانی نمائندہ وہ چیز فراہم نہیں کر سکتا جو روح کی بھوک اور پیاس کو پورا کرے۔ لیکن یسوع نے کہا، "دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں: اگر کوئی میری آواز سنتا ہے اور دروازہ کھولتا ہے، تو میں اسکے پاس آؤں گا اور اسکے ساتھ پیوں گا، اور وہ میرے ساتھ "میں زندگی کی روٹی ہوں: جو میرے پاس آئے گا وہ کبھی بھوکا نہیں رہے گا اور جو مجھ پر یقین رکھتا ہے وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ (مکاشفہ 3:20، یوحنا 6:35)

جیسا کہ ہمیں اپنی جسمانی طاقت کو برقرار رکھنے کے خوراک کی ضرورت ہے اسی طرح ہمیں روحانی زندگی کو برقرار رکھنے اور خدا کے کاموں کو چلانے کے لئے طاقت دینے کے لئے آسمان سے روٹی مسیح کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ جسم مسلسل غذائیت حاصل کر رہا ہے۔ جو زندگی اور طاقت کو برقرار رکھتا ہے۔ اسی طرح روح کو مسلسل مسیح کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، اسکے تابع رہتے ہوئے اور اس پر مکمل طور پر انحصار کرنا چاہیے۔

جیسا کہ تھکا ہوا مسافر صحرا میں چشمہ ڈھونڈتا ہے اور اسے ڈھونڈ کر اپنی جلتی پیاس بجھاتا ہے۔ اسی طرح مسیحی پیاس کو زندگی کا پاکیزہ پانی حاصل کرے گا، جس میں سے مسیح چشمہ ہے (MB 18-19)

(10)۔ مسیح تھکے ہوئے اور بھاری بوجھ اٹھانے والوں سے کیا وعدہ کرتا ہے اگر وہ اسکے پاس آئیں گے؟

میرے پاس آؤ، محنت کرنے والے اور بھاری بھر کم لوگ، میں تمہیں آرام دوں گا (متی 11:28)

یسوع آدم کو تھکے ہوئے اور دیکھ بال کرنے والے بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔ اور بھاری بھوج ڈالتا ہے۔ لیکن بہت سے لوگ جو اس دعوت کو سنتے ہیں، آرام کے لئے سانس لیتے ہوئے۔ پھر بھی کچھ راستے پر دباتے ہیں۔ اپنے بوجھ کو اپنے دل کے قریب لاتے ہیں۔ یسوع ان سے محبت کرتا ہے اور ان کے بوجھ اٹھانے کی خواہش رکھتا ہے اور خود بھی اسکے مضبوط بازوؤں میں۔ وہ ان خوفوں اور غیر یقینی صورتحال کو دور کرے گا جو انھیں امن اور آرام سے محروم کرتی ہے۔ لیکن انہیں پہلے اسکے پاس آنا چاہیے، اور اسے اپنے دل کی خفیہ پریشانیوں سے آگاہ کرنا چاہیے۔ وہ اپنے لوگوں کے اعتماد کو اس کی محبت کے ثبوت کے طور پر دعوت دیتا ہے۔ عاجز، بھروسہ دل کا تحفہ اسکے لئے ان تمام دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو دولت دے سکتی ہے۔ اگر وہ صرف اسکے پاس سادگی اور اعتماد کے ساتھ آئیں گے جس کے ساتھ ایک بچہ اپنے والدین کے پاس آئے گا، تو اسکے ہاتھوں کا الہی لمس انہیں ان کے بوجھ سے نجات دلائے گا۔

یسوع ہمارے رحم دل نجات دہندہ، راستہ، سچائی اور زندگی ہے۔ ہم اسکی مہربانی کی پیشکش قبول کیوں نہیں کریں گے، اسکے وعدوں پر یقین نہیں کریں گے، اور زندگی کی راہ کو اتنا مشکل کیوں نہیں بنادیں گے؟ اگر ہم نے اپنے پیروں کے لئے کچے راستے بنائے ہیں۔ اور زمین پر اپنے لئے خزانے جمع کرنے میں بہت زیادہ بوجھ اٹھایا ہے، تو اب ہم بدلیں، اور اس راستے پر چلیں جو یسوع نے ہمارے لئے تیار کیا ہے۔

(11)۔ مسیح ان لوگوں سے کیا وعدہ کرتا ہے جو اپنی جانوں کو اسکی حفاظت کے حوالے کرتے ہیں؟

آپ اسے مکمل امن میں رکھے گے جسکا ذہن آپ پر قائم ہے۔ کیونکہ وہ آپ پر بھروسہ کرتا ہے۔ خداوند پر ہمیشہ بھروسہ رکھو رب، لازوال طاقت ہے (اشعیا 4-3:26)

اس زمین پر جنت کا آغاز ہونا ہے (NP) وہ لوگ جو مسیح کو اسکے کلام پر مانتے ہیں، اور اپنی روح کو اسکی حفاظت کے لئے، اپنی زندگی اسکے حکم کے حوالے کرتے ہیں۔ سکون اور سکون پائے گے۔ دنیا کی کوئی بھی چیز انھیں ادا نہیں کر سکتی جب یسوع ان کی موجودگی سے انھیں خوش کرتا ہے۔ کامل واقفیت میں کامل آرام ہے۔ خداوند فرماتا ہے، "آپ اسے مکمل امن میں رکھیں گے، جسکا دماغ آپ پر قائم ہے۔ کیونکہ وہ آپ پر بھروسہ کرتا ہے" (اشعیا 26:3)۔ ہماری زندگی ایک الجھن لگ سکتی ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم اپنے آپکو دانشمند ماسٹرور کر سپرد کرتے ہیں۔ وہ زندگی اور کردار کا نمونہ سامنے لائے گا جو اسکی اپنی شان کے مطابق ہو گا۔ اور وہ کردار جو مسیح کی شان کردار کا Express اظہار کرتا ہے خدا کی جنت میں وصول کیا جائے گا۔ ایک تڑپن شدہ دوڑ سفید رنگ میں اس کے ساتھ چلے گی، کیونکہ وہ قابل ہیں۔

جیسا کہ یسوع کے ذریعے ہم آرام میں داخل ہوتے ہیں۔ آسمان یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ ہم اسکی دعوت کا جواب دیتے ہیں، آؤ میرے بارے میں سیکھو، اور اسطرح آنے والے میں ابدی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ جنت مسیح کے وسیلے سے خدا کے پاس ایک مسلسل راستہ ہے۔ جتنی دیر ہم خوشی کے آسمان میں ہوں گے، اتنا ہی زیادہ اور اب بھی ہمارے لئے شان و شوکت کے دروازے کھلیں گے۔ اور جتنا ہم خدا کے بارے میں جانتے ہیں اتنی ہی زیادہ ہمارے لئے شان و شوکت کے دروازے کھلیں گے۔ اور جتنا ہم خدا کے بارے میں جانتے ہیں اتنی ہی زیادہ ہماری خوشی ہوگی۔

میں اس وعدے کے لئے شکر گزار ہوں کہ مسیح ایک دن جلد ہی ہمارے گھر آنے کے لئے آئے گا تاکہ وہ اس بادشاہی کے وارث بن سکیں جو وہاں رہنے کا انتخاب کرتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں بہت شکر گزار ہوں کہ مسیح نے غم خوار کو میرے ساتھ رہنے اور مجھے خدا کے شہر کی طرف بھیجنے کے لئے بھیجا۔ میں دعا کرتا ہوں، مسیح کے فضل سے، کہ میں وفادار ہوں کہ میں ایک دن داخل ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

یہ میرا فیصلہ ہے کہ میں وعدہ کی گئی نعمت کو قبول کروں جو اسکی ٹرین میں دوسری تمام نعمتیں لاتی ہے اور میری زندگی مکمل طور پر خدا کے لئے مخصوص ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اس امن کی خواہش کرتا ہوں جسکا مسیح مجھ سے وعدہ کرتا ہے اور خود کو ہتھیار ڈالنے کا انتخاب کرتا ہے۔ تمام امن کا تباہ کن اور اپنے آپکو مسیح کی خدمت کے لئے وقف کرتا ہوں جو کہ وہ امن لاتا ہے جو دنیا نہیں دے سکتی اور نہ لے سکتی ہے۔



سبق 12

مسیح میں ہماری قدر

(1)۔ چونکہ مسیح نے اتنی پیار سے ہمیں اتنی زیادہ قیمت پر واپس خریدا ہے۔
ہمیں اسکی شان کس چیز سے حاصل کرنی چاہیے؟

کیونکہ آپکو ایک قیمت پر خریدا گیا تھا لہذا اپنے جسم اور اپنی روح
میں خدا کی تسبیح کرو جو خدا کی ہے (1 کرنتھیوں 6:20)

یہ ہے جہاں آج انسان کھڑے ہیں۔ مسیح نے ہمیں اپنی زندگی کے ساتھ
خریدا، اور ہم اسکے ہیں۔ ہماری تمام طاقتیں، جسمانی، ذہنی اور روحانی، اس
کی ملکیت ہیں۔ اور جو اسکی اپنی ہے اسے روکنا ڈکیتی ہے۔

خداوند ہمیں اپنی روح کی قدر تخمینہ کے مطابق کر کے گا۔ جہاں تک ہم
اسے سمجھ سکتے ہیں۔ کہ مسیح نے ان پر رکھ دیا ہے۔ پھر ہمیں اپنے آپکو
خریدی ہوئی جائداد کے طور پر رکھنا ہے۔ "تم اپنے نہیں ہو" آپکو ایک
قیمت کے ساتھ خریدا گیا ہے لہذا اپنے جسم اور اپنی روح میں خدا کی تسبیح کر
لے جو خدا کی ہیں (1 کرنتھیوں 6:19,20)

ہماری دماغ اور روح اور جسم کے تمام طاقتیں رب کی ہیں۔ ہمارا وقت اسکا ہے۔ ہمیں اپنے آپکو اسکی خدمت کرنے کے لئے، مسیح کے ساتھ مسلسل رابطے میں رکھنا، اور ہمارے لئے روزانہ کی جانے والی مہنگی قربانی پر غور کرنا ہے کہ ہمیں اس میں خدا کی راستبازی کی جائے۔

(2)۔ اس آیت میں کون سی دو علامتیں استعمال کی گئی ہیں جو رب کے پیروکاروں کے ساتھ محبت کے تعلق کو بیان کرتی ہیں؟

کیونکہ جو آدمی کنواری سے شادی کرتا ہے، اس طرح تمہارے بیٹے تم سے شادی کریں گے۔ اور جس طرح دلہا دلہن پر خوش ہوتا ہے، اسی طرح تمہارا خدا تم ہر خوش ہوگا (اشعیا 5:62)

کتابہ مقدس میں مسیح اور اسکے چرچ کے درمیان تعلق کا مقدس اور پائیدار کردار نکاح کے اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے۔ کداوند اپنے لوگوں کو ایک بختی عہد کے ڈریوے اپنے ساتھ شامل کیا ہے، وہ ان کا خدا ہونے کا وعدہ کرتا ہے، اور وہ اپنے آپکو اسکا اور اسکا تنہا ہونے کا عہد کرتے ہیں۔ وہ اعلان کرتا ہے "میں تجھ سے ہمیشہ کے لئے میری بیعت کروں گا۔ ہاں، میں تجھ سے راستبازی اور فیصلے، اور شفقت اور مہربانی میں میرا نکاح کروں گا" (ہوشیا 19:2)۔ اور دوبارہ "میں تم سے شادی شدہ ہوں" (پرمیاہ 3:14) اور پولس نے نئے عہد نامے میں وہی شخصیت استعمال کی ہے جب وہ کہتا ہے "میں نے تمہیں ایک شوہر کے لئے پکارا ہے، تاکہ میں تمہیں مسیح کے سامنے ایک پاکیزہ کنواری کے طور پر پیش کرو" (2 کرنتھیوں 11:2)

(3)۔ اگر ہم یسوع مسیح کو اپنی زندگی کے مالک کے طور پر اجازت دیتے ہیں تو، صحیفہ کیا وعدہ کرتا ہے کہ ہم اسکے ذریعے بنیں گے جس نے ہم سے محبت کی؟

پھر بھی ان تمام چیزوں میں اسکے ذریعے فاتحین سے زیادہ ہے
جنہوں نے ہم سے محبت کی (رومیوہ 8:37)

ہمارا تاوان ہمارے نجات دہندہ نے ادا کیا ہے۔ کسی کو شیطان کے غلام بننے کی ضرورت ہیں ہے۔ مسیح ہمارے سب سے طاقتور مددگار کے طور پر ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ "ہر چیز میں اسے اپنے بھائیوں کی طرف بنانا چاہیے، تاکہ وہ خدا سے متعلقہ چیزوں میں ایک مہربان اور وفادار سردار کا ہن ہو۔ تاکہ وہ لوگوں کے گناہوں کے لئے صلح کر سکے۔ اس لئے کہ وہ خود آزمائش میں مبتلا ہوا ہے۔ وہ ان لوگوں کی مدد کرنے کے قابل ہے جو آزمائش میں ہیں" (عبرانی 2:17,18)

جو لوگ خدا کے خاندان میں اختیار کئے جاتے ہیں۔ وہ اسکی روح سے بدل جاتے ہیں۔ خود پسندی اور خود سے اعلیٰ محبت خود سے انکار اور خدا کے لئے اعلیٰ محبت کے لئے تبدیل ہوتی ہے۔ کوئی بھی انسان پیدایشی حق کے طور پر تقدس کا وارث نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ کسی بھی طریقے سے جو واہ واضح کر سکتا ہے، خدا کا وفادار بن سکتا ہے، "مسیح کہتا ہے میرے بغیر،" تم کچھ نہیں کر سکتے" (یوحنا 15:5)۔ انسانی صداقت "گندے چیتھڑوں" کی طرح ہے۔ لیکن خدا کے ساتھ سب ممکن ہے۔ چھڑانے والے کی طاقت میں، کمزور، گمراہ آدمی اس برائی پر فتح پانے سے زیادہ بن سکتا ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے۔

4۔ حقیقی طور پر ابراہیم کا بیچ کون سمجھا جاتا ہے جو روحانی "اسرائیل" ہے؟

اگر آپ مسیح کے ہے تو ابراہیم کی نسل ہیں، اور وعدے کے مطابق وارث ہیں (گلتیوں 3:29)

جس طرح ابراہیم نے "خدا پر یقین کیا، اور یہ اُسکے لئے راستبازی کے لئے حساب کیا گیا" پس جان لو کہ جو ایمان لاتے ہیں وہی ابراہیم کے بیٹے ہیں۔ اور صحیفہ، یہ پیش گوئی کرتے ہوئے کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کے

ذریعے راستباز ٹھہرائے گا، ابراہیم کو پہلے ہی خوش خبری سناتے ہوئے کیا،
 "تم میں تمام قومیں برکت پائیں گی"۔ تو پھر جو ایمان والے ہیں وہ ابراہیم
 پر ایمان لانے میں برکت پاتے ہیں۔ (گلتیوں 9-6:3)
 یہودیوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ابراہیم سے آئے ہیں۔ لیکن ابراہیم کے کام
 کرنے میں ناکام ہو کر، انہوں نے ثابت کیا کہ وہ اسکے سچے بچے نہیں ہیں۔
 صرف وہی لوگ جو روحانی طور پر اسکے ساتھ ہم آہنگ ہیں وہ حقیقی منزل
 شمار ہوتے ہیں۔

(5)۔ نجات کا دعویٰ کیا خوبصورت تین حصہ ہے جو خدا نے روحانی
 اسرائیل بننے کے لئے کیا ہے؟

لیکن اب، یہوواہ کہتا ہے، جس نے مجھے پیدا کیا، اے یعقوب، اور
 جس نے تجھے بنایا، اس اسرائیل "خوف نہ کھا، کیونکہ میں نے
 تجھے چھڑا لیا ہے۔ میں نے تمہیں تمہارے نام سے پکارا ہے تم
 میرے ہو" (اشعیا 43:1)

مسیح کو اپنے لوگوں کے تعلق کے بارے میں، اسرائیل کو دئے گئے قوانین
 میں ایک خوبصورت مثال ہے۔ جب غربت کے باعث ایک عبرانی کو
 اپنے خاندان سے علیحدگی اختیار کرنے اور اپنے آپ کو ایک غلام کے
 طور پر بیچنے پر مجبور کیا گیا تو اسے چھڑانے اور اسکی وارثت کی ذمہ داری
 اس پر پڑی جو قریبی رشتہ دار تھا۔ (دیکھیں مکاشفہ 25:25, 47-49
 رو تھا 2:20) چنانچہ ہمیں چھڑانے کا کام اور ہماری وارثت، جو گناہ کے
 ذریعے کھو گئی، اس پر پڑی جو ہمارے "قریبی رشتہ دار" ہے۔ یہ ہمیں
 چھڑانا تھا کہ وہ ہمارا رشتہ دار بن گیا۔ باپ، ماں، بھائی، دوست یا عاشق سے
 زیادہ قریب رب ہمارا نجات دہندہ ہے۔ وہ کہتا ہے۔ "خوف نہ کرو، کیونکہ
 میں نے تجھے چھڑا لیا ہے، میں نے تجھے تیرے نام سے پکارا ہے۔ تم میری
 ہو"۔ چونکہ آپ میرے نظر میں قیمتی تھے اور میں نے آپ سے محبت کی
 ہے، اس لئے میں آپ کے لئے مرد اور آپ کی زندگی کے لئے لوگ دوں
 گا" (اشعیا 43:1, 4)

مسیح آسمانی مخلوق سے محبت کرتا ہے جو اسکے تخت کے گرد ہے۔ لیکن اس عظیم محبت کا کیا حساب دیں جسکے ساتھ اس نے ہم سے محبت کی ہے؟ ہم اسے نہیں سمجھ سکتے، لیکن ہم اسے اپنے تجربے سے سچ جانتے ہیں اور اگر ہم اس سے راستہ داری کا رشتہ رکھتے ہیں تو ہمیں اپنے رب کے بھائیوں اور بہنوں کو کس نرمی سے سمجھنا چاہئے! کیا ہمیں اپنے الہی تعلق کے دعوؤں کو تسلیم کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے؟ خدا کے خاندان میں اپنایا، کیا ہمیں اپنے والد اور اپنے رشتہ داروں کو عزت نہیں کرنی چاہیے۔

(6)۔ اگر ہم سچی توبہ کے ساتھ، اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو ہمیں کیا یقین ہے کہ مسیح کیا کرے گا۔

اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ وفادار ہے اور صرف ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں تمام نا انصافیوں سے پاک کرنے والا ہے (1 یوحنا 9:1)

بہت سے لوگ اپنے ذہنوں کو انکی نا اہلی ہر رہنے دیتے ہیں گویا یہ ایک خوبی ہے۔ یہ ایمان کی مکمل یقین دہانی کے ساتھ انکے یسوع کے پاس آنے میں روکاؤٹ ہے۔ انھیں اپنی نا اہلی محسوس کرنی چاہی، اور اسکی وجہ سے ان کے گناہ کی وجہ سے نجات دہندہ کے پاس آنے کی ضرورت کو محسوس کرنا چاہیے۔ جو انکی اہلیت ہے اور وہ اگر توبہ کرے اور اپنے آپکو عاجزی کرے تو انکی راستبازی کون ہوگی۔ ان کی نا اہلی ایک خود واضح حقیقت ہے۔ یسوع مسیح کی اہلیت ایک یقینی چیز ہے۔ پھر ہر شک کرنے والی روح کو امید اور ہمت لینے دیں، کیونکہ اسکے پاس ایک ہے جو اسکا نجات دہندہ بنے کے لائق ہے۔ اسکی نجات کی واحد امید اس قابل ہے کہ اس کے پاس نہیں ہے لیکن جو یسوع مسیح ہماری راستبازی کے ذریعے فراہم کرے گا۔

(7)۔ جب ہم گنہگاروں کے طور پر جانتے ہیں کہ ہماری جلال کی امید مسیح میں ہے اور کو دو پولس کی طرح مرجائیں گے تو ہم کیا اعلان کریں گے؟

مجھے مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا ہے اب میں نہیں رہتا۔ لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور وہ زندگی جو میں اب جسم میں رہتا ہوں میں خدا کے بیٹے پر ایمان سے زندہ ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپکو میرے لئے دے دیا (گلتیوں 2:20)

مسیح، قیمتی نجات دہندہ، سب میں مسیحی ہونا ہے، ہر مقدس خیال ہر پاکیزہ خواہش، ہر خدائی مقصد، اسی کی طرف سے ہے جو روشنی، سچائی اور راستہ ہے۔ مسیح کو سچائی کی روح سے اپنے نمائندوں میں رہنا ہے۔ ابھی تک میں نہیں لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور جو زندگی میں اب جسم میں رہتا ہوں میں خدا کے بیٹے کے ایمان سے زندہ ہو، جس نے مجھ سے پیار کیا اور اپنے آپکو میرے لئے دے دیا (گلتیوں 2:20)۔ اسکی محبت کی زبردست تحریک اس نے کائنات میں ہماری جگہ لے لی اور ہر چیز کے حکمران کو دعوت دی کہ وہ اسے انسانی خاندان کا نمائندہ سمجھے۔ اس نے خود کو ہمارے مفادات سے پہچانا، موت کے چھٹکے کے لئے اسکی چھاتی کو نچھاور کیا، انسان کا جرم اور اسکی سزائی، اور انسان کی طرف سے خدا کے لئے مکمل قربانی پیش کی۔ اس کفارہ کی وجہ سے وہ انسان کو کامل راستبازی اور مکمل قربانی پیش کی۔ اس کفارہ کی وجہ سے وہ انسان کو کامل راستبازی اور مکمل نجات دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ جو بھی اس پر ذاتی نجات دہندہ کے طور پر یقین کرے گا وہ ہلاک نہیں ہو گا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔

(8)۔ کیا ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی محبت ہم میں مکمل ہو رہی ہے؟

لیکن جو کوئی اس کے کلام پر عمل کرتا ہے، واقعی خدا کے محبت اس میں کامل ہے۔ اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں ہیں (1 یوحنا 2:5)۔

جو مسیح میں رہتا ہے وہ خدا کی محبت میں کامل ہوتا ہے، اور اس کے مقاصد، خیالات الفاظ اور اعمال خدا کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔ جسکا اظہار

اسکے قانون کے احکامات میں ہوتا ہے۔ اس آدمی کے دل میں کچھ بھی نہیں ہے جو مسیح میں رہتا ہے۔ جو خدا کے قانون کے کسی بھی اصول کے ساتھ جنگ میں ہے۔ جہاں مسیح کی روح دل میں ہے، مسیح کا کردار سامنے آئے گا، اور اشتعال انگیزی کے تخت نرمی، اور آزمائش کے تحت صبر ظاہر ہو گا۔ "چھوٹے بچے، کوئی آدمی تمہیں دھوکہ نہ دے؛ جو نیک کام کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسا کہ وہ صالح ہے" راستبازی کی تعریف صرف خدا کے عظیم اخلاقی معیار، دس احکامات سے ہو سکتی ہے کردار کی پیمائش کرنے کا کوئی دوسرا اصول نہیں ہے۔

(9)۔ مسیح کی خود قربانی، خود ترک کرنے، اور محبت کو چھڑانے کی وجہ سے، اس نے ہماری ابدی چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کیا کیا؟

بکریوں اور بچھڑوں کے خون سے نہیں، بلکہ اپنے خون سے وہ ایک بار سب سے زیادہ مقدس مقام میں داخل ہوا۔ جس نے ابدی نجات حاصل کی (عبرانیوں 9:12)۔

ہماری چھوٹی دنیا کائنات کی سبق آموز کتاب ہے۔ خدا کا فضل کا شاندار مقصد، محبت کو چھڑانے کا اسرار، وہ موضوع ہے۔ "جس میں فرشتے دیکھنا چاہتے ہیں"، اور یہ لامتناہی عمروں تک ان کا مطالعہ رہے گا۔ چھڑایا گیا اور ناپید دونوں مخلوق مسیح کی صلیب میں انکی سائنس اور ان کے گیت کو پائیں گے۔ یہ دیکھا جائے گا کہ یسوع مسیح کے چہرے پر چمکتا جلال کو دپسندی کی محبت کی شان ہے۔ کلوری کی روشنی میں یہ دیکھا جائے گا کہ خود کو ترک کرنے کا قانون زمین اور آسمان کی زندگی کا قانون ہے۔ کہ جو محبت "اسکی اپنی نہیں" خدا کے دل میں اسکا منبع ہے۔

(10)۔ جب ہم نجات کے لئے مسیح کی حیرت انگیز دعوت کو قبول کرتے ہیں تو ہم کس چیز سے محفوظ نہیں ہوتے اور ہم کس چیز سے بچائے جاتے ہیں؟

صداقت کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کئے ہیں، بلکہ اپنی
رحمت کے مطابق اس نے ہمیں بچایا، روح القدس کی تجدید اور
تجدید کے ذریعے (ططس 3:5)

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس پر بھروسہ کرے جو بے دینوں کو انصاف فراہم
کرتا ہے۔ اس کا انعام ہماری قابلیت کے مطابق نہیں بلکہ اسکے اپنے مقصد
کے مطابق دیا گیا ہے۔ "جو اس نے ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ارادہ کیا
ہے۔ (ططس 3:5)"۔ اور ان لوگوں کے لئے جو ان پر بھروسہ کرتے ہیں
وہ "ان تمام چیزوں سے بہت زیادہ کرے گا جو ہم پوچھتے ہیں یا سوچتے
ہیں" (افسیوں 3:20)

محنت کی مقدار یا اس کے نظر آنے والے نتائج نہیں بلکہ جس جذبے سے
کام کیا جاتا ہے وہ اسے خدا کے نزدیک قابل قدر بنانا ہے۔ جو لوگ
گیارہویں بجے انگور کے باغ میں آئے وہ کام کرنے کو موقع پر شکر گزار
تھے۔ ان کے دل ان کے لئے شکر گزار تھے جنہوں نے انھیں قبول کیا۔
اور جب دن کے اختتام پر گھر والے نے انھیں پورے دن کے کام کی
ادائیگی کی تو وہ بہت حیران ہوئے۔ وہ جانتے تھے کہ انھوں نے ایسی اجرت
نہیں کمائی ہے۔ اور ان آجر کے چہرے پر اظہار مہربانی نے انھیں خوشی
سے بھر دیا۔ وہ گھر والے کی بھلائی یا فراخ دلی کے معاوضے کو کبھی نہیں
بھولے۔ اس طرح یہ اس گنہگار کے ساتھ ہے جو اپنی نااہلی جانتے ہوئے
گیارہویں گھنٹے میں ماسٹر کے انگور کے باغ میں داخل ہوا۔ اسکی خدمت کا
وقت بہت کم لگتا ہے۔ اسے لگتا ہے کہ وہ انعام کا مستحق نہیں ہے۔ لیکن وہ
خوشی سے بھرا ہوا ہے کہ خدا نے اسے بالکل قبول کیا ہے۔ وہ ایک
عاجزی، بھروسے کے جذبے کے ساتھ کام کرتا ہے، مسیح کے ساتھ
شریک کارکن ہونے کی سعادت کے لئے شکر گزار ہے۔ یہ روح خدا
عزت کرنے پر خوش ہے۔

خداوند چاہتا ہے کہ ہم بغیر کسی سوال کے اسکے ساتھ آرام کریں جیسا کہ
ہمارے ثواب کا ہیمانہ ہے۔ جب مسیح روح میں رہتا ہے، انعام کا خیال
سب سے اوپر نہیں ہوتا ہے۔ یہ وہ محرک نہیں ہے جو ہماری خدمت کو

متحرک کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ماتحت معنوں میں ہمیں انعام کے بدلے کا احترام کرنا چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی وعدہ کردہ نعمتوں کی قدر کریں۔ لیکن وہ ہمیں انعامات کے لئے بے جین نہیں کرے گا اور نہ ہی یہ محسوس کرے گا کہ ہر فرض کے لئے ہمیں معاوضہ وصول کرنے چاہئے۔ ہمیں ثواب حاصل کرنے کے لئے اتنے بے جین نہیں ہونا چاہئے۔ جتنا کہ صحیح کام کریں، چاہیے ہر قسم کا فائدہ ہو۔ خدا اور اپنے ساتھیوں سے محبت ہمارا مقصد ہونا چاہیے۔

میں شکر گزار یوں کہ، اسکے خون کے ذریعے اور مجھ میں اسکی راستبازی سے، کہ میں ابراہیم کا روحانی بیٹا سمجھا جاتا ہوں اور ایک فاتح اور آنے والا بن سکتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خداوند یسوع کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں کہ اس نے مجھ سے بہت محبت کی جو کہ اس نے اتنی بڑی قیمت ادا کی۔ میری خواہش ہے کہ میں اپنی زندگی کے ہر حقے میں اسکی عظمت لاؤں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میرا دل مسیح کے لئے محبت سے بھرا ہوا ہے کہ اسنے میری اتنی قدر کی کہ وہ خدا کے خاندان میں میرا فدیہ دینے والا رشتہ دار بن گیا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اپنی قدر پر شک نہیں کرنا چاہتا بلکہ مسیح کی اہلیت پر غور کرتا ہوں اور یسوع مسیح کی طرف سے مہیا کی گئی قابلیت پر ایمان کو تھام لیتا ہوں۔



سبق 13

خدا کی محبت میں رہنا

(1)۔ جب، خدا کے فضل سے، ہم محبت میں رہنے کا انتخاب کرتے ہیں۔
نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

اور ہم اس محبت کو جانتے ہیں اور مانتے ہیں جو خدا ہمارے لئے
رکھتا ہے وہ خدا میں رہتا، اور خدا اس میں رہتا
ہے (1 یوحنا 4:16)

جب ہم اپنے آپکو محبت کی فضا میں برقرار رکھتے ہیں۔ اسکے بعد ہمیں خدا
کی موجودگی میں اپنے آپکو برقرار رکھنا چاہئے۔ کیونکہ ہم محبت میں رہتے
ہیں ہم خدا میں رہتے ہیں۔ جو محبت ہے (v.8) خداوند مردوں کے ساتھ
محبت کے دائرے میں مسلسل رہنے کے لئے، برعکس اثرات کے باوجود،
روحانی استحکام کا مطالبہ کرتا ہے۔ جو صرف رب کے ساتھ متقل رابطے
سے برقرار رہ سکتا ہے۔

وہ تمام جنہوں نے محبت کے خدا کے ساتھ اس باہمی رہائش کی خوشیاں
چھکی ہیں وہ جانتے ہیں کہ اسکا اجر کوشش کے قابل ہے شیطان بھی اسے
جانتا ہے۔ اور کافی ہوشیار ہے کہ اسکی قیمت سے براہ راست انکار کی
کوشش نہ کرے۔ اس کے بجائے، وہ چمکتے رنگوں میں بہت کم اچھی

چیزوں پر رنگ کرتا ہے اور ہمیں اپنے خیالات کو ان پر مرکوز کرتا ہے۔ چاہیے صرف ایک لمحے کے لئے بھی۔ ایک بار جب وہ خدا سے ہماری توجہ ہٹا سکتا ہے، تو وہ اکثر ذہن کو اپنے اور دوسروں کے نقصان دہ خیالات کی طرف لے جانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم اسے جان لے یا اپنے خطرے کا ادراک کریں، ہم ناراضگی کے خیالات کو پیدا کر رہے ہیں۔ اسکے نتیجے میں کہ محبت اور خدا دونوں ہمارے دلوں سے نکالے گئے ہیں۔ یہ ایک پرانا طریقہ ہے۔ لیکن یہ اب بھی بہت کامیاب ہے!

ہمارا بہترین دفاع دماغ کی دانستہ اور مسلسل توجہ ان نعمتوں پر مرکوز ہے جو ہم نے خدا کے ہاتھوں حاصل کی ہیں (زبور، 139:17; 63:6; 18)۔ خدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے، اسکے ساتھ رفاقت کا کیا مطالبہ ہے، اسکی یادداشت بھی مضبوط ہوتی ہے۔ جب ہم دوسروں کو اپنی خوشیوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ اس طرح کی شہادتیں ہمارے بھائیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور اپنے اور جنت کے درمیان تعلق کر برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہیں (ملاکی 3:16)

(2)۔ جو محبت ہم دوسروں کو دکھاتے ہیں وہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات کو کیسے ظاہر کرتی ہے؟

پیارے، آئیے ایک دوسرے سے محبت کریں، کیونکہ محبت خدا کی ہے۔ اور وہ ہر شخص جو محبت کرتا ہے خدا سے پیدا ہوتا ہے اور خدا کو جانتا ہے (1 یوحنا 4:7)

اس کی زندگی جس کے دل میں مسیح رہتا ہے، عملی دینداری ظاہر کرے گا۔ کردار پاک ہوگا، بلند ہوگا، اور تسبیح ہوگا۔ خالص نظریہ راستبازی کے کاموں کے ساتھ مل جائے گا آسمانی احکام مقدس طریقوں کے ساتھ مل جائیں گے۔

یہ ہمارے ساتھیوں کے لئے ہماری محبت کی خوشبو ہے جو خدا کے لئے ہماری محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ خدمت میں صبر ہی روح کو سکون دیتا ہے۔

یہ عاجزی، محنتی، وفادار محبت کے ذریعے اسرائیل کے دوسوروں کی فلاح و بہبود کو فروغ دیا جاتا ہے۔ خدا اسکی حمایت کرتا ہے اور اسے مضبوط کرتا ہے۔ جو مسیح کے راستے پر چلنے کو تیار ہے۔

یہ فرض کرنا سب سے بڑا اور مہکل دھوکہ ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لئے مسیح جیسی محبت کے بغیر ابدی زندگی پر یقین رکھ سکتا ہے۔ جو خدا اور اسکے پڑوسی سے محبت کرتا ہے وہ روشنی اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ خدا اس میں اور اسکے چاروں طرف ہے۔ عیسائی اپنے اور گرد کے لوگوں کو ان قیمتی جانوں سے پیار کرتے ہیں جن کے لئے مسیح مر گیا ہے۔ پیار سے عیسائی جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ "خدا محبت ہے" اور اس طرح ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسے جانتے ہیں۔ جو کہتا ہے کہ میں اسے جانتا ہوں اور اسکے احکامات کو نہیں مانتا وہ چھوٹا ہے اور اس میں سچائی نہیں ہے۔

(3)۔ یہ آیت کس کو مشورہ دیتی ہے کہ ہم مسلسل رحمت، بے پناہ محبت اور ابدی زندگی کے بارے میں غور کریں۔

اپنے آپ کو خدا کی محبت میں رکھیں، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رحمت کو ابدی زندگی تک تلاش کریں (یہودا 1:21)

مسیح کی فکر میں ہم ایک ایسی محبت کے کنارے پر لٹکے ہوئے ہیں جو ناپید ہے۔ ہم اس محبت کے بارے میں بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور زبان ہمیں ناکام کرتی ہے۔ ہم زمین پر اسکی زندگی، اسکے لئے اسکی قربانی، جنت میں اسکے کام کو اپنا وکیل سمجھتے ہیں۔ اور وہ حویلی جو وہ اس سے محبت کرنے والوں کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اور ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ اے مسیح کی محبت کی بلندی اور گہرائی۔ "یہاں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ یہ کہ اس نے ہم سے پیار کیا، اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کو معافی کے لئے بھیجا۔" دیکھو، باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے، کہ ہم خدا کے بیٹے کہلائیں۔ (1 یوحنا 3:1، 4:10)

ہر سچے شاگرد میں یہ محبت، مقدس آگ کی طرح، دل کی قربان گاہ پر جلتی ہے، یہ زمین پر تھا کہ خدا کی محبت مسیح کے ذریعے ظاہر ہوئی۔ پر یہ ہے کہ اسکے بچے بے عیب زندگیوں کے ذریعے اس محبت کی عکاسی کریں۔ اس طرح گنہگاروں کو صلیب کی طرف لے جایا جائے گا وہ خدا مہینے کو دیکھیں۔

(4)۔ رب کے ساتھ قائم رہنے میں ہمارا دوحصہ کیا ہے تاکہ ہم اسکی محبت میں مکمل کھڑے رہیں؟

اس لئے خدا کے سامنے سب تسلیم خم کر دو۔ شیطان کا مقابلہ کرو اور وہ تم سے بھاگ جائے گا (یعقوب 4:7)

چھٹکارے کا تمام منصوبہ ان قیمتی الفاظ میں بیان کیا گیا ہے "کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنا پیار کیا، کہ اس نے اپنا اکلوتہ بیٹا دیا، تاکہ جو بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" مسیح دراصل دنیا کے گناہوں کی سزا بھگت رہا تھا، تاکہ اسکی راستبازی گنہگاروں پر عائد ہو۔ اور توبہ اور ایمان کے ذریعے وہ کردار کی پاکیزگی میں اس طرح بن جائیں۔ وہ کہتا ہے، "میں اس آدمی کے گناہوں کا قصور برداشت کرتا ہوں۔ مجھے سزا دی جائے اور توبہ کرنے والا گنہگار تیرے سامنے بے گناہ کھڑا ہو۔ جس لمحے گنہگار مسیح پر ایمان لتا ہے، وہ بغیر کسی سزا خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ کیونکہ مسیح کی راستبازی اسکی ہے۔ مسیح کی کامل اطاعت اس پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن اس الہی طاقت کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے، اور گناہ کو دبانے اور مسیح میں مکمل طور پر کھڑے ہونے کے لئے اپنی انسانی کوشش کو آگے بڑھانا چاہئے (FE 429)"

(5)۔ یعقوب کے مذید تین طریقے بتائیں جو کہ رب کی مہربانی سے کیا گیا ہے، کیا ہم اسکے ساتھ ایک مستقل تعلق میں قائم رہنے میں مدد کریں گے؟

خدا کے قریب جاؤ وہ تمہارے قریب آئے گا۔ اپنے ہاتھوں کو صاف کرو، گنہگارو اور اپنے دلوں کو پاک کرو۔ تم دوغلے ہو (یعقوب 4:8)

6۔ اگر ہم خدا کی روح (اسکی محبت کے کردار) کو دیکھتے ہوئے مسلسل رہیں گے تو ہم کس چیز میں تبدیل ہو جائیں گے؟

لیکن ہم سب، بے نقاب چہرے کے ساتھ، آئینے میں خداوند کی شان کو دیکھتے ہوئے، جلال سے جلال تک اس تصویر میں تبدیل ہو رہے ہیں، جیسا کہ رب کی روح سے (2 کرنتھیوں 3:18)

خدا کی محبت کا اظہار، اسکی رحمت اور اسکی بھلائی، اور روح القدس کا کام دل پر اسکو روشن کرنے اور تجدید کرنے کے لئے۔ ہمیں ایمان کے ذریعے، مسیح کے ساتھ اس قدر قریبی تعلق میں رکھیں کہ اسکے کردار کا واضح تصور ہو، ہم شیطان کی مہارتوں کو سمجھنے کے قابل ہیں۔ یسوع کی طرف دیکھنا اور اسکی خوبیوں پر بھروسہ کرنا ہم روح القدس میں روشنی، امن، خوشی کی نعمتوں کو مناسب بناتے ہیں۔ اور ان عظیم کاموں کے پیش نظر جو مسیح نے ہمارے لئے کیے ہیں۔ ہم یہ کہنے کے لئے تیار ہیں: "دیکھو، باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے، کہ ہم خدا کے بیٹے کہلائیں"

بھائیوں اور بہنوں، یہ دیکھ کر کہ ہم بدل گئے ہیں۔ خدا اور اپنے جنات دہندہ کی محبت پر قائم رہنے سے۔ الہی کردار کے کمال پر غور کرنے سے اور مسیح کی صداقت کو دعویٰ کے ساتھ ہمارا دعویٰ کرنے سے۔ ہمیں ایک ہی شبیہ میں تبدیل ہونا ہے۔ پھر آئے ہم تمام ناخوشگوار تصویروں کو اکھٹانہ کریں۔ بدکاری اور بد عنوانی اور مایوسی، شیطان کی طاقت کے شواہد، ہماری یادداشت کے بالوں میں لٹکے رہے، بات کرنے اور ماتم کرنے تک جب تک ہماری روحیں مایوسی سے بھر نہ جائیں۔ ایک مایوس روح اندھیرے کا

جسم ہے، جو نہ خود کو خدا کا نور حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ بلکہ اسے دوسروں سے دور کرتا ہے۔ شیطان اپنی فتح کی تصویروں اثر دیکھنا پسند کرتا ہے، انسانوں کو بے ایمان اور مایوس کرتا ہے۔

(7)۔ جب ہم خدا سے اتنا پیار کرتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ اپنی مرضی کو پوری طرح اسکی مرضی کے تابع کر دیں تو اسکا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

اور دنیا گزر رہی ہے، اور اسکی ہوس لیکن جو خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ رہتا ہے (1 یوحنا 2:17)

خالص مذہب کا تعلق مرضی سے ہے۔ وصیت انسا کی فطرت میں حکمرانی کی طاقت ہے۔ جو دیگر تمام استاتزہ کو اسکے زیر اثر لاتی ہے۔ مرضی ذائقہ یا مائل نہیں ہے۔ بلکہ یہ فیصلہ کن طاقت ہے۔ جو انسانوں کے بچوں میں خدائی کی اطاعت یا نافرمانی کے لئے کام کرتی ہے۔

آپ اپنی خوشات، جذبات پر قابو نہیں پاسکتے، جیسا کہ آپ چاہتے ہیں، لیکن آپ اپنی مرضی کنٹرول کر سکتے ہیں، اور آپ اپنی زندگی میں پوری تبدیلی لاسکتے ہیں۔ اپنی مرضی مسیح کے حوالے کرنے سے، آپ خدا میں مسیح کے ساتھ چھپ جائیں گے، اور اس طاقت سے ہوں گے جو تمام پرنسپلٹیوں اور طاقتوں سے بالاتر ہے۔ آپکو خدا کی طرف سے طاقت ملے گی جو آپکو اسکی طاقت پر مضبوطی سے تھامے گی۔ اور ایک نئی روشنی، یہاں تک کہ زندہ ایمان کی روشنی آپکے لئے ممکن ہوگئی۔ لیکن آپکی مرضی کو خدا کی مرضی کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔

ثابت قدمی سے وصیت کو خداوند کی طرف رکھتے ہوئے، آپ ہر جذبات کو یسوع کی مرضی کو قید میں لائیں گے۔ پھر آپ اپنے پاؤں ٹھوس چٹان پر پائیں گے۔ بعض اوقات آپ کے پاس قوت ارادی کا ہر ذرہ لگے گا۔ لیکن یہ خدا ہے جو آپکے لئے کام کر رہا ہے۔ اور آپ ڈھلائی کے عمل سے ایک برتن کو عزت کی طرف لے آئیں گے (294RC)

(8)۔ ہمیں باپ اور اسکے بیٹے یسوع میں رہنے کے قابل ہونے کے لئے کیا

جاننا چاہیے۔ پیار کرنا چاہئے اور ہم میں رہنا چاہئے؟

میں نے آپکو اسلئے نہیں لکھا کہ آپ مسیح نہیں جانتے، بلکہ اس لئے کہ آپ اسے جانتے ہیں، اور یہ کوئی جھوٹ سچ کا نہیں ہے (1 یوحنا 2:21)

لہذا یہ آپ میں رہنے دیں جو آپ نے شروع سے سنا ہے۔ اگر آپ نے شروع سے جو کچھ سنا ہے وہ آپ میں رہتا ہے تو آپ بیٹے اور باپ میں بھی رہیں گے (1 یوحنا 2:24)

بائبل کا انتہا مطالعہ نہیں کیا جاتا جتنا ہونا چاہئے۔ اسے زندگی کا اصول نہیں بنایا گیا ہے۔ اگر اسکے احکامات کو ایمانداری سے پیروی کی جاتی، اور کردار کی بنیاد بنائی جاتی، تو مقصد کی ثابت قدمی ہوتی کہ کوئی کاروبارہ قباس آرائی یا دنیاوی سرگرمیاں سنجیدگہ سے متاثر نہیں ہو سکتی ہیں۔ ایک کردار جو خدا کے کلام کے ذریعے تشکیل دیا گیا ہے اور اسکی تائید کرتا ہے، آزمائش کے دن، مشکلات اور خطرات کے ساتھ رہے گا۔ ضمیر کو روشن ہونا چاہئے، اور زندگی کو سچائی کی محبت سے مقدس کیا جائے۔ اس سے پہلے کہ دنیا پر اثر و رسوخ بچ جائے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ وقت کے لئے عمل کرنے والے، فوری، پر عزم، ایک اصول کے طور پر مضبوط اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار ہوں۔ ہم اتنے کمزور کیوں ہیں، ہمارے درمیان اتنے غیر ذمہ دار مرد کیوں ہیں، اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ خدا سے جڑتے ہیں ہیں۔ ان کے پاس نہ رہنے والا کوئی نجات دہندہ نہیں ہے، اور وہ مسیح کی محبت کو کبھی تازہ اور نیا محسوس نہیں کرتے ہیں۔ کوئی دنیاؤں رشتہ اس محبت کی طرح مضبوط نہیں ہے۔ کوئی چیز اسکے ساتھ موازنہ نہیں کر سکتی (RH, 28)

(اگست، 1879)

9۔ جب ہم حقیقی معنوں میں خدا کی محبت پر قائم ہیں تو ہماری محبت کیسے ظاہر ہوگئی؟

لیکن جس کے پاس یہ دنیا کا سامان ہے، اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھتا ہے، اور اس سے اپنا دل بند کرتا ہے، خدا کی محبت اس میں کیسے رہتی ہے؟ میرے چھوٹے بچے، ہمیں لفظ یا زبان سے نہیں بلکہ عمل اور سچائی سے پیار کرنے دو۔ (1 یوحنا 3:17-18)

ہر فرد، اپنے عمل سے، یا تو مسیح کو اسکی روح کی قدر کرنے اور اسکی مثال کی پیروی کرنے سے انکار کر کے اس سے دور کرتا ہے، یا وہ خود کو ترک کرنے، ایمان اور طاقت کے ذریعے مسیح کے ساتھ ذاتی اتحاد میں داخل ہو جاتا ہے۔ ہمیں ہر ایک کو اپنے لئے مسیح کا انتخاب کرنا چاہئے کیونکہ اس نے پہلے ہمیں منتخب کیا ہے۔ مسیح کے ساتھ یہ اتحاد ان لوگوں کو بنانا ہے جو فطری طور پر اس کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں۔ یہ سراسر انحصار کا رشتہ ہے، یہ مغرور دل سے داخل ہونا، یہ قریبی کام ہے، اور بہت سے لوگ جو مسیح کے پیروکار ہونا کا دعویٰ کرتے ہیں اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ وہ برائے نام نجات دہندہ کو قبول کرتے ہیں، لیکن ان کے دلوں کے واحد حکمران کے طور پر نہیں۔

10۔ ہمارے لئے اسکی بے پناہ محبت کی وجہ سے، خدا نے کیا دیا ہے کہ ہم اپنے دل میں متاثر کرنے کے لئے "چھپا" سکتے ہیں۔

تیرا کلام میں نے اپنے دل میں چھپا رکھا ہے، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں (زبور 119:11)۔

دل میں خدا کا کلام اچھی لڑائی لڑنے کے لئے صلیب کے سپاہی کو متاثر اور لیس کرتا ہے (افسیوں 6:17 پر دیکھیں)۔ یہ انسان کی گرتی ہوئی، حالت شیطان کی چال اور بدنیتی کو ظاہر کرتا ہے، روح القدس کے ذریعے مسیح کی بچت کی طاقت، اعلیٰ معیار کے مردوں کو اس سے عقیدت کے ذریعے پہنچنا

ہے اور غالب کا شاندار انعام، جنات دہندہ نے خود تحریری لفظ کو آزمائش کے ساتھ اپنی جدوجہد میں استعمال کیا (متی 11-4:1) انسان کے طور پر انسان کی لڑائی لڑنے والے، نجات دہندہ کے پاس ان لافاظ کے مقابلے میں کوئی گہرا ہتھیار نہیں تھا جو روح القدس نے ایسے مواقع کے لئے الہام کیا تھا (متی 4:4,7,10) یہ صرف اس طرح ہے جب عیسائی مسیح کی مثال کی پیروی کرتے ہیں، اپنی یاد کو خدا کے قیمتی کلام سے بھرتے ہیں اور اسکے مشورے پر عمل کرتے ہیں۔ تاکہ خود اور گناہ پر عمل کرتے ہیں، تاکہ وہ خود اور گناہ پر فتح حاصل کر سکے۔

(11)۔ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ خدا کی محبت ہم میں کامل ہو رہی ہے اور ہم واقعی اس میں قائم ہیں؟

لیکن جو کوئی اسکے کلام پر عمل کرتا ہے، واقعی خدا کی محبت اس میں کامل ہے۔ اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں ہیں۔ وہ جو کہتا ہے کہ وہ اس میں رہتا ہے اسے خود بھی اس طرح چلنا چاہئے جس طرح وہ چلتا ہے (1 یوحنا 2:5-6)

ہم اپنی اطاعت سے جنات حاصل نہیں کرتے۔ نجات خدا کا مفت تحفہ ہے، جسے ایمان کے ذریعے نجات حاصل کیا جائے۔ لیکن اطاعت ایمان کا پھل ہے۔ "تم جانتے ہو کہ وہ ہمارے گناہوں کو دور کرنے کے لئے ظاہر ہوا تھا۔ اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ جو کوئی اس میں رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی کرتا ہے اس نے اسے نہیں دیکھا اور نہ ہی اسے پہچانا" (1 یوحنا 3:5,6) یہ ہے۔ اصل امتحان، اگر ہم مسیح میں رہتے ہیں، اگر خدا کی محبت ہم میں رہتی ہے، ہمارے جذبات، ہمارے خیالات، ہمارے مقاصد، ہمارے اعمال خدا کے مرضی کے مطابق ہوں گے جیسا کہ اسکے مقدس قانون کے اصولوں میں بیان کیا گیا ہے۔ "چھوٹے بچے، کوئی آدمی تمہیں دھوکہ نہ دیں۔ جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسا کہ وہ صالح ہے" (1 یوحنا 3:7)۔

صداقت کی تعریف خدا کی مقدس قانون کے معیار سے ہوتی ہے، جیسا کہ سینا پر دئے گئے دس اصولوں میں بیان کیا گیا ہے۔

12۔ اگر ہم لمحہ بہ لمحہ رب کی محبت میں رہیں گے تو ہم کس وعدے کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟

جو اس میں رہتا ہے وہ گناہ میں نہیں کرتا۔ جس نے گناہ کیا اس نے نہ اسے دیکھا اور نہ اُسے جانا (1 یوحنا 3:6)

جو کوئی خدا سے پیدا ہوتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ مسیح کے خون کی خریداری ہے اور اسکے جسم اور اسکی روح میں خدا کی تسبیح کرنے کے انتہائی تقدیر کے پابند ہے، جو خدا کے ہیں۔ گناہ کی محبت اور نفس کی محبت اس میں دب جاتی ہے۔ وہ روزانہ پوچھتا ہے۔ "میں خداوند کو اسکے تمام فوائد کے لئے کیا پیش کروں؟" پروردگار، تم مجھ کیا کرنا چاہتے ہو؟" سچا مسیحی شکایت نہیں کرے گا کہ مسیح کا جو اگردن سے پیٹ رہا ہے۔ وہ یسوع کی خدمت کو سچی آزادی سمجھتا ہے، خدا کا قانون اسکی خوشنودی ہے۔ الہی احکامات کو نیچے لانے کی کوشش کرنے کے بجائے، اپنی خامیوں کو پورا کرنے کے لئے، وہ ان کے کمال کی سطح تک بڑھنے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

یہ روحانی تعلق صرف ذاتی عقیدے کے استعمال سے قائم کیا جاسکتا ہے۔ اس عقیدے کا اظہار ہماری طرف سے اعلیٰ ترجیع، کامل انحصار، پوری تقدیس پر ہونا چاہئے۔ ہماری مرضی کو مکمل طور پر خدائی مرضی، ہمارے جذبات، خواہشات، مفادات اور عزت کے ساتھ تو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ جو مسیح کی بادشاہی کو خوشحالی اور اسکے مقصد کی عزت کے ساتھ شناخت کیا گیا ہے، ہم مسلسل اس سے فضل حاصل کرتے ہیں، اور مسیح ہم سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(13)۔ جیسا کی ہم مسیح کے قریب ہوئے اور محسوس کیا کہ ہم کم ہیں، اس نے ہمیں کیا وعدہ دیا ہے جس کا ہم دعویٰ کر سکتے ہیں؟

اس بات پر یقین ہوئے کہ جس نے آپ اچھا کام شروع کیا ہے وہ یسوع مسیح کے دن تک اسے مکمل کرے گا (فلپیوں 1:6)

کچھ ایسے ہیں جو مسیح کی معافی محبت کو جانتے ہیں اور جو واقعی خدا کے بچے بننا چاہتے ہیں، پھر بھی وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا کردار نامکمل ہے، ان کی زندگی ناقص ہے۔ اور وہ یہ شک کرنے کے لئے تیار ہیں کہ روح القدس سے ان کے دلوں کی تجدید ہوئی ہے یا نہیں۔ ایسے میں، میں کہو گا۔ مایوسی سے پیچھے نہ ہٹیں۔ ہمیں اکثر اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کی وجہ سے یسوع کے قدموں پر چھکنا اور رونا پڑھتا ہے۔ لیکن ہم مایوس نہیں ہوتے۔ نہیں؛ یہاں تک کہ اگر ہم دشمن پر قابو پا لیتے ہیں، تو ہم خدا سے دستبردار، مسترد نہیں ہوتے۔ نہیں؛ مسیح خدا کے دین ہاتھ ہے، جو ہمارے لئے شفاعت بھی کرتا ہے۔ پیارے جان نے کہا، "یہ چیزیں میں تمہیں لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی آدمی گناہ کرتا ہے تو، ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح راستباز"۔ (1 یوحنا 2:1) اور مسیح کے الفاظ کو مت بھولنا، "باپ خود تم سے پیار کرتا ہے۔" (1 یوحنا 27:16)۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ کو اپنی طرف بحال کر لے۔ اسکی اپنی پاگزیرگی آپ میں چھلکتی دیکھے۔ اور اگر آپ اپنے آپ کو اسکے حوالیں کریں گے، جس نے آپمیں ایک اچھا کام شروع کیا ہے وہ اسے یسوع مسیح کے دن تک لے جائے گا۔ زیادہ دلیری سے دعا کر کے زیادہ مکمل یقین کریں جیسا کہ ہم اپنی اپنی طاقت پر عدم اعتماد کرتے ہیں۔ آئیے اپنے نجات دہندہ کی طاقت پر بھروسہ کریں۔ اور ہم اسکی تعریف کریں گے۔ جو ہمارے چہرے کی صحت ہے۔

14۔ اگر ہم مسیح کی محبت کو قبول کرتے ہیں اور اپنی زندگی میں اسکی اجازت دیتے ہیں تو یہ متن ہمیں اپنی ابدی زندگی کے بارے میں کیا شاندار یقین دلاتا ہے؟

جس کے پاس بیٹا ہے اسکے پاس زندگی ہے۔ جسکے پاس خدا کا بیٹا نہیں ہے اسکے پاس زندگی نہیں ہے۔ یہ باتیں جو میں نے آپکو لکھے ہیں جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان رکھتے ہیں۔ تاکہ آپ جان لے کہ آپکو ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اور آپ خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاتے رہیں (1 یوحنا 5:12-13)

بیٹے کا مطلب یہ ہے کہ اس پر یقین کریں کہ وہ ہم سب کے لئے بن جاتا ہے جو اسکے نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ ایک نجات دہندہ، ایک رب، ہمارے چادشاہ کے طور پر ایک مسیح کیا گیا (یوحنا 5:24, 1:12 پر دیکھیں) اسکا مطلب ہے کہ مسیح کا دل میں ایک انتہائی معزز مہمان کے طور پر رہتا ہے (گلوتوں 2:20 پر دیکھیں) (افسیوں 3:17) (مکاشفہ 3:20)

یہ میری خواہش ہے کہ محبت کی فضا میں رہوں جو خدا کی موجودگی میں ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

خدا کے لئے میری خواہش ہے کہ میں اس میں اپنی محبت داخل کروں تاکہ میں حقیقی معنوں میں دوسروں سے محبت کر سکوں۔ میں چاہتا ہوں کہ محبت کی خوشبو میری عاجزی، مستعد اور وفادار ہمدردی اور دوسروں کے لئے خدمت میں ظاہر ہو۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں مسیح کی طرف سے مسلسل اسکی رحمت، بے پناہ محبت اور اس کی شکر گزار ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اپنی مرضی کو مکمل طور پر خداوند کے حوالے کرنے کا انتخاب کرتا ہوں تاکہ وہ مجھ پر قائم رہے اور اس سے محبت کرنے کی صداقت کو زندہ رکھے۔



سبق 14

خدا کے لئے ہماری محبت

۱۔ مسیح نے ہماری نجات کی خوشی اور ہماری محبت جیتنے کے لئے کیا کیا؟

ہمارے ایمان کے مصنف اور ختم کرنے والے یسوع کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ جو اس خوشی کے لئے جو اسکے سامنے رکھی گئی تھی، شرمندگی کو حقیر سمجھتے ہوئے صلیب کو برداشت کیا اور خدا کے تخت کے دائیں ہاتھ پر بیٹھ گیا (عبرانیوں 2:12)

کیلوری کا کر اس ہم سے طاقت میں اپیل کرتا ہے، اس وجہ سے کہ ہمیں اپنے نجات دہندہ سے محبت کیوں کرنی چاہئے، اور ہمیں ہر چیز میں اسے پہلا اور آخری اور بہترین کیوں بنانا چاہئے۔ ہمیں صلیب کے دامن میں عاجزانہ توبہ میں اپنی مناسب جگہ دینی چاہیے۔ یہاں، جیسا کہ ہم اپنے نجات دہندہ کو اذیت میں دیکھ رہے ہیں؟ خدا کا بیٹا مر رہا ہے، جو صرف ظالموں کے لئے ہے، ہم نرمی اور عاجزی کے سبق کو سیکھ سکتے ہیں۔ اسکو دیکھو جو ایک لفظ کے ساتھ فرشتوں کے لشکر کو اسکی مدد کے لئے طلب کر سکتا ہے۔ مذاق اور خوشی کا موضوع، گالی اور نفرت، وہ اپنے آپکو گناہ کی

قربانی دیتا ہے۔ جب گالی دی جاتی ہے تو وہ دھمکی نہیں دیتا جب جھوٹا الزام لگایا جاتا ہے تو وہ اپنے منہ نہیں کھولتا۔ وہ صلیب پر اپنے قاتلوں کے لئے دعا کرتا ہے۔ وہ انکے لئے مر رہا ہے وہ ان میں سے ہر ایک کی لامحدود قیمت ادا کر رہا ہے۔ وہ بغیر کسی بڑ، بڑاہت کے انسانوں کے گناہوں کی سزا بھگتنا ہے۔ اور یہ غیر واضح شکار خدا کا بیٹا ہے اسکا تخت ازل سے ہے۔ اور اسکی بادشاہی کا کوئی خاتمہ نہیں ہوگا۔

آؤ تم جو حرام خوشی اور گناہ کے لذتوں میں اپنی رضا چاہتے ہو۔ تم جو مسیح سے بھکر رہے ہو، کیلوری کی صلیب کو دیکھو شاہی شکار کو اپنے اکاونٹ میں مصیبت میں مبتلا دیکھیں، اور جب آپکے پاس موقع ہو تو غقلمند بییں، اور جب زندگی اور حقیقی خوشی کا چشمہ تلاش کریں۔ آؤ، جو شکایت کرتے ہو اور چھوٹی چھوٹی تکلیفوں پر بڑبڑاتے ہو اور چند آزمائشیں جو آپکو اس زندگی میں ملنی چائیں، اپنے ایمان کے مصنف اور ختم کرنے والے یسوع کو دیکھو۔ اس نے اپنے شاہی تخت، اس کی اعلیٰ کمان سے منہ موڈ لیا، اور اسکی اولویت کو ایک طرف رکھتے ہوئے، اس نے اپنے آپکو انسانیت کا لباس پہنا دیا۔ ہماری خطرہ مسر د اور حقیر تھا۔ وہ غریب ہو گیا تاکہ ہم اسکی غربت کے ذریعے امیر بن جائیں۔ کیا آپ، ایمان کی آنکھ سے مسیح کے دکھوں کو دیکھ کر اپنی آزمائشیں، اپنی مصیبت کی کہانی بتا سکتے ہیں؟

(2)۔ جان نے ہمیں "کیا دیکھنے" کی نصیحت کی ہے اور کیا خدا کے ساتھ محبت میں پہلا قدم ہے؟

دیکھو باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے، کہ ہم خدا کے بچے کہلائیں! اس لئے دنیا ہمیں نہیں جانتی، کیونکہ وہ اسے نہیں جانتی تھی (1 یوحنا 3:1)

جب ہم خدا کی محبت کو بیان کرنے کے لئے مناسب زبان ڈھونڈتے ہیں تو ہمیں موضوع بہت نیچے، بہت کمزور، موضوع کے نیچے الفاظ ملتے ہیں، اور ہم اپنا قلم بچھا دیتے ہیں اور کہتے ہیں، "نہیں، اسے بیان نہیں کیا جاسکتا" ہم صرف ویسا ہی کر سکتے ہیں جیسا پیارے شاگرد نے کیا تھا، اور کہا، "دیکھو،

باپ نے ہمیں کس طرح کی محبت دی ہے، کہ ہم خدا کے بیٹے کہلائیں۔"۔
 اس محبت کی کسی بھی تفصیل کی کوشش کرتے ہوئے، ہم محسوس کرتے
 ہیں کہ ہم بچے کی طرح اپنے پہلے الفاظ کو چھیڑ رہے ہیں۔ خاموشی سے ہم
 پیار کر سکتے ہیں اس معاملے میں خاموشی صرف فصاحت ہے۔ یہ محبت
 بیان کرنے کے لئے تمام زبانوں ماوار ہے۔ یہ جسم میں خدا، مسیح میں خدا
 اور انسانیت میں الویت کا بھید ہے۔ مسیح نے بے مثال عاجزی کے ساتھ سر
 چھکایا، تاکہ خدا کے تخت پر اسکی برتری میں، وہ ان لوگوں کو بھی سرفراز
 جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، اس کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہیں۔ وہ تمام
 لوگ جو یسوع پر ایمان سے دیکھتے ہیں کہ گناہ کے زخم اور زخم اس میں
 ٹھیک ہو جائیں گے۔ وہ بھر جائیں گے۔

(3)۔ ہمارے لئے خدا کی محبت کو سمجھنے کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ کیا ہے
 تاکہ ہم اس سے محبت کر سکیں؟

اور ہم اس محبت کو جانتے ہیں ورمانتے ہیں جو خدا ہمارے لئے
 رکھتا ہے۔ خدا محبت ہے اور جو محبت میں رہتا ہے، اور خدا اس
 میں رہتا ہے (1 یوحنا 4:16)

ایک چیز جو ہمارے لئے ضروری ہے تاکہ ہم خدا کی بخشش والی محبت کو
 حاصل کر سکیں اور اسکی محبت کو جانیں اور اس پر یقین کرے۔ (1 یوحنا
 4:16)۔

شیطان ہر دھوکے سے کام کر رہا ہے جسکا وہ حکم دے سکتا ہے، تاکہ ہم اس
 محبت کو نہ سمجھ سکیں۔ وہ ہمیں یہ سوچنے پر آمادہ کرے گا۔ کہ ہمارے
 غلطیاں اور زیادتیاں اتنی تکالیف دہ ہیں کہ خداوند ہماری دعاؤں کا احترام
 نہیں کریں گا اور نہ ہمیں برکت دے گا اور نہ بچائیے گا۔ خود میں ہم
 کمزوری کے سوا کچھ نہیں دیکھ سکتے، خدا کے لئے ہماری سفارش کرنے کے
 لئے کچھ بھی نہیں اور شیطان ہمیں بتاتا ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہم
 اپنے کردار کی خرابیوں کو دور نہیں کر سکتے۔ جب ہم خدا کے پاس آنے کی
 کوشش کریں گے تو دشمن سرگوشی کر لے گا، تمہارے لئے دعا کرنے کا

کوئی فائدہ نہیں۔ کیا تم نے وہ بر اکام نہیں کیا؟ کیا آپ نے خدا کے خلاف گناہ نہیں کیا اور اپنے ضمیر کی خلاف ورزی کی؟ لیکن ہم دشمن کو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے (1 یوحنا 1:7)

جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہے اور عبادت نہیں کر سکتے تو یہ وقت دعا کا ہے۔ شرمندہ ہو سکتا ہے کہ ہم گہری عاجزی کا شکار ہوں، لیکن ہمیں دعا کرنی چاہیے اور یقین کرنا چاہئے۔ "یہ ایک وفادار قول ہے، اور تمام قبول کے لائق ہے، کہ یسوع مسیح گنہگاروں کو بچانے کے لئے دنیا میں آیا جس کا میں سربراہ ہوں۔" (1 تیمتھیس 1:15)۔ معافی، خدا کے ساتھ مصالحت، ہمارے پاس آتی ہے، ہمارے کاموں کے صلہ کے طور پر نہیں، یہ گنہگار مردوں کی قبلیت کی وجہ سے نہیں دی گئی ہے، بلکہ یہ ہمارے لئے ایک تحفہ ہے، جس میں مسیح کی بے داغ صداقت کی بنیاد ہے۔

4۔ اگر ہم اسکی اجازت ہیں تو مسیح نے ہمارے پھتر دلوں سے کیا کرنے کا وعدہ کیا ہے تاکہ ہم اس سے اور دوسروں سے محبت کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکے۔

میں آپکو ایک نیا دل دوں گا اور آپکے اندر ایک نئی روح ڈالوں گا۔
میں تمہارے گوشت سے پھتر دل نکالوں گا اور تمہیں گوشت کا
دل دوں گا۔ (حزقی ایل 36:26)

صرف یسوع مسیح کا فضل ہی پھتر کے دل کو گوشت کے دل میں بدل سکتا ہے اور اسے خدا کے لئے زندگہ کر سکتا ہے۔ مرد دنیا کی نظر میں عظیم کام انجام دے سکتے ہیں۔ انکی کامیابیاں مردوں کے نزدیک بہت زیادہ اور اعلیٰ درجہ کی ہو سکتی ہیں۔ لیکن تمام صلاحیتیں کردار کو تبدیل کرنے اور گناہ کے گھٹے ہوئے بچے کو خدا کا بچہ بنانے میں ناکام ہو جائیں گی۔ جنت کا وارث مردوں کے پاس روح کو جواز دینے، دل کو مقدس کرنے کی طاقت کے ذریعے اخلاقی نیاری ٹھیک نہیں ہو سکتی۔

جنت کا اعلیٰ ترین تحفہ، یہاں تک کہ باپ کا اکلوتا، فضل اور سچائی سے بھرا ہوا، اکیلے ہی کھوئے ہوئے کو چھڑانے کے قابل ہے۔ جب ہم خدا کی محبت پر غور کرتے ہیں۔ ہمارے دلوں کو کس قدر شکریہ، کیا محبت! دل کو نرم اور دبانا چاہئے جب ہم اس خطرے پر غور کرتے ہیں۔ جو یسوع نے اٹھایا تاکہ انسان بلند اور بحال ہو۔ دنیا کے تمام قصوروں کے مطابق مصائب برداشت کئے کیلوری کی صلیب پر مسیح کی قربانی ایک غور ہے جو گناہ کی تمام طاقت کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے اور جب گناہ کا احساس گنہگار کے دل پر دباؤ ڈالتا ہے اور بوجھ اور ناقابل برداشت لگتا ہے۔ یسوع اسے دعوت دیتا ہے کہ وہ اسکی طرف دیکھے اور زندہ رہے۔ مسیح میں روح کو پاک کرنے کی طاقت ہے۔ اب آؤ، اور آئے ہم مل کر سوچیں، خداوند فرماتا ہے اگرچہ تمہارے گناہ سُرخ رنگ کے ہوں، وہ برف کی طرح سفید ہوں گے۔ اگرچہ وہ کرمسن کی طرح سُرخ ہوں، وہ اون کی طرح ہوں گے۔

(5)۔ ہم کس وعدے کا دعویٰ کر سکتے ہیں اگر ہم تندہی سے خدا کی تلاش کریں؟

میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو مجھ سے پیار کرتے ہیں، اور جو مجھے تندہی سے ڈھونڈیں گے وہ مجھے مل جائیں گے۔ (1)
مثال (8:17)

مجھے جلد تلاش کرو۔ اسکا مطلب ہے اتنی تندہی سے تلاش کرنا کہ صبح سویرے اٹھ کر کھوج کریں۔ دنیاوی معاملات کی خلفشار، اور انسانی دل کی دھوکہ دہی کی وجہ سے، سچی حکمت اور خدا کے ساتھ بچت کا رشتہ برقرار رکھنے کے لئے ثابت قدمی کی ضرورت ہے۔

(6)۔ پھر خدا کے لئے قربانیاں اور قربانیوں کا کیا مطلب ہے، اور کیا ہماری اعلیٰ ترین دعوت اور اسق قاق ہے؟

اور اسے پورے دل سے، ساری سمجھ کے ساتھ، ساری روح سے، اور پوری طاقت سے، اور اپنے پڑوسی کو اپنے جیسا پیار کرنا، تمام سوختنی قربانیوں اور قربانیوں سے زیادہ ہے (مرقس 12:33)

یہاں بیان کردہ اور تقاضا کے مطابق خدا سے محبت اور اسکی پوری ذات، محبت زندگی، جسمانی طاقتوں اور عقل کی خدمت کے لئے وقف کرنا ہے۔ اس قسم کی محبت "جس میں کوئی شخص مسیح کے فضل سے جب وہ باہر نکلے گا تو اسے" برقرار رکھنے کے لئے قائم رہے گا۔ مسیح کے احکامات" (یوحنا 14:15; 15:9,10)۔

در حقیقت، خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں اس مخصوص مقصد کے ساتھ بھیجا کہ ہمارے لئے "قانون" کو اس معنی اور اس جذبے کے مطابق رکھنا ممکن بنائے۔ اس طرح یہ ہے کہ "قانون کی صداقت" کو "ہم میں پورا" ہونا ہے (رومیوں 8:3,4)۔ جو خدا کو "جانتا ہے" وہ "اپنے" احکامات "کو مانے گا کیونکہ خدا کی "محبت" اس میں "کامل ہے" (1 یوحنا 2:4-6) اس میں پیار کرنا، لامحدود، سب کچھ جاننے والا، پوری طاقت کی اعلیٰ ترین ترقی ہے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ پورے وجود میں۔ جسم، دماغ، روح کے ساتھ خدا کی شبیہ کو بحال کرنا ہے۔

(7)۔ ہماری محبت کا سب سے بڑا مظاہرہ کیا ہے جو مسیح نے ہمارے لئے جو جو حیرت انگیز قربانی دی ہے اس کے لئے دی جاسکتی ہے؟

جس کے پاس میرے احکامات ہیں اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور میرے والد سے محبت کرے گا۔ اور میں اس سے محبت کروں گا۔ اور اپنے آپ کو اسکے سامنے ظاہر کروں گا (یوحنا 14:21)

مسیح اپنے لوگوں کی فرما برداری کو خدا کے احکامات کے ساتھ اہمیت دیتا ہے۔ انہیں انکے بارے میں زہین علم ہونا چاہئے۔ اور نہیں اپنی روزمرہ کی

زندگی میں لاتا ہے۔ انسان خدا کے احکامات پر عمل نہیں کر سکتا، جیسا کہ وہ مسیح میں ہے، اور مسیح اس میں۔ اور یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ مسیح میں ہو، اسکے احکامات پر روشنی رکھتے ہوئے، ان میں سب سے کم کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ اسکے کلام پر ثابت قدمی، رضامندی کے ساتھ، وہ خدا کے بھیجے ہونے کے لئے اپنی محبت کا ثبوت دیتے ہیں۔

خدا کے احکامات کو نہ ماننا اور اس سے محبت نہیں ہے۔ کوئی بھی خدا کے قانون کو نہیں مانے گا جب تک کہ وہ اس سے محبت نہ کریں جو باپ کا اکلوتا بیٹا ہے۔ اور بہر حال یقیناً اگر وہ اس سے محبت کرتے ہیں تو وہ اسکی اطاعت سے اس محبت کا اظہار کریں گے۔ وہ سب جو مسیح سے پیار کرتے ہیں وہ باپ سے پیار کیا جائے گا، اور وہ خدا کو ان پر ظاہر کرے گا۔ انکی تمام ہنگامی حالات اور پریشانیوں میں ان کا یسوع مسیح میں ایک مددگار ہو گا۔

ایک زندہ ایمان چھوٹے چھوٹے فرائض کی طرح انجام دہی کے ذریعے سونے کی دھاگوں کی طرح چلنے دیں۔ پھر تمام روز مرہ کے کام مسیحی ترقی کو فروغ دیں گے۔ یسوع کی طرف مسلسل دیکھتے رہیں گے۔ اسکے لئے محبت ہر اس چیز کو اہم قوت دے گئی۔ جو شروع کی گئی ہے۔ اشطرح اپنی صلاحیتوں کو صحیح استعمال کے ذریعے ہم خود کو شنہری زنجیر سے اونچی دنیا سے جوڑ سکتے ہیں۔ یہ حقیقی تقدیس ہے۔ کیونکہ تقدیس خدا کی مرضی کی کامل اطاعت میں روز مرہ کے فرائض کی خوشگوار کارکردگی پر مشتمل ہے۔ جب خدا کی اطاعت کرنا دل میں ہوتا ہے، جب اس مقصد کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں، یسوع اس مزاج اور کوشش کو انسان کی بہترین خدمت کے طور پر قبول کرتا ہے، اور وہ اس کمی کو اپنی الہی قابلیت سے پورا کرتا ہے۔

(8)۔ چونکہ ہم اپنے آپکو حکم نہیں دے سکتے اور ہماری فطری جھکاؤنا فرمانی کی طرف ہے خدا کیا کرے گا اگر محبت اور ایمان کے ساتھ، ہم اپنی مرضی سے اسکی بدلنے والی طاقت کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں؟

کیونکہ یہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھر کے ساتھ کروں گا۔ رب فرماتا ہے میں اپنے قوانین انکے ذہن میں رکھوں گا اور ان کے دلوں پر لکھوں گا۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے (عبرانیوں 8:10)

خدا کے قانون تمام خود غرضی، دل کا تمام فخر، ہر قسم کی بے ایمانی، ہر خفیہ یا کھلی زیادتی کی مذمت کرتا ہے۔ فطری دل اپنے احکامات سے محبت کرنے یا اسکے تقاضوں کو ماننے کے لئے مائل نہیں ہوتا۔ یہ خدا کے قانون کی تابع نہیں ہے، نہ ہی ہو سکتا ہے، لیکن مسیح پر حقیقی ایمان دل کو بدل دیتا ہے، قانون کے بارے میں اسکے رویہ میں تبدیلی لاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ خدا کے قانون سے خوش ہوتا ہے جو شخص قانون سے دشمنی ظاہر کرتا ہے اسنے خدا کی بدلنے والی طاقت کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کیا۔ یہ احکامات کا رکھنا ہے جو ہمارے پیار کے پیشوں کے اخلاص کو ثابت کرتا ہے۔ لو حنا کہتا ہے، "یہ خدا کی محبت ہے کہ ہم اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ اور اسکے احکامات تکلیف دہ نہیں ہیں"

9۔ جب ہمارا "مذہب" محبت پر مبنی ہے اور صرف ایک رسم نہیں ہے اور پھر اسکے فضل سے، ہم اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ ہم کہاں رہیں گے؟

اگر آپ میرے احکامات پر عمل کریں گے تو آپ میرے محبت میں رہیں گے، جس طرح میں نے اپنے والد کے احکامات پر عمل کیا ہے اور اسکی محبت پر قائم ہوں (یوحنا 15:10)

سچا محبت (رشتے کی بنیاد پر) انسان کو خدا کے قوانین، جسمانی، ذہنی اور اخلاقیات سے ہم آہنگ کرتا ہے۔ یہ خود پر قابو، سکون، مزاج سکھاتا ہے۔ مذہب ذہن کو محسور کرتا ہے۔ ڈالوقہ کو بہتر کرتا ہے اور فیصلے کو تقدس بخشتا ہے۔ یہ روح کو جنت کی پاکیزگی کا حصہ بناتا ہے۔ خدا کی محبت پر یقین اور پروردگاری پر قابو پانا اضطراب اور دیکھ بھال کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے۔ یہ دل کو خوشیوں اطمینانوں سے بھر دیتا ہے۔ مذہب براہ راست

صحت کو فروغ دیتا ہے۔ زندگی کو لمبا کرتا ہے، اور اسکی تمام نعمتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ یہ روح کے لئے خوشی کا ایک نہ ختم ہونے والا چشمہ کھولتا ہے۔

کاش کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے مسیح کا انتخاب نہیں کیا ہے یہ سمجھ لے کہ اسکے پاس انکے لئے کچھ بہتر ہے جو وہ اپنے ڈھونڈ رہے ہیں۔ انسان اپنی جان پر سب سے زیادہ چوٹ اور نا انصافی کر رہا ہے جب وہ سوچتا ہے اور خدا کی مرضی کے برعکس کام کرتا ہے۔ اسکے منع کردہ راستے میں کوئی حقیقی کوشی نہیں مل سکتی جو بہتر جانتا ہے اور جو اسکی مخلوق کی بھلائی کا منصوبہ رکھتا ہے۔ سرکشی کا راستہ مصیبت اور تباہی کی طرف جاتا ہے۔ لیکن حکمت کے " راستے خوشگور ہیں، اور اسکے تمام راستے امن ہے " (امثال 3:17)

(10)۔ چونکہ ہماری اپنی صلاحیتوں میں ہم محبت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، اگر ہم اسے چھوڑ دیں تو خدا ہمارے لئے کیا کرے گا؟

اور خداوند تمہارا خدا تمہارے دل اور تمہارے اولاد کے دل کا ختنہ کرے گا تاکہ خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے پیر کر و تاکہ تم زندہ رہو (امستثنا 6:30)

دل کو ختنہ کرنے کا مطلب ہے کہ کسی کا روحانی ادراک تیز کریں اور اپنے ضمیر کو نرم کریں یہ خدا ہے جو دل کو ختنہ کرتا ہے۔ سارا شروع سے آخر تک رب کا ہے۔ فنا ہونے والا گنہگار کہہ سکتا ہے " میں ایک گمشدہ گنہگار ہوں لیکن مسیح جو کھو گیا تھا اسے ڈھونڈنے اور بچانے آیا تھا۔ وہ کہتا ہے "، میں نیکیوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کرنے کے لئے بلانے آیا ہوں (مرقس 2:17)۔ میں ایک گنہگار ہوں، اور وہ مجھ بچانے کے لئے کیلوری کی صلیب پر مر گیا۔ مجھے لمحے کو بھی محفوظ نہ ہونے کی ضرورت ہے۔ وہ مر گیا اور میرے جواز کے لئے دوبارہ جی اٹھا، اور اب وہ مجھے بچائے گا۔ میں اس میں معافی کو قبول کرتا ہوں جسکا اسنے وعدہ کیا ہے۔

(11)۔ جب خدا کے لئے محبت کا آسمانی اصول ہمارے دل کو بھر دیتا ہے اور اسکی روح سے ہم اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسکے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے بچوں سے محبت کرتے ہیں، جب ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں (1 یوحنا 2:5)

جب دائمی محبت کا آسمانی اصول دل میں بھر جائے گا، تو یہ دوسروں کو بہہ جائے گا، نہ صرف اس وجہ سے کہ ان سے احسانات وصول کئے جاتے ہیں، بلکہ اسلئے کہ محبت عمل کا اصول ہے، اور کردار کو تبدیل کرتی ہے، جذبات کو قابو کرتی ہے، جذبات کو قبو کرتی ہے، دشمنی، اور محبتوں کو بلند کرتا ہے۔ یہ محبت معاہدہ نہیں ہے، لہذا محض "میں اور میرا" شامل کرنے کے لئے، بلکہ دنیا کی طرح وسیع اور آسمان کی طرح اونچی ہے۔ یہ فرشتہ کار کنوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے، یہ محبت، جو روح میں رچی بسی ہے، پوری زندگی کو میٹھا کرتی ہے، اور چاروں طرف بہتر اثر ڈالتی ہے۔ اس پر قبضہ کرتے ہوئے، ہم خوش نہیں رہ سکتے، قسمت کو مسکرانے یا بھونکنے دیں۔ اور اگر ہم خدا سے دل سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں اسکے بچوں سے بھی پیار کرنا چاہئے یہ محبت خدا کی روح ہے۔ یہ آسمانی زینت ہے جو روح کو حقیقی شرافت اور وقار دیتی ہے۔

(12)۔ جب ہم خدا سے حقیقی محبت کرتے ہیں اور اسکے احکامات کی اطاعت کرنے والی خوشی کا تجربہ کرتے ہیں تو ہم کون سی تین چیزیں کرنے کی خواہش کریں گے؟

میرے احکامات پر عمل کریں اور زندہ رہیں، اور میری شریعت آپکی آنکھ کا سیب ہے۔ انھیں اپنی انگلیوں پر باندھیں انھیں اپنے دل کی تختی پر لکھیں (1 مثال 3-2:7)

جو شخص خدا کے احکامات کو محض ذمہ داری کے احساس سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اسے ایسا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اطاعت کی خوشی میں کبھی داخل نہیں ہوگا۔ وہ نہیں مانتا۔ جب خدا کے تقاضوں کو ایک بوجھ سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ انسانی جھکاؤ کو کم کرتے ہیں، تو ہم جان سکتے ہیں کہ زندگی مسیحی زندگی نہیں ہے۔ سچی اطاعت اپنے اندر ایک اصول کی تکمیل ہے۔ یہ صداقت کی محبت، خدا کے قانون کی محبت سے نکلتا ہے، تمام راستبازی کا جو ہر ہمارے نجات دہندہ سے وفاداری ہے۔ یہ ہمیں صبح کرنے کی طرف لے جائے گا کیونکہ یہ صبح ہے۔ کیونکہ صبح کرنا خدا کو پسند ہے۔

کوئی بھی آدمی خوش نہیں رہ سکتا اور خدا کی مخصوص ضروریات سے الگ نہیں ہو سکتا اور اپنا ایک معیار قائم کر سکتا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتا ہے وہ محفوظ طریقے سے اس پر عمل کر سکتا ہے۔ پھر مختلف زہنوں کے مطابق، مختلف معیارات ہوں گے، اور خداوند کے ہاتھوں سے نکالی گئی حکومت اور انسان حکومت کی باگ ڈور پکڑ لیں گے۔ نفس کا قانون بنایا گیا ہے، انسان کی مرضی کو اعلیٰ بنایا گیا ہے۔ اور جب خدا کی اعلیٰ اور مقدس وصیت کو پیش کیا جائے، اسکی عزت کی جائے تو انسانی خواہش اپنی مرضی کے مطابق کرنا چاہتی ہے۔ (RC 56)

(13)۔ جب ہم محبت سے باہر اور روح القدس کی طاقت سے، اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں وعدہ کیا نعمت کیا ہے؟

مبارک ہے وہ اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں، تاکہ وہ زندگی کے درخت کا حق حاصل کر سکیں، اور دروازوں سے شہر میں داخل ہو سکیں۔ (مکاشفہ 22:14)

دنیا کا نجات دہندہ ہم سے بات کر رہا ہے آئیے ہم سنتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے "مبارک ہیں وہ جو اس کے احکامات پر عمل کرتے ہیں، تاکہ انکو زندگی

کے درخت کا حق حاصل ہو، اور دروازوں سے شہر میں داخل ہوں" (مکاشفہ 22:14)

پھر جو لوگ خدا کے دعوے کو اسکے کلام میں دیکھتے ہیں اور نہیں مانتے، لیکن اپنی غفلت یا جان بوجھ کر خدا کے تقاضوں کو نظر انداز کرتے ہیں، اپنے عمل سے گواہی دیتے ہیں کہ وہ اطاعت کی شرط پر مبارک وعدے میں شامل نہیں ہیں۔ وہ لوگ نہیں ہے جنہیں زندگی کے درخت پر حق حاصل ہے، بلکہ وہ خدا کے قانون کے جان بوجھ کر خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ ہیں جن کے بارے میں یسوع نے کیا، "اسے سب بدکاروں، مجھ سے دور ہو جاؤ" (لوقا 13:27)

14۔ ایک بار جب ہم بادشاہ ڈیوڈ (داوود) کی طرح اپنے آسمانی باپ اور اپنے نجات دہندہ یسوع مسیح کی محبت کو جان لیں اور اسکا تجربہ کریں، تو ہم کیا گواہی دیں گے؟

میں خداوند کی راستبازی کے مطابق تعریف کروں گا، اور خداوند کے نام کی تعریف کروں گا (زبور 7:17)

مسیح میں زندگی دینے والے کے طور پر ایک فعال، زندہ ایمان میں آرام کرنا ہمارا استحقاق ہے۔ یہ ہمارے لئے اعزاز ہے کہ تمام سنتوں کے ساتھ سمجھنا، لمبائی اور گہرائی اور اونچائی کیا ہے، اور خدا کی محبت کو جاننا جو علم کو آگے بڑھاتا ہے، اور خدا کی تمام تر خوبیوں سے بھرا ہوا ہے۔ آئیے ہم مسیح کو ایک طور پر غور کریں جس میں ساری کثرت رہتی ہے۔ اسے اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر دیکھتے ہوئے، ہم اسکے بچانے والے فضل کی قدر کریں گے۔

ہمیں یسوع کے بارے میں زیادہ سوچنا چاہئے ہمیں اسکی تعریف ہمارے دلوں میں رہنے دینی چاہئے۔ ہمیں اس محبت کے بارے میں بات کرنی چاہئے جو ہمارے لئے بہت زیادہ اظہار کیا گیا ہے۔ ہمارے پاس یقیناً ہر دل اور جان اور آواز کے ساتھ خدا کی تعریف کرنے کی ہر وجہ ہے، میں کہتا

یوں، میں خداوند کی اس عظیم محبت کی تعریف کروں گا۔ جسکے ساتھ اس نے مجھ سے محبت کی ہے۔

اسے اٹھاؤ، مسیح کیلوری، اسے اٹھاؤ، تاکہ دنیا اسے دیکھے، اسکی بھلائی کی بات کریں، اسکی محبت کے گیت گائیں، اور اسے اپنے دلوں کا شکر گزار شکر ادا کریں (UL37)

میں بہت خوش اور مبارک ہوں کہ ہماری نجات کی خوشی کے لئے مسیح صلیب برداشت کرتا ہے۔ اس نے میری محبت جیت لی ہے اور میں اسے ہر چیز میں اول، آخری اور بہترین بنانا چاہتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دعا کرتا ہوں کہ میری آنکھیں واضح طور پر "دیکھو" محبت کا وہ انداز جو باپ نے مجھے دیا ہے اس حیرت انگیز حقیقت میں کہ وہ مجھے اپنے بچے کے طور پر قبول کرتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دعا کرتا ہوں کہ میں اسکی محبت کو صحیح معنوں میں جانوں اور اس پر یقین کروں اور وہ مجھے اس حیرت انگیز محبت کو دوسروں کے سامنے بیان کرنے کے لئے الفاظ دے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اپنے پتھر کے ٹھنڈے دل کو دور کرنے اور اسکی جگہ محبت کے دل کے ساتھ رب کے وعدے کا دعویٰ کرتا ہوں کہ میں اس سے اور دوسروں سے محبت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اسکے سامنے اپنے دل کا عہد کرتا ہوں اور اپنی پوری روح، طاقت اور دماغ کے ساتھ اسکی تلاش کا انتخاب کرتا ہوں۔ میرے پورے وجود، محبت، زندگی، جسمانی طاقتوں اور عقل کو اسکی خدمت کے لئے دینا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دعا کرتا ہوں کہ خدا کے فضل سے میں اس سچے مذہب کا تجربہ کروں جو اس کے ساتھ تعلق سے پیدا ہوتا ہے جسکے نتیجے میں میری زندگی میں اسکی مستقل موجودگی ہوتی ہے۔ میں خدا کے قوانین کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہوں کہ اسکے احکامات پر عمل کرنا میری خوشی ہوگی۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں اس دن کے منتظر ہوں جب وہ شہر کے دروازے کھولتا ہے تاکہ وہ مجھے اور ان سب کو جو اسکی شاندار بادشاہی میں وفادار ہیں دعوت دیں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی



سبق 15

خدا کی محبت کی طاقت حاصل کرنا۔

(1)۔ خدا نے ہمیں کونسا الہی، طاقتور تحفہ رکھا ہے، اور اگر ہم اجازت دیں تو ہمارے کردار میں تبدیلی لائیں گے، ہمارے جذبات کو قابو کریں گے اور ہمیں اس سے دوسروں سے محبت کرنے کے قابل بنائیں گے؟

ہم اس سے محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی (1 یوحنا 4:19)

خدا کے لئے بے پناہ محبت اور ایک دوسرے کے لئے بے لوث محبت، یہ بہترین تحفہ ہے جو ہمارے آسمانی باپ دے سکتے ہیں۔ یہ محبت ایک تسلسل نہیں ہے، بلکہ ایک الہی اصول ایک مستقل طاقت ہے۔ غیر محفوظ دل اسے پیدا یا پیدا نہیں کر سکتا۔ صرف دل میں جہاں یسوع حکومت کرتا ہے وہ پایا جاتا ہے۔ "ہم اس سے پیار کرتے ہیں، کیونکہ اس نے پہلے ہم سے پیار کیا۔" خدا کے فضل سے تجدید شدہ دل میں، محبت عمل کا اصول ہے۔ یہ کردار کو تبدیل کرتا ہے۔ جذبات کو قابو کرتا ہے، اور محبت کو بڑھاتا

ہے۔ یہ محبت، جو روح میں محبوب ہے، زندگی کو میٹھا کرتی ہے اور چاروں طرف بہتر اثر ڈالتی ہے۔

(2)۔ خالص محبت، خون اور روح کے ساتھ ملکر کیا کرنے کی طاقت رکھتی ہے؟

نفرت چھلکڑے کو جنم دیتی ہے، لیکن محبت تمام گناہوں کو چھپاتی ہے (1 مثال 10:12)

محبت طاقت ہے، ذہنی اور اخلاقی طاقت اس اصول میں شامل ہے، اور اس سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ دولت کی طاقت کرپٹ اور تباہ کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ دولت کی طاقت تکلیف پہچانے کے لئے مضبوط ہے لیکن خالص محبت کی فضیلت کی قیمت اسکی کارکردگی میں ہے کہ وہ اچھا کرے، اور اچھے کے علاوہ کچھ نہ کرے۔ جو کچھ بھی خالص محبت سے کیا جاتا ہے، چاہئے وہ انسانوں کے نظر میں بہت کم یا حقیر ہو، مکمل طور پر نتیجہ خیز ہے۔ کیونکہ خدا اس بات کا زیادہ احترام کرتا ہے کہ کوئی اس سے زیادہ محبت کرتا ہے جتنا وہ کرتا ہے۔ محبت خدا کی ہے۔ غیر تبدیل شدہ دل نہ آسمانی نشوونما کے اس پودے کو پیدا کر سکتا ہے اور نہ ہی پیدا کر سکتا ہے، جو زندہ رہتا ہے اور پھلنا پھولنا ہے جہاں صرف مسیح حکومت کرتا ہے۔

مسیح کی محبت گہری اور سنجیدہ ہے، ایک ناقابل تسخیر ندی کی طرح بہتی ہے جو اسے قبول کرے گا۔ اسکی محبت میں کوئی کوڈ غرضی نہیں ہے اگر یہ جنت میں پیدا ہونے والا پیار دل میں ایک پائیدار اصول ہے، تو یہ خود کو ظاہر کرے گا، نہ صرف ان لوگوں کے لئے جنہیں ہم مقدس رشتے میں سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں، بلکہ ان سب کے لئے جن سے ہم رابطے میں آتے ہیں۔ یہ ہمیں تھوڑی سی توجہ دینے، رعایت دینے احسان کے کام کرنے، نرم، سچے، حوصلہ افزا الفاظ بولنے کی طرف لے جائے گا۔ یہ ہم ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا باعث بنے گا جن کے دل ہمدردی کے بھوکے ہیں (ایم ایس 17، 1899)

(3)۔ خدا ہمیں کونسی تین چیزیں دینا چاہتا ہے تاکہ ہم مسیح کی تصویر کو ظاہر کریں اور دنیا کے سامنے اسکے کردار کو ظاہر کریں؟

کیونکہ خدا نے ہمیں خوف کا جذبہ نہیں دیا ہے بلکہ طاقت اور محبت اور ایک درست ذہن کی روح دی ہے (2 تیمتھیس 1:7)

جب بھی مرد نجات دہندہ کی دعوت کرتے مسترد کرتے ہیں۔ وہ خود کو شیطان کے حوالے کر دیتے ہیں۔ زندگی کے ہر شیعے میں، گھر میں، کاروبار میں، اور یہاں تک چرچ میں بھی، یہ آج کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تشدد اور جرائم نے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اور اخلاقی اندھیرے، جیسے موت کی دھار، انسانوں کی بستیوں کو گھیرے ہوئے ہے، شیطان اپنی مخصوص آزمائشیوں کے ذریعے انسان کو بدترین اور بدترین برائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ سراسر خرابی اور بربادی کا نتیجہ نکلتا ہے۔ اسکی طاقت کے خلاف واحد حفاظت یسوع کی موجودگی میں پائی جاتی ہے۔ انسانوں اور فرشتوں سے پہلے شیطان کو انسان کا دشمن اور تباہ کرنے والا ظاہر کیا گیا ہے۔ مسیح، انسان کا دوست اور نجات دہندہ کے طور پر۔ اسکی روح انسان میں وہ سب کچھ پیدا کرے گی جو کردار کو نکھار دے گی اور فطرت کو وقار بخشے گی۔ یہ انسان کو جسم اور روح اور روح میں خدا کے جلال کے کئے تعمیر کرے گا۔ کیونکہ خدا نے ہمیں خوف کی روح نہیں دی۔ لیکن طاقت کا، اور محبت کا، اور ایک درست ذہت کا (2 تیمتھیس 1:7)۔ اس نے ہمیں "ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شان" حاصل کرنے کے لئے بلایا ہے۔ نے ہمیں "اس کے بیٹے کی شبیہ کے مطابق" ہونے کے لئے بلایا ہے (2 تیمتھیس 2:14، رومیوں 8:29)

(4)۔ ایک بار جب محبت کا تحفہ موصول ہو جائے اور وفاداری سے استعمال کیا جائے تو، بُرائی کا طاقت ور سیلاب پانی اسکا کیا نہیں کر سکتا؟

بہت سے پانی محبت کو نہیں بچھا سکتے اور نہ ہی سیلاب اسے ڈبو سکتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اپنے گھر کی ساری دولت محبت کے لئے دے ترویہ سراسر حقیر ہوگا (غزل والغزلات 7:8)

محبت عمل کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اور ہر عمل اسے پڑھاتا، مضبوط کرتا اور بڑھاتا ہے۔ محبت فتح حاصل کرے گی جب دلیل اور اختیارات ہے اختیار ہوں گے۔ محبت منافع اور انعام کے لئے کام نہیں کرتی۔ پھر بھی خدا نے مقرر کیا ہے کہ یہ عظیم فائدہ محبت کی ہر محنت کا یقینی نتیجہ ہوگا۔ یہ اپنی نوعیت میں پھیلا ہوا ہے اور اپنے آپریشن میں پرسکون ہے۔ پھر بھی بڑی برائیوں قابو پانے کے لئے اپنے مقصد میں مضبوط اور طاقتور ہے۔ یہ پکھل رہا ہے اور پانے اثر و رسوخ میں بدل رہا ہے، اور گنہگاروں کی زندگیوں کو پکڑے گا اور ان کے دلوں کو متاثر کرے گا جب ہر دوسرا ذریعہ ناکام ثابت ہوا ہے۔ جہاں بھی عقل کی طاقت، اختیار، یا طاقت کا استعمال ہوتا ہے، اور محبت ظاہر طور پر موجود نہیں ہوتی ہے، ان لوگوں کی محبت اور مرضی جن کے ہم پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ایک دعائی، پیشپائی کی پوزیشن اختیار کرتے ہیں، اور ان کی مزاحمت کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یسوع امن کا شہزادہ تھا۔ وہ دنیا میں آیا تاکہ مزاحمت اور اختیار کو اپنے تابع کر سکے۔ حکمت اور طاقت کا وہ حکم دے سکتا تھا۔ لیکن وہ ذرائع جو اس نے برائی پر قابو پانے کے لئے استعمال کئے وہ محبت کی حکمت اور طاقت تھی۔ اپنی دلچسپی کو اپنے موجودہ کام سے تقسیم کرنے کے لئے کچھ بھی نہ کرے یہاں تک کہ خدا آپکو اسی میدان میں ایک اور کام دینے کے لئے مناسب سمجھتا ہے۔ خوشی کے لئے مت ڈھونڈو، کیونکہ اسے ڈھونڈنے سے کبھی نہیں ملتا۔ اپنی ڈیوٹی کے بارے میں جانو وفاداری کو آپکے تمام کاموں کو نشان زد کرنے دیں۔ اور عاجزی کا لباس پہنا دیں۔

(5)۔ ایک بار جب ہم نے اپنے اندر مسیح کی محبت کی طاقت کا تجربہ کر لیا اور مزید ڈھونڈ لیا تو وہ ہماری محبت کرنے کی صلاحیت میں کتنا اضافہ کرے گا؟

اب اسکے لئے جو ہمارے اندر کام کرنے والی طاقت کے مطابق
جو ہم مانگتے ہیں یا سوچتے ہیں اس سے بہت زیادہ کام کرنے کے
قابل ہے (افسیوں 3:20)

"دو، اور یہ تمہیں دیا جائے گا (لوقا 6:38) کیونکہ خدا کا کلام "باغوں کا
چشمہ، زندہ پانی کا کنوا ہے اور لبنان کی نہریں ہیں" (غزل والغزلات
4:15)۔ وہ دل جس نے ایک بار مسیح کی محبت کا مزہ چکھا ہے، ایک گہرے
مسورے کے لئے مسلسل پکارتا ہے، اور جیسا کہ آپ دیتے ہیں آپکو زیادہ
اور زیادہ مقدار میں ملے گا۔ روح پر خدا کی ہر وحی جاننے اور محبت کرنے
کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے۔ دل کی مسلسل فریاد، "بہت زیادہ"
(رمیوں 5:9,10)۔

کیونکہ ہمارا خدا۔ "جو کچھ ہم پوچھتے ہیں یا سوچتے ہیں اس سے کہی زیادہ"
کرنے پر خوش ہوتے ہیں۔ (افسیوں 3:20)۔ یسوع کو، جس نے اپنے
آپکو کھوئی ہوئی انسانیت کی نجات کے لئے خالی کر دیا، روح القدس بغیر
پیمائش کے دیا گیا۔ تو یہ مسیح کے ہر پیروکار کو دیا جائے گا۔ جب پورا دل
اسکے رہنے کے لئے ہتھیار ڈال دیا جائے گا۔ ہمارے رب نے خود حکم دیا
ہے کہ "روح سے بھر جاؤ" (افسیوں 5:18)، اور یہ حکم اسکی تکمیل کا وعدہ
بھی ہے۔ یہ باپ کی اچھی خوشنودی تھی کی مسیح میں "تمام کمالات رہنا"
اور "اسی میں تم بھرے ہو" (کلیوں 1:19, 2:10)

6)۔ خدا ہم سے کس وعدے کا دعویٰ کر سکتا ہے جب محبت کی نجات
دینے والی طاقت ہمارے دل کو بھر دے اور ہمارے ہر مقصد پر حکومت
کرے؟

اب یہ ہے کہ ہمیں اس پر اعتماد ہے کہ اگر ہم اس کی مرضی کے
مطابق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے۔ اور اگر ہم جانتے ہیں
کہ وہ ہماری سنتا ہے، جو کچھ ہم مانگتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ

ہمارے پاس وہ درخواستیں ہیں جو ہم نے اس سے مانگی ہیں (1)

یوحنا (5:14-15)

یوحنا نے مومنوں کو ان عظیم مراعات کو سمجھنے کی کوشش کی جو محبت کے جذبے کے ذریعے ان کے پاس آئیں گی۔ یہ چھٹکارا دینے والی طاقت، دل کو بھر دینی ہے، ہر دوسرے مقصد کو قابو کرے گی اور اسکے مالکوں کو دنیا کے بگاڑنے والے اثرات سے بلند کری گی۔ اور جیسا کہ اس محبت کو مکمل طور پر چلنے دیا گیا اور زندگی کی محرک طاقت بن گیا، خدا پر انکا اعتماد اور اسکے ساتھ اسکا معاملہ مکمل ہو گا۔ اس کے بعد وہ ایمان کے مکمل اعتماد کے ساتھ اسکے پاس آسکتے تھے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس سے اپنی موجودہ اور ابدی بھلائی کے لئے ضروری ہر چیز وصول کریں گے۔ انھوں نے لکھا، یہاں ہماری محبت کا کامل بنایا گیا ہے، تاکہ ہم قیامت کے دن دلیری کا مظاہرہ کریں: کیونکہ جیسا کہ وہ ہے، اسی طرح ہم اس دنیا میں ہے۔ محبت میں کوئی خوف نہیں ہے لیکن کامل محبت خوف کو ختم کرتی ہے۔ اور یہ کی ہمیں اس پر اعتماد ہے کہ اگر ہم اسکی مرضی کے مطابق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس وہ درخواستیں ہیں جو ہم اس سے چاہتے تھے۔

(7)۔ پولس کی طرح، مسیح کی محبت ہم سے دوسروں تک پہنچنے کے لئے خود کے بارے میں ہماری گواہی کیا ہونی چاہئے؟

مجھے مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا ہے اب میں نہیں رہتا، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے اور وہ زندگی جو میں اب جسم میں رہتا ہوں میں خدا کے بیٹے پر ایمان سے زیادہ ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپکو میرے لئے دے دیا (گلتیوں 2:20)

دل میں مسیح کی محبت کی ضرورت ہے۔ خود کو مصلوب ہونے کی ضرورت ہے۔ جب خود مسیح میں ڈوب جاتا ہے، سچی محبت بے ساختہ نکلتی ہے۔ یہ جذبات یا تسلسل نہیں ہے، بلکہ مقدس مرضی کا فیصلہ ہے۔ یہ احساس میں نہیں بلکہ پورے دل، روح اور کردار کی تبدیلی پر مشتمل ہے، جو خود کے

لئے مردہ اور خدا کے لئے زندہ ہے، ہمارا رب اور نجات دہندہ ہم سے اپنے آپکو اسکے حوالے کر دینا جیسا کہ وہ مناسب سمجھتا ہے۔ جب تک ہم ہتھیار ڈالنے کے اس مقام پر نہیں آتے، ہم خوشی سے مفید طریقے سے یا کامیابی کہیں بھی کام نہیں کریں گے (خط 91، 1898)

حقیقی تقدیس مومنوں کو مسیح اور ایک دوسرے کے ساتھ نرم ہمدردی کے بندھن میں متحد کرتی ہے۔ یہ اتحاد مسیح جیسی محبت کے دل سے بھرپور دھاروں میں مسلسل بہنے کا سبب بنتا ہے، جو ایک دوسرے کے لئے دوبارہ محبت میں بہتا ہے۔

(8)۔ جب ہم خدا کو مرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو پھر کون ہمارے دلوں میں رہ سکتا ہے تاکہ ہم دوسروں سے حقیقی محبت کر سکتیں؟ مجھے مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا ہے اب میں نہیں رہتا، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور وہ زندگی جو میں اب جسم میں رہتا ہوں میں خدا کے بیٹے پر ایمان سے زندہ ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپکو میرے لئے دے دیا (گلتیوں 2:20)

محبت دینداری کی بنیاد ہے۔ ہمیشہ جو بھی ہو، کسی بھی آدمی کو خدا سے خالص محبت نہیں ہے جب تک کہ اسے اپنے بھائی سے بے لوث محبت نہ ہو۔ لیکن ہم دوسروں سے محبت کرنے کی کوشش کر کے کبھی بھی اس جذبے کے قبضے میں نہیں آسکتے۔ جس چیز کی ضرورت ہے وہ دل میں مسیح کی محبت ہے۔ جب خود کو مسیح میں ضم کیا جاتا ہے۔ محبت بے ساختہ نکلتی ہے، مسیحی کردار کی تکمیل اس وقت حاصل ہوتی ہے کہ مدد اور برکت کی تحریک اندر سے مسلسل پھوٹتی ہے۔ جب آسمان کی دھوپ دل کو پھرتی ہے اور چہرے پر ظاہر ہوتی ہے۔

(9)۔ اگر ہم ایمان کے ذریعے روح پر چل رہے ہیں تو، بہت سے لوگوں میں پہلا پھل کون سا ہے جو ہم ختم ہونے والی روحوں کو دکھائیں گے؟

لیکن روح کا پھل محبت، خوشی، سکون، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری، نرمی، خود پر قابو ہے۔ اسکے خلاف کوئی قانون نہیں ہے (گلتیوں 23-22:5)

خدا آپکو ایک ہاتھ، ایمان، اپنے طاقتور بازو سے پکڑنے کا حکم دیتا ہے۔ او دوسرے ہاتھ سے، محبت، ختم ہونی والی روحوں تک پہنچ جاتا ہے۔ مسیح راستہ، سچائی اور زندگی ہے۔ اسکا پیچھا کرو۔ جسم کے پیچھے نہیں بلکہ روح کے بعد چلو۔ چلیں یہاں تک کہ وہ چلتا ہے۔ یہ خدا کی مرضی ہے، یہاں تک کہ آپکی تقدیس بھی۔ آپکو جو کام انجام دینا ہے وہ اسکی مرضی عمل کرنا ہے جو آپکی زندگی کو اسکے جلال کے لئے برقرار رکھتا ہے اگر آپ اپنے لئے محنت کرتے ہیں تو اس سے آپکو کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ دوسروں کی بھلائی کے لئے محنت کرنا، اپنے آپکو کم دیکھ بھال کرنا اور خدا کے لئے سب کچھ وقف کرنے کے لئے زیادہ محنت کرنا، اسکے لئے قابل قبول ہوگا اور اسکے بھرپور فضل سے لوٹا جائے گا۔

(10)۔ جب محبت کی روح ہمیں دی جائے گی، ہم مسیح جیسے طریقوں سے لوگوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوں گے؟

آخر میں، آپ سب ایک ذہن کے ہو، ایک دوسرے کے لئے ہمدردی رکھتے ہو بھائیوں کی طرح پیار کریں، نرم دل رہیں، سانشہ رہیں۔ (1 پطرس 3:8)

صرف مسیح کا طریقہ لوگوں تک پہنچنے میں حقیقی کامیابی دے گا۔ نجات دہندہ مردوں کے ساتھ ملا ہوا جو انکی بھلائی چاہتا تھا۔ اس نے ان کے لئے اپنی ہمدردی ظاہر کی، انکی ضروریات کی خدمت کی اور ان کا اعتماد جیت لیا۔ پھر اس نے ان سے کہا۔ "میری پیروی کرو"

ذاتی کوشش سے لوگوں کے قریب آنے کی ضرورت ہے۔ اگر خطبہ دینے کے لئے کم وقت دیا جاتا ہے اور زیادہ ذاتی خدمت میں گزارا جاتا تو زیادہ نتائج دیکھنے کو ملتے۔ غریبوں کو راحت دی جائے۔ بیماروں کی دکھ بال کی

جائے، غمزادہ اور سوگواروں کو تسلی دی جائے، جاہلوں کو ہدایت دی، نا تجربہ کاروں کو مشورہ دیا۔ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ رونا ہے جو روتے ہیں۔ اور خوش ہونے والوں کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔ قائل کرنے کی طاقت، دعا کی طاقت، خدا کی محبت کی طاقت کے ساتھ، یہ کام پھل کے بغیر نہیں ہو سکتا، نہیں ہو سکتا۔

(11)۔ ہم کس عظیم اور قیمتی وعدے کا دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم دوسوروں سے ایک مقدس محبت کے ساتھ محبت کر سکتے ہیں جیسا کہ مسیح نے کیا تھا؟

جسکے ذریعے ہمیں بہت بڑے اور قیمتی وعدے دئے گئے ہیں، تاکہ ان کے ذریعے آپ الہی فطرت کے شریک بن سکیں، دنیا میں ہونی والی بد عنوانی سے بچنے کے بعد ہوس کے ذریعے (2 پطرس 1:4)

ایک دوسرے سے پیار کریں۔ اگر یہ محبت صحیح معنوں میں کاشت کی جاتی ہے تو محدود محدود کے ساتھ کھل مل جائے گی، اور سب لا محدود میں مرکز ہوں گے۔

انسانیت انسانیت کے ساتھ متحد ہو جائے گی۔ اور سب لا محدود محبت کے دل کے ساتھ جکڑے جائیں گے۔ ایک دوسرے کے لئے مقدس محبت مقدس ہے۔ اس عظیم کام میں ایک دوسرے کے لئے مسیحی محبت۔ کہیں زیادہ، زیادہ مستقل، زیادہ شائستگی، زیادہ بے لوث دیکھا گیا ہے سے زیادہ، مسیحی کو ملتا ہے، مسیحی احسان اور شائستگی کو محفوظ رکھتا ہے، اور انسانی بھائے ئی چارے کو خدا کے گلے میں ڈالتا ہے، وہ وقار جس کے ساتھ خدا نے انسان کے حقوق لگائے ہیں۔ یہ وقار عیسائیوں کو ہمیشہ خدا کی عزت اور جلال کے لئے کاشت کرنا چاہئے۔ جیسا کہ مسیح نے پیار کیا ہے اسکا مطلب ہے ہر وقت اور تمام جگہوں پر مہربان الفاظ اور خوشگوار انداز سے بے لوث ہونا۔ یہ ان لوگوں کو لاگت آتی ہے۔ جو انھیں کچھ نہیں دیتے، لیکن وہ ایک خوشبوں چھوڑ جاتے ہیں جو روح کے گھیر لینی ہے۔ ان کے اثر

کا کبھی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ یہ صرف وہ وصول کرنے والے کے لئے ایک نعمت ہیں، بلکہ دینے والے کے لئے کیونکہ وہ اس پر رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ سچی محبت آسمانی اصل کی ایک قیمتی صفت ہے، جو خوشبو میں تناسب سے بڑھتی ہے جیسا کہ یہ دوسروں کو دی جاتی ہے۔

مسیح کی محبت گہری اور سنجیدہ ہے، ایک ناقابل تسخیر ندی کی طرح بہتی ہے جو اسے قبول کر لے گا۔ اسکی محبت میں کوئی خود غرضی نہیں ہے۔ اگر یہ جنت میں پیدا ہونے والا پیار دل میں ایک پائیدار اصول ہے، تو یہ خود کو ظاہر کر لے گا، نہ صرف ان لوگوں کے لئے جنہیں ہم مقدس رشتے میں سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں، بلکہ ان سب کے لئے جن سے ہم رابطے میں آتے ہیں، یہ ہمیں تھوڑی سی توجہ دینے، رعایت دینے، احسان کے کام کرنے، نرم، سچے، حوصلہ افزا الفاظ بولنے کی طرف لے جائے گا۔ یہ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا باعث بنے گا جن کے دل ہمدردی کے بھوکے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ دولت کی طاقت خراب کر سکتی ہے۔ دولت کی طاقت تکلیف کا باعث بن سکتی ہے۔ لیکن محبت کی طاقت صرف اچھے نتائج کا باعث بن سکتی ہے میں اپنی زندگی میں طاقت چاہتا ہوں۔

میں سمجھتا ہوں کہ محبت ایک تسلسل نہیں ہے، بلکہ ایک الہی اصول ہے جو صرف وہاں موجود ہوسکتا ہے جہاں یسوع حکومت کرتا ہے۔ غیر تبدیل شدہ دل نہ تو پیدا کر سکتا ہے اور نہ ہی پیدا کر سکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ مسیح میری زندگی میں اعلیٰ حکمرانی کرے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کہ مسیح کی محبت کے لئے میرے دل میں حکومت کرنا ضروری ہے کہ مصلوب کیا جائے۔ میں ایک مقدس وصیت کے لئے دعا کرتا ہوں تاکہ میری زندگی مسیح میں ڈوپ جائے اور سچی محبت خود بخود سامنے آئے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں روزانہ یقین اور حکمت کے لئے دعا کرتا ہوں کہ ایک ہاتھ سے اہمان کے ذریعے خدا کی طاقتور بازو کو پکڑ لیں اور دوسری طرف محبت کے ذریعے ختم ہونے والی روحوں تک مسلسل پہنچنا۔



سبق 16

محبت کرنے کے طریقے کی مسیح کی مثال

(1)۔ ہمیں کس کے سامنے مثال کے طور پر دیکھنا چاہئے کہ کس طرح دوسروں سے پیار کریں اور انہیں مسیح کی طرف راغب کریں۔

اسکے لئے آپکو بلایا گیا، کیونکہ مسیح نے بھی ہمارے لئے مصائب برداشت کئے، ہمیں ایک مثال چھوڑتے ہوئے کہ آپ اسکے نقش قدم پر چلیں (1 پطرس 2:21)

یسوع، استاد، غریب ہو گیا تاکہ ہم ابدی دولت حاصل کر سکیں۔ وہ مر گیا تاکہ ہمیں زندگی مل جائے، لافانی زندگی۔ کیا ہمیں اسکی مثال پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہونا چاہئے، اور دوسروں کے لئے جتنا ممکن ہو کرنا چاہئے جیسا کہ اسنے ہمارے لئے کیا ہے۔ ایسا کرنے سے، ہمارے اپنے کردار کو نظم و ضبط اور بہتر بنایا جائے گا، ہمارا ایمان مضبوط ہو گا، ہمارا جوش مزید مستحکم اور سنجیدہ ہو جائے گا، خدا اور سچائی سے ہماری محبت اور روحیں

مضبوت ہو جائیں گی۔ ہماری محنت کے نتیجے بچایا جائے۔ روحوں کو جن کے مسیح کا انتقال ہوا ہے، اور قیمتی روحوں کو مسیح کی طرف راغب کرنے کے لئے اس سے بڑا اور زیادہ قابل عمل کام کیا جاسکتا ہے۔ یہ کامیابی کے ساتھ بار بار عام مردوں اور عورتوں نے کیا ہے، نہ کہ سب سے زیادہ تعلیم یافتہ، فصیح یا امیر، بلکہ سچے اور وفادار لوگوں کے ذریعہ جو اپنا کام سادگی سے کرتے ہیں۔ ایک روح اس طرح پہنچ سکتی ہے، اسکے نتیجے میں، ایک فوج کو مسیح کی خدمت میں لاسکتی ہے۔ لیکن ہر کارکن کو عقل اور طاقت کے لئے یسوع مسیح پر مکمل اور مسلسل انحصار کرنا چاہئے (RH, June 10, 1880)

(2)۔ دوسروں کے ساتھ ہماری بات چیت کے بارے میں مسیح نے مثال اور اصول کے ذریعے کیا ہدایت دی ہیں؟

میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو۔ جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے کہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو۔ (یوحنا 13:34)

مسیح نے پہلے شاگردوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنے کا حکم دیا تھا جیسا کہ اس نے ان سے محبت کی تھی۔ اس طرح وہ دنیا کو گواہی دے گے کہ مسیح کے اندر تشکیل پایا تھا۔ "جلال کی امید میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہو۔" اس نے کہا تھا "کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو۔ جیس کہ میں نے تم سے محبت کی ہے کہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو" (یوحنا 13:34)

جس وقت یہ الفاظ بولے گئے، شاگرد انکو سمجھ نہیں سکے، لیکن جب انھوں نے مسیح کے مصائب کا مشاہدہ کیا، اسکے مصلوب ہونے اور جی اٹھنے کے بعد، اور آسمان پر چڑھنے کے بعد، اور روح القدس پینٹیکوسٹ پر ان کے آرام کرنے کے بعد، انکے پاس خدا کی محبت اور اسکی محبت کی نوعت کا واضح تصور تھا۔ جو انہیں ایک دوسرے کے لئے ہونا چاہئے۔ تب یوحنا

اپنے ساتھی شاگردوں سے کہ سکتا تھا "اس طرح ہم خدا کی محبت سمجھتے ہیں، کیونکہ اس نے ہمارے لئے اپنی جان دی دی۔ اور ہمیں بھائیوں کے لئے اپنی جان دینا چاہئے"

خدا اپنے مقصد کی ترقی کے لئے انسانوں پر انحصار نہیں کرتا۔ اس نے فرشتوں کو اپنی سچائی کا سفیر بنایا ہو گا۔ اس نے اپنی مرضی کو ظاہر کیا ہو گا، جیسا کہ اس نے اپنی آواز سے سینا سے قانون کا اعلان کیا۔ لیکن ہم میں احسان کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے، اس نے اس کام کے لئے مردوں کو ملازمت دینے کا انتخاب کیا ہے۔

دوسروں کی بھلائی کے لئے خود قربانی کا ہر عمل دینے والے کے دل میں احسان کے جذبے کو توقیت بخشتے گا، اسے دنیا کی نجات دہندہ سے زیادہ قریب تر کر لے گا۔ جو "امیر تھا، پھر بھی ہمارے لئے غریب ہو گیا، کہ ہم اسکی غربت کے ذریعے امیر ہو سکتا ہے" اور یہ صرف اسی طرح ہو سکتا ہے۔ "اور یہ صرف اسی طرح ہے جب ہم اپنی تخلیق میں الہی مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ کہ زندگی ہمارے لئے نعمت ثابت ہو سکتی ہے۔ انسان کو خدا کے تمام اچھے تحائف صرف ثابت ہوں گے، جب تک کہ وہ انھیں اپنے ساتھی مردوں کو برکت دینے اور زمین میں خدا کے مقصد کی ترقی کے لئے استعمال نہ کرے۔

(3)۔ مسیح نے کیا کہا کہ اس سے ہمارے تعلقات کی دنیا کو سب سے بڑا ثبوت ملے گا؟

اس سے سب جن لیں گے کہ آپ میرے شاگرد ہیں۔ اگر آپ کو ایک دوسرے سے محبت ہے (یوحنا 13:35)

عظیم اساتذہ کے پیروکار اپنے اساتذہ کی خصوصیات کی عکاسی کرتے ہیں۔ محبت یسوع مسیح کی ایک بنیادی صفت تھی۔ یسوع کی زندگی عملی طور پر محبت کا عملی مظاہرہ تھی۔ یسوع کے شاگردوں کی طرف سے اسی قسم کی محبت کا اظہار ان کے رشتے اور اپنے مالک کے ساتھ قریبی تعلق کا ثبوت دے گا۔ یہ پیشے کی بجائے محبت ہے جو مسیحی کو نشان زد کرتی ہے۔

یہ محبت ان کے شاگرد ہونے کا ثبوت ہے۔ یسوع نے کہا، "اس سے تمام لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو" اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہو۔ جب مرد ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں، طاقت یا ذاتی مفاد سے نہیں، بلکہ محبت سے، وہ ایک ایسے اثر و رسوخ کو ظاہر کرتے ہیں جو ہر انسانی اثر سے بالاتر ہے۔ جہاں وحدت موجود ہے، یہ اس بات کا ثبوت کہ انسانیت میں خدا کی شبیہ بحال ہو رہی ہے۔ کہ زندگی کا ایک اصول لگایا گیا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ الہی فطرت میں طاقت ہے کہ وہ برائی کے مافوق الفطرت ایجنسیوں کا مقابلہ کر سکے، اور یہ کہ خدا کا فضل فطری دل میں موجود خود غرضی کو دلیر کر دیتا ہے۔

کوئی چیز ایسی نہیں جو چرچ کے اثر کو اتنا کمزور کر سکے جتنی محبت کی کمی۔ دنیا کے لوگ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا ایمان ہمارے کرداروں اور زندگیوں کے لئے کیا کر رہا ہے وہ دیکھ رہے ہیں کہ کیا یہ ہمارے دلوں پر تقدس بخش اثر ڈال رہا ہے۔ اگر ہم مسیح کی صورت میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ وہ ہماری زندگی میں ہر عیب، ہمارے اعمال میں ہر تضاد کو دریافت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آئیے ہم انہیں اپنے ایمان کو بدنام کرنے کا موقع نہ دیں۔ (TMK 153)

4۔ جب ہم حقیقی معنوں میں خدا کی محبت کا تجربہ کریں گے تو ہم دنیا کو کیا دکھائیں گے؟

آپکی روشنی لوگوں کے سامنے چمکنے دیں، تاکہ وہ آپکے آچے کام دیکھیں اور آسمان پر آپ کے والد کی تسبیح کریں (متی 5:16)

دوسروں کو وہ پیار اور نرمی دے کر جو خدا نے ہمیں بہت زیادہ عطا کی ہے، ہمیں اپنے نور کو چمکنے دیتا ہے۔ ہمیں خدا کے ہر تحفے کو بہترین مکمل استعمال کے لئے رکھنا چاہئے، تاکہ اسے اچھا پیدا کرے۔ خدا کو ہم کچھ نہیں دے سکتے جو پہلے ہی اس کا نہیں ہے، لیکن ہم اپنے اور گرد کے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ہم انہیں اس زندگی کی ضروریات فراہم کر سکتے

ہیں، اور ساتھ ہی ان سے خدا کی شاندار محبت کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

جو خدا میں رہتا ہے، محبت میں رہتا ہے۔ تجرباتی عمل کے ذریعے، جو بھی ہمارے آسمانی باپ کی محبت اور شفقت سے واقف ہوئے ہیں۔ وہ جہاں بھی ہو روشنی اور خوشی فراہم کریں گے۔ انکی موجودگی اور اثر و رسوخ انکے ساتھیوں کے لئے میٹھے پھولوں کی خوشبو کے طور پر ہو گا کیونکہ وہ خدا اور آسمان سے جڑے ہوئے ہیں، اور آسمان کی پاکیزگی اور بلند و بالا محبت انکے ذریعے ان تمام لوگوں تک پہنچائی جاتی ہے جو ان کے اثر میں آتے ہیں۔ یہ انہیں دنیا کی روشنی، زمین کا نمک بناتا ہے۔ وہ درحقیقت زندگی کے لئے زندگی کے ذائقے ہیں، لیکن موت سے موت تک نہیں (MYP 363)

5۔ مسیح اپنے پروکاروں میں سے ہر ایک کو کیا کہتا ہے، جیسے خدا کی روح نے لکھا ہے، تاکہ دنیا کو اسکی بھلائی اور رحم دیکھا جائے۔

آپ ہمارے خطوط ہیں جو ہمارے دلوں میں لکھے گئے ہیں۔ جنہیں تمام لوگ جانتے اور پڑھتے ہیں۔ واضح طور پر آپ مسیح کا ایک خط ہیں، ہماری خدمت میں، سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی روح سے لکھا گیا ہے، پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی تختیوں پر، یعنی دل کی (2 کرنتھیوں 3:2)

خدا کے بچوں کو مسیح کا نمائندہ کیا جاتا ہے، جو خداوند کی بھلائی اور رحمت کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ یسوع نے ہم پر باپ کی حقیقی کردار ظاہر کیا ہے۔ اسی طرح ہمیں مسیح کو ایسی دنیا میں ظاہر کرنا ہے جو اسکی نرم، رحم دل محبت کو نہیں جانتی۔ "جیسا کہ تو نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے۔" یسوع نے کہا، "اسی طرح میں نے بھی انہیں میں نے دنیا میں بھیجا ہے۔" میں ان میں، اور تم مجھ میں۔۔۔ تاکہ دنیا جان لے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے (یوحنا 17:18,23)

پولس نے یسوع کے شاگردوں سے کہا، "آپکو ظاہر ہے کہ مسیح کا خط قرار دیا گیا ہے"، تمام لوگوں کو جانا جاتا ہے اور پڑھا جاتا ہے" (2 کرنتھیوں 3:2)

اپنے ہر بچے میں، یسوع دنیا کو ایک خط بھیجا ہے۔ اگر آپ مسیح کے پیروکار ہیں، تو وہ آپکو خاندان، گاؤں، گلی، جہاں آپ رہتے ہیں کہ ایک خط سمجھا ہے۔ یسوع، آپ میں رہتے ہوئے، ان لوگوں کے دلوں سے بات کرنا چاہتا ہے جو اس سے واقف نہیں ہیں شاید وہ کتاب مقدس نہیں پڑھتے، یا وہ آواز نہیں سنتے جو ان سے اسکے صفحات میں بولتی ہے۔ وہ خدا کی محبت کو اسکے کاموں کے ذریعے نہیں دیکھتے، لیکن اگر آپ یسوع کے سچے نمائندے ہیں، تو یہ ہو سکتا ہے کہ آپکے ذریعے وہ اسکی بھلائی کو کچھ سمجھتے اور اس سے محبت کرنے اور اسکی خدمت کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

6۔ ایمان کی کیا حالت ہے جو دوسروں سے محبت کے مسیح جیسے کاموں سے ظاہر نہیں ہوتی؟

اس طرح خود بھی ایمان، اگر اسکے پاس کام نہیں ہیں، مردہ ہے (یعقوب 2:17)

یہ فرض کرنا سب سے بڑا اور مہلک دھوکہ ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لئے مسیح جیسی محبت کے بغیر ابدی زندگی پر یقین رکھ سکتا ہے۔ جو خدا اور اسکے پڑوسی سے محبت کرتا ہے وہ روشنی اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ خدا اس میں اور اسکے چاروں طرف ہے۔ مسیح اپنے ارگرد رہنے والوں کو قیمتی جانوں کے طور پر پسند کرتے ہیں جن کے لئے مسیح مر گیا ہے۔ پیار سے مسیح جیسی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ "خدا محبت ہے" اور "اس طرح ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسے جانتے ہیں۔ جو کہتا ہے کہ میں اسے جانتا ہوں اور اسکے احکامات پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اس میں سچائی نہیں ہے یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے یہ وہ پھل ہے جو خدا کو واپس دینا ہے"

7۔ خدا کن دو طریقوں سے ان لوگوں پر خوش ہو گا جو مسیح کی مثال دیتے ہیں انکی روح میں محبت کا مستقل اصول ہے؟

خداوند تمہارا خدا تمہارے درمیان، قاد مطلق بچائے گا۔ وہ تم پر خوشی سے خوش ہو گا۔ وہ تمہیں اپنی محبت سے خاموش کرے گا۔ وہ تم پر گانا گائے گا (صفیاء 3:17)

خدا کسی کو جنت میں نہیں لے جاتا مگر وہ جو پہلے مسیح کو فضل سے اس دنیا میں اولیاء بنائے جاتے ہیں۔ وہ جن میں وہ مسیح کو مثال کے طور پر دیکھ سکتا ہے۔ جب مسیح کی محبت روح میں ایک پائیدار اصول ہے، ہمیں احساس ہو گا کہ تم مسیح کے ساتھ خدا میں چھپے ہوئے ہیں۔ یہ صرف وہ لوگ ہے جو دعا اور چوکسی اور محبت سے مسیح کے کام کرتے ہیں، خدا گانے سے خوش ہو سکتا ہے۔ خداوند اپنے پیارے بیٹے کر کردار کو جتنا مکمل طور پر اپنے لوگوں میں ظاہر کرتا ہے دیکھتا ہے، ان کا اطمینان اور خوشی ان میں زیادہ ہوتی ہے۔ خدا اور خود آسمانی فرشتے گانے کے ساتھ ان پر خوش ہوتے ہیں۔

8۔ اس آیت کے آخر میں پوچھا جانے والا سوال اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ فرض کرنا ایک جان لیوا دھوکہ ہے کہ انسان ابدی زندگی پر یقین رکھ سکتا ہے، بغیر اپنے بھائیوں کے لئے مسیح جیسی محبت رکھتے ہیں؟

لیکن جس کے پاس یہ دنیا کا سامان ہے، اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھتا ہے، اور اس سے اپنا دل بند کرتا ہے، خدا کی محبت اس میں کیسے رہتی ہے؟ (1 یوحنا 3:17)۔

حقیقی تقدیس مومنوں کو مسیح اور ایک دوسرے کے ساتھ نرم ہمدردی کے بندھن میں متحد کرتی ہے۔ یہ اتحاد مسیح جیسی محبت کے دل سے بھر پور

دھاروں میں مسلسل بہنے کا سبب بنتا ہے، جو ایک دوسرے کی محبت میں دوبارہ بہتا ہے۔ وہ خصوصیات جو سب کے لئے ضروری ہے وہ ہیں جو مسیح کے کردار کی مکمل علامت ہیں۔ اسکی محبت، اسکا صبر، اسکی بے لوثی اور اسکی بھلائی۔ یہ صفات مہربان دل کے ساتھ مہربان اعمال کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

(9)۔ مسیح نے روحانی طور پر کھوئے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لئے ان سے کون سی مثال استحقاق کمیشن دیا؟

اس بچے جائو اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، انھیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو، انھیں ان تمام چیزوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں۔ جن کامیں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ یہاں تک کہ عمر کے اختتام تک۔ آمین (متھیون 20-28:19)

یسوع نے دنیا کو اسکے زوال پذیر حالت میں لا محدود ترس کے ساتھ دیکھا۔ اس نے انسانیت کو اپنے اوپر لیا تاکہ وہ انسانیت کو چھو اور بلند کرے۔ وہ گمشدہ چیز کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا تھا۔ وہ انسانی مصائب اور مصیبتوں کی بہت گہرائی تک پہنچ گیا۔ انسان کو جس طرح پایا اسے لینے کے لئے، بد عنوانی سے داغدار، برائیوں سے ذلیل، گناہ سے محروم، اور شیطان کے ساتھ ارتداد میں متحد، اور اسے اپنے تخت بٹھا دیا۔ لیکن اسکے بارے میں لکھا گیا تھا کہ "وہ ناکام نہیں ہو گا اور نہ ہی حوصلہ شکنی کرے گا" اور وہ خود انکار اور خود قربانی کے راہ پر آگے بڑھا، ہمیں ایک مثال دیتے ہوئے کہ ہمیں اسکے نقش قدم پر چلنا چاہئے۔ ہمیں یسوع کی طرح کام کرنا چاہے۔ اپنی خوشنودی سے روزانہ ہونا، شیطان کی رشوت سے منہ موڈنا، آسانی کو حقیر سمجھنا، اور خو غرضی سے نفرت کرنا، تاکہ ہم گمشدہ چیزوں کو ڈھونڈیں اور بچائیں، روحوں کو اندھیرے سے روشنی میں لائیں، خدا کی محبت کی دھوپ میں، ہمیں ہر مخلوق کو خوشخبری سنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیں گمشدہ

لوگوں کے لئے خوشخبری لانا ہے کہ مسیح معاف کر سکتا ہے۔ گہنگار کو اسکے صبح ذہن میں لاسکتا ہے اور اسے مزدور بنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ خدا کے ساتھ مل کر۔

(10)۔ جب ہم مسیح میں رہتے ہیں، تو وہ پاک روح کے ذریعے کیا کرے گا، ہمیں یہ طاقت دیں کہ ہم دوسروں سے محبت کریں؟

وہ جو کہتا ہے کہ وہ اس میں رہتا ہے اسے خود بھی اسی طرح چلنا چاہئے جس طرح وہ چلتا ہے (1 یوحنا 2:6)

مسیحی کا طرز عمل ان کے رب جیسا ہے۔ اس نے معارف کو کھڑا کیا، اور یہ ہمارے لئے چھوڑ دیا گیا ہے کہ ہم اس کے گرد ریلی کریں گے یا نہیں۔ ہمارے رب اور نجات دہندہ نے اپنی بادشاہت، اپنی دولت اور جلال کو ایک طرف رکھ دیا اور ہماری تلاش کی تاکہ وہ ہمیں مصیبتوں سے بچائے اور ہمیں اپنے جیسا بنائے۔ اس نے اپنے آپکو عاجز کیا اور ہماری فطرت اختیار کی کہ ہم اسکے بارے میں سیکھ سکیں اور اسکے احسان اور خود انکار کی زندگی کی تقلید کرتے ہوئے، قدم بہ قدم اسکی پیروی کریں۔ آپ نقل کے برابر نہیں ہو سکتے لیکن آپ اس سے مشابہت رکھ سکتے ہیں۔ "تم خداوند اپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنے پورے دماغ سے پیار کرو گے۔ اور تمہارا پڑوسی تمہاری طرح" ایسی محبت آپکے دلوں میں ضرور بستے ہیں۔ کہ آپ اس دنیا کے خزانے اور اعزازات دینے کے لئے تیار ہو گے اگر اس طرح آپ ایک روح کو مسیح کی خدمت میں مشغول کرنے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

جیسا کہ میں کلام پڑھتا ہوں میں حیران ہوں کہ مسیح مالک اور خالق غریب ہو گیا کہ میں ابدی دولت حاصل کر سکتا ہوں۔ کہ وہ مر گیا تاکہ وہ مجھے زندگی ملے کہ وہ مجھے اپنی بادشاہت کے لئے قیمتی جانوں کے بچت میں ایمانداری، جوش، نظم و ضبط اور یقین کی مثال دیتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں مسیح کی عظیم استاد کی محبت کی مثال پر عمل کرنے کا انتخاب کرتا ہوں، اور اس طرح اپنے بچوں کو ظاہر کرتا ہوں کہ عملی محبت کیسی دکھتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کا پیار کا خط لکھا جائے اور دنیا کو پہنچایا جائے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

جیسا کہ میں محبت کی طاقت کو سمجھتا ہوں اور اس کی مثال دیکھتا ہوں، یہ میری دلوں کی خواہش ہے کہ میں دوسروں سے محبت کروں جیسا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے میں جانتا ہوں کہ اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ خدا مجھ پر انحصار کرتا ہے کہ وہ اپنے مقصد کی ترقی کے لئے مجھے یہ استحقاق دے، بلکہ مجھ میں احسان کا جذبہ پیدا کرے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں روزانہ مسیح میں رہنے کا انتخاب کرتا ہوں تاکہ میں اسکی روح القدس سے بھر جاؤں اور اسکے ہاتھ اور پاؤ بنوں جو مسلسل اس گمشدہ اور مرنے والی دنیا میں خوشخبری کے جانے کے لئے وقف ہوں۔



سبق 17 مشق میں محبت

(1)۔ مسیح کی طرف سے کیا تحفہ خدا اپنے پیروکاروں میں دیکھنا چاہتا ہے اور کیا اسکی نظر میں ایک قیمتی خزانہ ہے؟

بلکہ اسے دل کا پوشیدہ شخص رہنے دیں، ایک نرم اور پرسکون روح کی باقابل تسخیر خوبصورتی کے ساتھ، جو کہ خدا کی نظر میں بہت قیمتی ہے (1 پطرس 3:4)

سب سے خوبصورت لباس جو وہ ہمیں روح پر پہننے کا حکم دیتا ہے۔ کوئی ظاہری زینت اس "نرم اور پرسکون روح" کے ساتھ قدر یا پیار میں موازنہ نہیں کر سکتی؟ جو اسکی نظر میں "بہت بڑی قیمت" ہے (1 پطرس 4:4)

مسیح کا تحفہ، ایک نرم اور پرسکون روح کی زینت، مستند طور پر اسکی طرف سے اعلان کیا گیا ہے جو کوئی بڑی غلطی نہیں کر سکتا۔ ہم میں سے ہر ایک کو خدا سے اس کی تلاش کر کے اپنے لئے اسکی قیمت معلوم کرنی چاہیے۔ تاہم مرد ہمارا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اگر ہم یہ زیور پہنتے ہیں، تو ہم مسیح کے ساتھ اپنی شاگردیت کی علامت برداشت کرتے ہیں۔ ہم سب سے زیادہ عزت والے ہیں، جو زیور ہم پہنتے ہیں وہ اسکی نظر میں بڑی قیمت ہے۔ یہ قیمتی جو ہر ڈھونڈتا ہے۔

(2)۔ جب دوسروں سے محبت کی بات آتی ہے تو رب ہماری ہونٹ کی خدمت نہیں چاہتا، وہ ہم سے محبت کرنے کے لئے کیسے کہتا ہے؟

میرے چھوٹے بچے، ہمیں لفظ یا زبان سے نہیں بلکہ عمل میں سچائی سے محبت کرنے دو (1 یوحنا 3:18)

رسول ہمیں کہتا ہے کہ ہم لفظوں میں محبت نہ کریں، بلکہ عمل اور سچائی میں مسیحی کردار کی تکمیل اس وقت حاصل ہوتی ہے جب دوسروں کی مدد اور برکت کا جذبہ مسلسل انداز سے بھوٹتا ہے۔ یہ اس محبت کی فزا ہے جو مومن کی روح کے گرد کھومتی ہے جو اسے زندگی کا ذائقہ بناتی ہے اور خدا کو اس کے کام میں برکت دینے کے فضل بناتی ہے۔

خدا کے لئے انتہائی محبت اور ایک دوسرے کے لئے بے لوث محبت۔ یہ بہترین تحفہ ہے جو ہمارے آسمانی باپ دے سکتے ہیں۔ یہ محبت ایک تسلسل نہیں ہے، بلکہ ایک الہی اصول، ایک مستقل طاقت ہے غیر محفوظ دل اس کی ابتدا یا پیداوار نہیں کر سکتا صرف دل میں یہاں یسوع حکومت کرتا ہے وہ پایا جاتا ہے۔ ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی۔ خدا کے فضل سے تجدید شدہ دل میں محبت عمل کا اصول ہے۔ یہ کردار کو تبدیل کرتا ہے، جب جذبات کو قابو کرتا ہے اور محبت کو بڑھاتا ہے۔ یہ محبت، جو روح میں محبوب ہے، زندگی کو میٹھا کرتی ہے اور چاروں طرف بہتر اثر ڈالتی ہے۔

(3)۔ ان آیات میں درج آٹھ عملی طریقوں کو مختصراً واضح بیان کریں۔
جنہیں ہم دنیا میں مسیح کی محبت کے مشن کو آگے بڑھا سکتا ہیں؟

کیا یہ وہ روزہ نہیں ہے جو میں نے منتخب کیا ہے۔ شرارت کے
بندھن کو ختم کرنے کے لئے، بھاری بوجھ کو ختم کرنے کے لئے
اور یہ کہ آپ ہر جو اتو ڈ دیتے ہیں؟ کیا یہ بھوکوں کے ساتھ اپنی
روٹی بانٹنا نہیں ہے، اور یہ کہ آپ اپنے گھر میں غریبوں کو جو
باہر نکالے گئے ہیں لائیں۔ جب آپ ننگے کو دیکھتے ہیں، کہ آپ
اسے ڈھانپتے ہیں، اور اپنے آپکو اپنے جسم سے چھپاتے نہیں
ہیں؟ (اشعیا 7:6-58)

خدا کا تقاضا ہے کہ ہم سب اپنے آپکو قربان کرنے والے کارکن ہوں۔ سچ
کا ہر حصہ ہماری روزمرہ کی زندگی میں ایک عملی اطلاق رکھتا ہے۔ مبارک
ہیں وہ جو رب کا کلام سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ سماعت کافی نہیں
ہے ہمیں عمل کرنا چاہیئے۔ ہمیں کرنا چاہیئے۔ یہ احکامات کی انجام دہی میں
ہے کہ بڑا اجر ہے۔ جو لوگ غریبوں، دکھوں اور بد بختوں کے ساتھ اپنی
ہمدردی اور ہمدردی کے کاموں سے اپنی غیر خواہی کا عملی مظاہرہ کرتے
ہیں۔ وہ نہ صرف مصیبت زدہ افراد کو راحت دیتے ہیں۔ بلکہ انکی اپنی خوشی
میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں اور روح اور جسم کی صحت کو محفوظ بنانے
کی راہ میں۔ یسعیاہ نے واضح طور پر اس کام کو بیان کیا ہے جو خدا قبول
کرے گا اور اپنے لوگوں کو برکت دے گا۔

(4)۔ اگر ہم مسیح کی محبت اور روح سے بھرے ہوئے ہیں تو، محبت کے
کونسے خدو خال دیگر معتقدین کے ساتھ ہمارے تعلقات میں نمایا ہوں
گے؟

ایک جیسی ذہن رکھنے، ایک جیسی محبت رکھنے، ایک اتفاق، ایک
ذہن ہونے سے میری خوشی کو پورا کریں (فلپیون 2:2)

وہ شخص جو مسیح کی پیروی کا دعویٰ کرتا ہے اپنے آپ کو کم اور دوسروں کو
زیادہ عزت دے۔ ایک ساتھ دبائیں، ایک ساتھ دبائیں! اتحاد میں طاقت
اور فتح ہے اختلاف اور تقسیم میں کمزوری اور شکست ہے۔ یہ الفاظ مجھ سے
آسمان سے کہے گئے ہیں۔ ہر کوئی مسیح کی دعا کا جواب دینے کی کوشش
کرے "تاکہ وہ سب ایک ہو جو انیں جیسا آپ، والد، مجھ میں ہیں، اور میں
آپ میں" اوہ، یہ کیا اتحاد ہیں، اور مسیح کہتا ہے، "اس سے تمام لوگ جان
لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہو"

5۔ جب ہم مسیح کی محبت پر قائم رہتے ہیں اور اسکی محبت ہم سے بہتی ہے
تو ہم دوسروں کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

محبت کو منافقت کے بغیر رہنے دو۔ برائی سے نفرت کریں۔ جو
اچھا ہے اس سے چمٹ جاؤ بھائی دارے کے ساتھ ایک
دوسرے کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں، عزت میں ایک
دوسرے کو ترجیح دیں (رومیوں 10-12:9)

نجات دہندہ کی مثال آزمائش اور گمراہی کے لئے ہماری کے لئے ہماری
خدمت کا معیار ہونا ہے وہی دلچسپی اور نرمی اور صبر جو اس نے ہماری
طرف ظاہر کیا ہے، ہمیں دوسروں کی طرف ظاہر کرنا ہے۔ "جیسا کہ میں
نے تم سے محبت کی ہے" وہ کہتا ہے "کہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت
کرو" (یوحنا 13:34)۔

اگر مسیح ہم میں رہتا ہے تو ہم ان سب کے ساتھ اپنی بے لوث محبت ظاہر
کریں گے جن کے ساتھ ہمیں کرنا ہے۔ جیسا کہ ہم مردوں اور عورتوں کو
ہمدردی اور مدد کے محتاج دیکھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں پوچھیں گے، "کیا وہ قابل
ہیں؟" لیکن "میں ان کو کیسے فائدہ پہنچا سکتا ہوں؟"

ہر زمینی نعمت ہمارے پاس اس لامحدود قیمت کی وجہ سے آئی ہے جو ہمارے طرف سے ادا کی گئی ہے۔ اگر انسان کو چھڑانے کے لئے اسکی اتنی بڑی قیمت چکانی پڑی ہے، تاکہ وہ فنا نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے، تو ہمیں کس طرح خوش ہونا چاہئے کہ ہمیں ان لوگوں کو بچانے میں مسیح کے ساتھ شریک کارکن بننے کا اعزاز حاصل ہے جن کے لئے اس نے اپنی قیمتی جان دی ہے۔! خداوند یسوع ان سے محبت کرتا ہے جن کے لئے اس نے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس نے اپنی سب سے بڑی قیمتی زندگی دی تاکہ زندگی اور لافانیت کو ان تمام لوگوں کے لئے روشنی میں لایا جائے جنہیں یقین کرنا چاہئے "یہ ابدی زندگی ہے، تاکہ وہ تجھے واحد حقیقی خدا اور یسوع مسیح کو جان سکیں،" جسے تو نے سمجھا۔" (یوحنا 3:17)۔ جو لوگ مسیح کو قبول کرتے ہیں وہ اسکے ساتھ شراکت میں ہیں، اور وہ اپنی زندگی کے کام کو غلط نہیں کریں گے۔ وہ مسیح کے کہے ہوئے الفاظ پر دھیان دیں گے۔ وہ روح القدس سے رہنمائی حاصل کریں گے، اور خدا کے تقاضوں کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ ذہین بنیں گے، اور وہ محبت اور فضل ظاہر کریں گے جو مسیح کی زندگی میں ان لوگوں کے ساتھ نازل ہوئی تھی جن کے ساتھ وہ رابطہ میں آیا تھا۔

(2)۔ جب ہم مسیح کے ساتھ ہیں جیسا کہ مسیح باپ کے ساتھ ہے تو یہ شاگرد دنیا پر کیسے ظاہر ہوگا۔

اس سے سب جان لیں گے کہ آپ میرے شاگرد ہیں، اگر آپ کو ایک دوسرے سے محبت ہے (یوحنا 35:13)

مسیح اور اسکے لوگوں کے مابین اتحاد، باپ اور بیٹے کے درمیان موجود یونین سے مشابہ، زندہ، سچا اور ناپائیدار ہونا ہے۔ یہ اتحاد روح القدس کے رہنے کا پھل ہے۔ خدا کے تمام سچے بچے دنیا کے سامنے انکے مسیح اور انکے بھائیوں کے ساتھ اتحاد کو ظاہر کریں گے۔ وہ لوگ جن کے دلوں میں مسیح رہتا ہے وہ برادرانہ محبت کا پھل لائیں گے وہ محسوس کریں گے کہ خدا کے خاندان کے ارکان کے طور پر وہ روح، الفاظ اور عمل میں مسیح محبت اور

افاقت کو فروغ دینے، اس کی پرورش کرنے اور اسے برقرار رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔ کدا کے بچے بننے کے لئے، شاہی خاندان کے ارکان، کا مطلب بہت سے لوگوں کے خیال سے زیادہ ہے۔ وہ لوگ جو خدا کی طرف سے اسکے بچوں کے طور پر شمار کئے جاتے ہیں وہ ایک دوسرے کے لئے مسیح جیسی محبت ظاہر کریں گے۔ وہ زندہ رہیں گے اور ایک چیز کے لئے کام کریں گے۔ دنیا کے لئے مسیح کی مناسب نمائندگی۔ اپنی محبت اور اتحاد کی شرافت سے، وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کو دکھائیں گے کہ وہ نجات دہندہ کے سچے پیروگار ہیں۔ "اس سے تمام لوگ جان لیں گے کہ اگر آپ ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو آپ میرے شاگرد ہیں"

7۔ اس کا موازنہ کس سے کیا جاسکتا ہے جب ہم، مسیح جیسی محبت میں، مہر بانی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور دوسروں کے لئے حوصلہ افزائی کے الفاظ بولتے ہیں؟

مناسب طریقے سے بولا جانے والا لفظ چاندی کو ترتیب میں سونے کے سیب کی طرح ہوتا ہے (1 مثال 25:11)

جیسا کہ مسیح نے پیار کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے ہر وقت اور جگہ، بے لوث الفاظ اور خوشگوار انداز سے ظاہر کرنا۔ یہ ان لوگوں کی قیمت ہے جو انہیں کچھ نہیں دیتے، لیکن وہ ایک خوشبو چھوڑ جاتے ہیں جو روح کو گھیر لیتی ہے۔ ان کے اثر کا کبھی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ یہ صرف وہ وصول کرنے کے لئے ایک نعمت ہیں، بلکہ دینے والے کے لئے کیونکہ وہ پررد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ سچی محبت آسمانی اصل کی ایک قیمتی صفت ہے، جو خوشبو میں تناسب سے بڑھتی ہے جیسا کہ یہ دوسروں کو دی جاتی ہے۔

مسیح کی محبت گہری اور سنجیدہ ہے۔ ایک ناقابل تسخیر ندی کی طرح بہہ رہی ہے۔ جو اسے قبول کرے گا۔ اس کی محبت میں کوئی خود غرضی نہیں ہے۔ اگر یہ جنت میں پیدا ہونے والے پیار دل میں ایک پائدار اصول ہے، تو یہ خود کو ظاہر کر لے گا، نہ صرف ان لوگوں کے لئے جنہیں ہم مقدس رشتے میں سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں بلکہ ان سب کے لئے جن سے ہم رابطے

میں آتے ہیں۔ یہ ہمیں تھوڑی سی توجہ دینے، رعایت دینے، احسان کے کام کرنے، نرم، سچے، حوصلہ افزا الفاظ بولنے کی طرف لے جائے گا۔ یہ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا باعث بنے گا جن کے دل ہمدردی کے بھوکے ہیں۔

(8)۔ مختصر طور پر محبت کی 16 عملی خصوصیات کی فہرست اور اس لئے خدا کی ان تحریروں میں پایا جاتا ہے؟

محبت طویل ہوتی ہے اور مہربان ہوتی ہے۔ محبت حسد نہیں کرتی محبت اُنے آپکو پریڈ نہیں کرتی، پھولی نہیں جاتی بد تمیزی نہیں کرتا، اپنا نہیں ڈھونڈتا، مشتعل نہیں ہوتا، کوئی بُرائی نہیں سوچتا بدکاری پر خوش نہیں ہوتا، بلکہ سچائی پر خوش ہوتا ہے، سب کچھ برداشت کرتا ہے، ہر چیز پر یقین رکھتا ہے، ہر چیز کی امید رکھتا ہے، ہر چیز کو برداشت کرتا ہے، محبت کبھی نہیں ہارتی۔ لیکن چاہئے پیش گوئیاں ہو، وہ ناکام ہو جائیں گی۔ چاہے زبانیں ہو، وہ ختم ہو جائیں گی، چاہئے علم ہو یہ ختم ہو جائے گا (1 کرنتھیوں 8-4:13)

اگر کوئی آدمی اپنے بازو کا استعمال نہیں کر لے گا تو یہ کمزور اور پھٹوں کی طاقت میں کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب تک مسیحی اپنی روحانی طاقتوں کو استعمال نہیں کرتا، وہ کردار کی کوئی طاقت، کوئی اخلاقی قوت حاصل نہیں کرتا۔ محبت ایک بہت قیمتی پودا ہے اور اگر اسے پھلتا پھولتا ہے تو اسے کاشت کرنا چاہیے۔ محبت کے قیمتی پودے کا نرمی سے علاج کیا جانا چاہئے (اس پر عمل کیا جانا چاہئے)، اور یہ مضبوط اور بھرپور اور پھولوں سے پھرپور ہو جائے گا، جس سے مئی پورے کردار کا اظہار ہو گا۔ مسیح جسیتی فطرت خود غرض نہیں، بے رحم نہیں، اور ان لوگوں کی روحوں کو تکلیف نہیں پہنچائے گی۔ جو شیطان کے فتنوں سے نبرد آماز ہیں۔ یہ ان لوگوں کے جذبات میں داخل ہو گا جو آزمائش میں مبتلا ہیں کہ آزمائشوں اور

آزمائشوں کو اسطرھ منظم کیا جائے گا کہ سونا نکالیں اور ناجائز استعمال کریں۔ یہ وہ عمل ہے جس میں خدا سب کو مقرر کرتا ہے، اس میں مسیح کا سکول، سبھی روزانہ اپنے اسباق سیکھ سکتے ہیں، استادہ اور شاگرد دونوں، صبر شائستگی، فراخ دلی، عظیم۔ آپ سب کو زندہ ایمان کے ساتھ مل کر دعا میں سب سے زیادہ خلوص کے ساتھ خدا کو ڈھونڈنا پڑے گا، اور خدا کا ڈھلتا ہاتھ آپ کے کردار میں اس کی اپنی تصویر نکالے گا۔

ہمیں ہر گھنٹے خدا کے بھرپور فضل کی ضرورت ہوتی ہے، پھر ہمیں ایک بھرپور، عملی تجربہ ہوگا، کیونکہ خدا محبت ہے۔ جو محبت میں رہتا وہ خدا میں رہتا ہے۔ ان کو پیار متضاد مزاج رکھتے ہیں انھیں ہماری محبت، ہماری نرمی، ہمدردی کی ضرورت ہے۔ ہمارے صبر کی کوشش کرنے والوں کو سب سے زیادہ محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(9)۔ جب خدا کی الہی محبت دل میں بستی ہے تو مسیح جیسی کون سی خصوصیت ہم ضرورت مندوں سے نہیں روکیں گے؟

لیکن جسکے پاس یہ دنیا کا سامان ہے، اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھتا ہے، اور اس سے اپنا دل بند کرتا ہے، خدا کی محبت اس میں کیسے رہتی ہے (1 یوحنا 3:17)؟

مسیح کی زندگی ایک ایسی زندگی تھی جو خدا کی محبت کے الہی پیغام سے لیس تھی، اور وہ شدت سے اس محبت کو دوسروں تک پہنچانے کی خواہش رکھتا تھا۔ اسکے چہرے سے ہمدردی ظاہر ہوئی، اور اس کا طرز عمل فضل، عاجزی، سچائی اور محبت سے نمایا تھا۔ اسکے چرچ کے عسکریت پسند کے ہر رکن کو ایک جیسی خوبیوں کا اظہار کرنا چاہئے، اگر وہ چرچ کے قاتح میں شامل ہوتا۔ مسیح کی محبت اتنی وسیع ہے، اتنی شان و شوکت سے بھری ہوئی ہے کہ اسکے مقابلے میں، ہر وہ چیز جسے مرد عظیم سمجھتا ہے، بے اہمیت میں گھٹ جاتا ہے۔ جب ہم اسکا نظارہ حاصل کرتے ہیں، ہم کہتے ہیں، اے

محبت کی دولت کی گہرائی جو خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کے تحفے میں انسانوں کو عطا کی ہے؟

الہی محبت دل کو سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے جب یہ ہم سے شفقت کو ظاہر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جو مسیح نے ظاہر کیا۔ وہ آدمی جو صرف اپنے بھائی سے بے لوث محبت رکھتا ہے۔ وہ خدا سے سچی محبت رکھتا ہے۔ سچا مسیحی اپنی مرضی سے جان کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دے گا اور اسے بغیر کسی احتیاط کے جانے کی ضرورت ہے۔ وہ اپنے آپکو گمہرائی سے دور نہیں رکھے گا، اور انھیں ناخوشی اور حوصلہ شکنی میں یا شیطان کے میدان جنگ میں گرنے کے لئے چھوڑ دے گا۔

(10)۔ پاک روح کی طاقت کے ذریعے، ہمیں کیا ماننا چاہیے جو روح کو پاکیزہ لاتا ہے اور ہمیں ایک دوسرے سے خلوص دل سے محبت کرنے میں مدد کرتا ہے؟

چونکہ آپ نے بھائیوں سے مخلصانہ محبت میں روح کے ذریعے سچائی کی اطاعت میں اپنی روح کو پاک کیا ہے، ایک دوسرے سے خالص دل سے محبت کریں (1 پطرس 22:1)

دل میں ملنے سے، سچ کا خمیر خواہشات کو منظم کرے گا، خیالات کو پاک کرے گا اور مزاج کو میٹھا کرے گا۔ یہ دماغ کو قوتوں اور روح کی توانائیوں کو تیز کرتا ہے۔ یہ محسوس کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ خدا کا کلام انسانی خاندان کے ہر فرد کے ساتھ ہماری رفاقت پر تقدس بخش اثر ڈالتا ہے۔ سچ کا خمیر دشمنی کا جذبہ، عزائم کی محبت، پہلے بننے کی خواہش پیدا نہیں کرے گا۔ سچ ہے، جنت میں پیدا ہونے والی محبت خود غرض اور تبدیل نہیں ہوتی۔ یہ انسانی تعریف پر منحصر نہیں ہے۔ اس کا دل جو خدا کا فضل حاصل کرتا ہے خدا کے لئے اور ان کے لئے جن کے لئے مسیح مر گیا محبت بھر جاتا ہے۔ خود پہچان کے لئے جدوجہد نہیں کر رہا۔ وہ دوسروں سے اسلئے محبت نہیں کرتا کہ وہ اس سے پیار کرتے ہیں اور اسے خوش کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اسکی خوبیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن اس لئے

کہ وہ مسیح کے خریدی ہوئی ملکیت ہیں۔ اگر اسکے مقاصد، الفاظ، یا افعال کو غلط فہمی یا غلط انداز میں پیش کیا جاتا ہے، تو وہ کوئی جرم نہیں لیتا، بلکہ اپنے راستے کی سختی کی پیروی کرتا ہے۔ وہ مہربان اور فکر مند ہے، اپنے بارے میں اپنی رائے میں عاجز ہے، پھر بھی امید سے بھرا ہوا ہے، ہمیشہ خدا کی رحمت اور محبت پر بھروسہ کرتا ہے۔

چہرہ بدل گیا ہے۔ دل میں رہنے والا مسیح ان لوگوں کے چہروں پر چمکتا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں اور اسکے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ سچ وہاں لکھا ہے۔ جنت کا میٹھا سکون نازل ہوا ہے۔ ایک عادتِ نرمی کا اظہار کیا جاتا ہے، جو انسانی محبت سے زیادہ ہے۔

(11)۔ جب ہم اپنے خیالات کو خود سے ہٹانے کا انتخاب کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ رب کی عملی محبت کی پیروی کرتے ہیں تو ہمیں کون سی نعمت واپس آتی ہے؟

کیا یہ بھوکوں کے ساتھ اپنی روٹی پانٹنا نہیں ہے۔ اور یہ کہ آپ اپنے گھر میں غریبوں کو جانکا لے گئے ہیں لائیں۔ جب اُننگے کو دیکھتے ہیں، کہ اُسے ڈھانپتے ہیں، اور اپنے آپکو جسم سے چھپاتے نہیں ہیں؟ پھر تمہاری روشنی صبح کی طرح پھوٹ نکلے گی، تمہاری شفایابی تیزی سے نکلے گی، اور تمہاری راستبازی تمہارے سامنے چلے گی۔ خداوند کی شان تمہارا پچھلا پہرہ دار ہوگا (اشعیا 8-7: 58)

وہ لوگ جو یہ نہیں سمجھتے کہ ذہن کو خوشگوار مضامین پر ڈسپلن کرنا مذہبی فریضہ ہے، وہ عام طور پر دو انتہائوں میں سے ایک پر پائے جائیں گے۔ وہ دلچسپ تفریح کے مسلسل دور سے خوش ہوں گے، فضول گفتگوں میں شامل ہوں گے، ہنسیں گے، اور مزاق کر رہے ہیں، یا وہ افسردہ ہو جائیں گے، بڑی آزمائشوں اور ذہنی تنازعات کا شکار ہوں گے، جس کے بارے میں ان کے خیال میں لیکن بہت کم لوگوں نے کبھی تجربہ کیا ہے یا سمجھ سکتے

ہیں۔ مناسب محنت، ان کے تمام اختیارات کی صحت مذانہ مشق، اپنے خیالات کو خود سے واپس لے لیتی ہے، ہاتھوں اور دماغ کو مفید مشقت میں مشغول ہونا چاہئے، دوسروں کے بوجھ کو ہلکا کرنا۔ اور جو لوگ اس طرح ملازم ہیں وہ خود بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ ذہن کو خود سے دور کیا جانا چاہئے۔ دوسروں کو خوش اور بہتر بنانے کے لئے اسکے اختیارات کو استعمال کرنا چاہئے۔ "خالص مذہب اور خدا اور باپ کے سامنے بے عیب یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کو ان کی تکلیف میں دیکھنا اور خود کو دنیا سے بے داغ رکھنا" (یعقوب 1:27)

جیسا کہ میں نے مسیح کی زندگی کے بارے میں خدا کا کلام پڑھا، میں خوبصورتی اور قدر کر "نرم اور پرسکون روح" میں دیکھتا ہوں میری دعا ہے کہ یہ خصوصیات جو خدا کی نظر میں قیمتی ہیں میری زندگی میں ظاہر ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خدا کے لئے اعلیٰ محبت اور دوسروں کے لئے بے لوث محبت کا تحفہ چاہتا ہوں جو صرف خدا ہی دے سکتا ہے۔ یہ میرے کردار کو بدل دے، میرے جذبات کو قابو میں رکھے اور اسکی شان کے لئے میری محبت کو بڑھائے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

یہ میری دعا ہے کہ دنیا دیکھے کہ میں مسیح کا پیروکار ہوں اس محبت اور فضل سے جسے میں نے اپنی زندگی میں ظاہر کرنے کی اجازت دی ہے۔ آمین

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خدا سے مانگتا ہوں کہ میں اپنے دل میں سچائی کا خمیر حاصل کروں کہ
میری خواہشات کو منظم کرے۔ میرے خیالات کو پاک کرے، اور
میرے مزاج کو میٹھا کرے کہ میں مسیح کے ہاتھ اور پاؤں ہوں تاکہ دنیا
میں اسکے مشن کو آگے بڑھاسکوں۔ آمین



سبق 18

ہمارے دشمنوں سے پیار کریں۔

(1)۔ کن تین الفاظ کا خلاصہ ہے کہ بطور عیسائی ہمیں اپنے دشمنوں کے ساتھ سلوک کرنے کے لیے بلایا گیا ہے؟

لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے پیار کرو، ان لوگوں کو برکت دو جو تم پر لعنت بھیجتے ہیں، ان لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں، اور ان لوگوں کے لیے دعا کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں اور تمہیں ستاتے ہیں، (متی

(5:44

ان کو پیار دو جن کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انتہائی بد قسمتی سے، جو لوگ سب سے زیادہ متضاد مزاج رکھتے ہیں انہیں ہماری محبت، ہماری نرمی، ہمدردی کی ضرورت ہے۔ ہمارے صبر کی کوشش کرنے والوں کو سب سے زیادہ محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم دنیا سے صرف ایک بار گزرتے ہیں کوئی بھی اچھی چیز جو ہم کر سکتے ہیں، ہمیں انتہائی جذبے سے، انتھک محنت کے ساتھ، اسی جذبے کے ساتھ کرنا چاہیے جیسا کہ مسیح نے اپنے کام میں بیان کیا ہے۔ وہ ناکام نہیں ہو گا اور نہ ہی مایوس ہو گا۔ کھردرا، ضدی، اداس مزاج وہی ہیں جنہیں سب سے زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی مدد کیسے کی جاسکتی ہے؟ صرف اس محبت کے ذریعے ان سے نمٹنے کی مشق کی گئی جو مسیح نے گرے ہوئے انسان پر ظاہر

کی۔ ان کے ساتھ سلوک کرو، جیسا کہ وہ مستحق ہیں۔ اگر مسیح ہمارے ساتھ ایسا سلوک کرتا تو کیا ہوتا؟ اس کے ساتھ، نا اہل کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا جس کے ہم مستحق ہیں۔ پھر بھی ہم مسیح کے ساتھ فضل اور محبت کے ساتھ پیش آتے ہیں جیسا کہ ہم مستحق نہیں تھے، لیکن جیسا کہ وہ مستحق تھے۔ کچھ کرداروں کے ساتھ ایسا سلوک کریں، جیسا کہ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ بھرپور مستحق ہیں، اور آپ ان سے امید کا آخری دھاگہ کاٹ دیں گے، اپنا اثر و رسوخ خراب کریں گے اور روح کو برباد کر دیں گے۔ کیا یہ ادا کرے گا؟ نہیں، میں نہیں کہتا، سو بار نہیں۔ ان روحوں کو جو کہ ہر طرح کی مدد کی ضرورت ہے باندھ دیں یہ ممکن ہے کہ آپ انہیں ایک پیار کرنے والے، ہمدردانہ، رحم دل، مسیح جیسی محبت سے بھر جائیں، اور آپ ایک جان کو موت سے بچائیں گے اور گناہوں کی کثرت کو چھپائیں گے۔ کیا ہم نے محبت کے عمل کو بہتر طریقے سے نہیں آزمایا تھا؟ کیا یہاں کے اصولوں کو اکثر نظر انداز نہیں کیا جاتا؟ ان کی پیروی کرنے سے جتنی برائی سے بچا جاسکتا ہے وہ کسی بھی طرح چھوٹا نہیں ہے: کیونکہ بعض اوقات ستانے والوں کے دل الہی نقوش کا شکار ہوتے ہیں، جیسا کہ پولس رسول کی تبدیلی سے قبل اس کا دل تھا۔ خدا کی پوری مرضی کے مطابق کوشش کرنا ہمیشہ بہتر ہے جیسا کہ اس نے بتایا ہے۔ وہ نتائج کا خیال رکھے گا۔

(2)۔ مسیح نے ہمیں اپنے دشمنوں سے محبت کرنے کے بارے میں بتایا، تین مخصوص طریقوں نے اس کی وضاحت کیوں کی؟

لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اپنے دشمنوں سے پیار کرو، ان لوگوں کو برکت دو جو تم پر لعنت بھیجتے ہیں، ان لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں، اور ان لوگوں کے لیے دعا کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں اور تمہیں ستاتے ہیں، (متی

اس ضرورت کو پورا کرنے سے پہلے، نجات دہندہ نے اپنے شاگردوں سے کہا: "اپنے دشمنوں سے پیار کرو، ان کو برکت دو جو تم پر لعنت بھیجتے ہیں۔" ہمیں اپنے دشمنوں سے اسی محبت سے محبت کرنی ہے جو مسیح نے اپنے دشمنوں کے سامنے اپنی جان دے کر ظاہر کی۔ بہت سے لوگ کہہ سکتے ہیں، "یہ ایک سخت حکم ہے۔ کیونکہ میں اپنے دشمنوں سے جہاں تک ہو سکے رکھنا چاہتا ہوں۔ لیکن اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا ان اصولوں پر عمل نہیں کرے گا جو ہمارے نجات دہندہ نے دیئے ہیں۔ وہ کہتا ہے، "اچھا کرو، ان سے جو تم سے نفرت کرتے ہیں، اور ان کے لیے دعا کرو جو تمہیں استعمال کرتے ہیں اور تمہیں ستاتے ہیں تاکہ تم اپنے باپ کی اولاد ہو جو آسمان پر ہے: کیونکہ وہ اپنے سورج کو برائیوں اور اچھائیوں پر طلوع کرتا ہے اور راستبازوں اور ظالموں پر بارش بھیجتا ہے۔ یہ صحیفہ عیسائی کمال کے ایک مرحلے کی وضاحت کرتا ہے۔ جب ہم ابھی تک خدا کے دشمن تھے، مسیح نے ہمارے لیے اپنی جان دی۔ ہمیں اس کی مثال پر عمل کرنا ہے۔ آئیے ہم روزانہ اپنے دشمنوں سے محبت کرتے ہوئے مسیح کی عظیم محبت کی نمائندگی کرتے ہیں جیسا کہ مسیح ان سے محبت کرتا ہے۔ اگر ہم اس طرح مسیح کے فضل کی نمائندگی کریں گے تو نفرت کے شدید جذبات ٹوٹ جائیں گے اور بہت سے دلوں میں سچی محبت لائی جائے گی۔ اب دیکھ جانے سے کہیں زیادہ تبادلوں کی پیروی ہوگی۔ {MM 253-254}

(2)۔ جب ہم خوراک دیتے ہوئے اور ہمارے دشمنوں کو پی کر بدی کے لیے اچھا لوٹتے ہیں تو ان کے شعور پر کیا اثر پڑتا ہے؟

لہذا "اگر آپ کا دشمن بھوکا ہے تو اسے کھلاؤ۔ اگر وہ پیاسا ہے تو اسے ایک مشروب پلا دو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے آپ اس کے سر پر آگ کے کوئلے ڈھیر کر دیں گے۔" (رومیوں 12:

ہم فیصلے تک کبھی بھی نہیں جان سکتے ہیں کہ متضاد، غیر معقول اور نااہل افراد کے لئے کسی قسم کے، غور و فکر کے عمل کا اثر و رسوخ ہے۔ اگر، ان کی طرف سے اشتعال انگیزی اور ناانصافی کے بعد۔ آپ ان کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے آپ ایک معصوم شخص ہوں گے، یہاں تک کہ آپ ان پر احسان کی خصوصی حرکتیں ظاہر کرنے کے لئے تکلیفیں اٹھاتے ہیں۔ پھر آپ نے ایک عیسائی کا حصہ ادا کیا ہے۔؛ اور وہ حیرت اور شرمندہ ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے عمل اور معنویت کو زیادہ واضح طور پر دیکھیں اگر آپ نے ان کی سرزنش کرنے کے لئے ان کی بڑھتی ہوئی حرکتوں کو صاف صاف بیان کیا ہے۔

اگر آپ ان کے سامنے ان کا غلط عمل کرتے تو وہ خود کو ضد اور انحراف میں باندھ دیتے۔ لیکن نرمی اور غور و فکر کے ساتھ سلوک کرنے کے لئے وہ اپنے عمل کے بارے میں زیادہ گہرائی سے محسوس کرتے ہیں، اور اسے آپ کے ساتھ متضاد کرتے ہیں۔ پھر۔۔۔ آپ نے مقام کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ اور جب آپ ان کی جانوں کے لئے خلوص کا مظاہرہ کرتے ہیں تو، وہ جانتے ہیں کہ آپ منافق نہیں ہیں، لیکن یہ کہ آپ کے ہر لفظ کا مطلب ہے۔

(4)۔ مسیح نے اپنے دشمنوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جو اس کے ساتھ برا سلوک کرتے تھے؟

جس نے، جب اسے گالیاں دی تھیں، بدلے میں گالی نہیں دی جب اس نے تکلیف برداشت کی، اس نے دھمکی نہیں دی، بلکہ اپنے آپ کو اس سے وابستہ کیا جو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔ (1 پطرس 2:23)

یسوع کی پوری زمینی زندگی اس اصول کا مظہر تھی۔ یہ اس کے دشمنوں کے لیے زندگی کی روٹی لانا تھا کہ ہمارے نجات دہندہ نے اپنا گھر جنت میں

چھوڑ دیا۔ اگرچہ اس پر گلے سے لے کر قبر تک ظلم اور ستم ڈھائے گئے تھے، لیکن انہوں نے اس سے صرف معافی محبت کا اظہار کیا۔ یسعیاہ نبی کے ذریعے وہ کہتا ہے، "میں نے اپنا پیٹ مارنے والوں کو دیا، اور اپنے گال ان کو دیئے جنہوں نے بال کاٹے تھے: میں نے اپنا چہرہ شرم اور تھوکنے سے نہیں چھپایا۔" "وہ مظلوم تھا، اور وہ مصیبت میں مبتلا تھا، پھر بھی اس نے اپنا منہ نہیں کھولا: اسے ذبح کرنے کے لیے ایک میمنہ کے طور پر لایا گیا ہے، اور بھیڑ کی طرح اس کے کاٹنے والوں کے سامنے گونگا ہے، لہذا وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔" اشعیا 50:6۔

(5)۔ خدا کے فرزندوں کی طرف سے کیا عمل آسمانوں کا نشان دنیا کو ثبوت دیتا ہے کہ ہم خدا کے خاندان کا حصہ ہیں؟

لیکن اپنے دشمنوں سے محبت کرو، بھلائی کرو اور قرض دو، بدلے میں کسی چیز کی امید نہ رکھو اور تمہارا اجر عظیم ہو گا، اور تم سب سے اعلیٰ کے بیٹے ہو گے۔ کیونکہ وہ ناشکرا اور برے پر مہربان ہے۔ (لوقا 6:35)

خدا کے بچے وہ ہیں جو اس کی فطرت کے شریک ہیں۔ یہ زمینی درجہ نہیں، نہ پیدائش، نہ قومیت، نہ مذہبی استحقاق، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم خدا کے خاندان کے رکن ہیں۔ یہ محبت ہے، ایک محبت جو پوری انسانیت کو گلے لگاتی ہے۔ یہاں تک کہ گنہگار جن کے دل خدا کی روح سے بالکل بند نہیں ہیں وہ احسان کا جواب دیں گے۔ جبکہ وہ نفرت کے لیے نفرت دے سکتے ہیں، وہ محبت کے لیے محبت بھی دیں گے۔ لیکن یہ صرف خدا کی روح ہے جو نفرت کے لیے محبت دیتی ہے۔ ناشکروں اور برائیوں کے ساتھ مہربانی کرنا، دوبارہ کسی چیز کی امید نہ رکھنا، آسمان کی شاہی کی علامت ہے، اس بات کا یقینی نشان جس سے اعلیٰ ترین بچے اپنی اعلیٰ جائیداد ظاہر کرتے ہیں۔

6۔ کیا موجود ہے جہاں حسد، خود غرضی اور غرور موجود ہے اور مسیح کے ساتھ محبت کی روح میں متحد ہونے کی ہماری صلاحیت میں رکاوٹ ہے؟

کیونکہ جہاں حسد اور خود غرضی موجود ہے وہاں الجھن اور ہر بری چیز ہے۔ (جیمز 3:16)

خود غرضی اور غرور خالص محبت کی راہ میں رکاوٹ ہے جو ہمیں یسوع مسیح کے ساتھ روح میں جوڑتا ہے۔ اگر یہ محبت صحیح معنوں میں کاشت کی جاتی ہے تو، محدود محدود کے ساتھ گھل مل جائے گی، اور سب لا محدود میں مرکز ہوں گے۔ انسانیت انسانیت کے ساتھ متحد ہو جائے گی، اور سب لا محدود محبت کے دل کے ساتھ جکڑے جائیں گے۔ ایک دوسرے کے لیے مقدس محبت مقدس ہے۔ اس عظیم کام میں ایک دوسرے کے لیے عیسائی محبت - کہیں زیادہ، زیادہ مستقل، زیادہ شائستہ، زیادہ بے لوث، دیکھا گیا ہے سے زیادہ - عیسائی کو ملتا، عیسائی احسان اور شائستگی کو محفوظ رکھتا ہے، اور انسانی بھائی چارے کو خدا کے گلے میں ڈالتا ہے، وہ وقار جس کے ساتھ خدا نے انسان کے حقوق لگائے ہیں۔ یہ وقار عیسائیوں کو ہمیشہ خدا کی عزت اور جلال کے لیے کاشت کرنا چاہیے۔

7۔ مسیح نے سادہ، عملی لحاظ سے دوسروں سے محبت کیسے کی؟

لہذا جو کچھ آپ چاہتے ہیں کہ مرد آپ کے ساتھ کریں، ان کے ساتھ بھی کریں، کیونکہ یہ قانون اور انبیاء ہیں۔ (متی 7:12)

"تم جو چاہو گے کہ مرد تمہارے ساتھ کریں، تم بھی ان کے ساتھ ایسا کرو۔" اس طرح کے کورس کے ثمر کے طور پر مبارک نتائج ظاہر ہوں گے۔ "جس پیمائش کے ساتھ تم ناپتے ہو، یہ تمہیں دوبارہ ناپا جائے گا۔" یہاں مضبوط مقاصد ہیں جو ہمیں ایک دوسرے کو خالص دل سے، دل سے

محبت کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ مسیح ہماری مثال ہے۔ وہ اچھا کرنے کے لیے چلا گیا۔ وہ دوسروں کو برکت دینے کے لیے جیتا تھا۔ محبت نے اس کے تمام اعمال کو خوبصورت اور خوبصورت بنایا۔ ہمیں یہ حکم نہیں دیا گیا کہ ہم اپنے ساتھ وہی کریں جو ہم دوسروں سے چاہتے ہیں۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ وہی کرنا ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہم جیسے حالات میں ہمارے ساتھ کریں۔ جس پیمائش سے ہم ناپتے ہیں وہ ہمیشہ ہمارے لیے ناپا جاتا ہے۔ خالص محبت اپنے کاموں میں آسان ہے، اور عمل کے کسی بھی دوسرے اصول سے الگ ہے۔ اثر و رسوخ کی محبت اور دوسروں کے احترام کی خواہش ایک اچھی طرح سے ترتیب دی گئی زندگی اور اکثر بے قصور گفتگو پیدا کر سکتی ہے۔ عزت نفس ہمیں برائی کے ظہور سے بچنے کی طرف لے جاسکتی ہے۔ ایک خود غرض دل فراخ دلانہ عمل کر سکتا ہے، موجودہ سچائی کو تسلیم کر سکتا ہے اور ظاہری انداز میں عاجزی اور پیار کا اظہار کر سکتا ہے، پھر بھی محرکات دھوکہ دہی اور ناپاک ہو سکتے ہیں۔ ایسے اعمال جو اس طرح کے دل سے نکلتے ہیں وہ زندگی کے ذائقے اور حقیقی پاکیزگی کے پھلوں سے محروم ہو سکتے ہیں، خالص محبت کے اصولوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ محبت کی پرورش اور کاشت کی جانی چاہیے کیونکہ اس کا اثر الہی ہے۔

(8) بطور وصول کنندگان اور فضل کے تحفے کے اچھے ذمہ دار ہونے کے ناطے، ہمارے دشمنوں کو نہیں بلکہ خدا کے تمام بچوں کو ہمارا کمیشن کیا ہے؟

جیسا کہ ہر ایک کو تحفہ ملا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ اس کی خدمت کریں، جیسا کہ خدا کے کئی گنا فضل کے اچھے ذمہ دار ہیں۔ (1 پطرس 4:10)

جیسا کہ فدیہ کا منصوبہ شروع ہوتا ہے اور تحفے کے ساتھ ختم ہوتا ہے، لہذا اسے آگے بڑھایا جانا ہے۔ قربانی کا وہی جذبہ جس نے ہمارے لیے نجات خریدی وہ سب کے دلوں میں بستے ہیں جو آسمانی تحفے کے حصہ دار بنتے

ہیں۔ پیٹر رسول کہتا ہے: "جیسا کہ ہر آدمی کو تحفہ ملا ہے، اسی طرح ایک دوسرے کی خدمت کرو، خدا کے کئی گنا فضل کے اچھے محافظ کے طور پر۔" یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا جب انہوں نے انہیں آگے بھیجا: "آپ نے آزادانہ طور پر وصول کیا ہے، آزادانہ طور پر دیں۔" جو مسیح کے ساتھ مکمل طور پر ہمدردی رکھتا ہے اس میں کچھ بھی خود غرض یا خصوصی نہیں ہو سکتا۔ جو زندہ پانی پیتا ہے وہ پائے گا کہ اس کے اندر پانی کا ایک کنواں ہے جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے نکلتا ہے۔ اس کے اندر مسیح کی روح صحر میں ایک چشمے کی طرح ہے، جو سب کو تروتازہ کرنے کے لیے بہتی ہے، اور جو ہلاک ہونے کے لیے تیار ہیں، زندگی کا پانی پینے کے لیے بے تاب ہیں۔ مسیح کی صلیب کا اصول ان سب کو مانتا ہے جو ایمان لانے کی بھاری ذمہ داریوں کے تحت خود سے انکار کرتے ہیں، دوسروں کو روشنی دیتے ہیں، اور روشنی کو بڑھانے کے لیے اپنے ذرائع دیتے ہیں۔ اگر وہ جنت کے سلسلے میں ہیں تو وہ فرشتوں کے ساتھ ہم آہنگی سے کام میں مصروف ہوں گے۔

(9)۔ محبت کے خدا اور اس کے بچوں کی 5 خصوصیات کیا ہیں؟

آخر میں، آپ سب ایک ذہن کے ہو، ایک دوسرے کے لیے ہمدردی رکھتے ہو بھائیوں کی طرح پیار کریں، نرم دل رہیں، شائستہ رہیں (1 پطرس 3:8)

خدا کا کلام اپنے بچوں میں سے ہر ایک پر حکم دیتا ہے: "تم سب ایک دماغ ہو، ایک دوسرے پر رحم کرو، بھائیوں کی طرح پیار کرو، رحم کرو، شائستہ بنو۔" 1 پطرس 3:8۔ اب جب تک صبر میں خدا پرستی شامل نہیں کی جاتی انسان اس برادر مہربانی کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہماری دنیا میں اپنے مشن میں، مسیح نے انسان کو خدا کی روح کے احسانات دکھائے ہیں، جو قبول ہونے پر، پورے انسان کو، بیرونی طور پر اور اندرونی طور پر، اس کے غرور کو گھٹانے اور اس کی رہنمائی کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو زیادہ عزت نہ دے

بلکہ اپنے بھائی کو خدا کے نزدیک قیمتی سمجھیں کیونکہ مسیح نے اس کی روح کی لامحدود قیمت ادا کی۔ جب انسان کی قدر خدا کی ملکیت کے طور پر کی جاتی ہے تو ہم مہربان، ملنسار ہوں گے اور اس کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ یسوع مسیح کا مذہب حقیقی آسمانی شائستگی کا نظام ہے اور حسب عادت نرمی، جلاوطنی کی مہربانی کی عملی نمائش کا باعث بنتا ہے۔ جس کے پاس دینداری ہے وہ اس فضل کو بھی شامل کرے گا، سیڑھی پر ایک قدم اوپر لے جائے گا۔ وہ جتنی اونچی سیڑھی پر چڑھتا ہے، اس کی زندگی، اس کے جذبات، اس کے اصولوں میں خدا کا فضل زیادہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ سیکھ رہا ہے، ہمیشہ خدا کے ساتھ اپنی قبولیت کی شرائط سیکھ رہا ہے، اور آسمانوں میں وراثت حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ کردار میں مسیح کی طرح بن جائے۔ رحم کی پوری اسکیم یہ ہے کہ سخت مزاج کو نرم کیا جائے اور جلاوطنی میں جو کچھ بھی سخت ہو اسے بہتر بنایا جائے۔ اندرونی تبدیلی بیرونی اعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔ خدا کی روح کی نعمتیں کردار کی تبدیلی میں پوشیدہ طاقت کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ مسیح کا مذہب کبھی بھی کھٹے، موٹے اور غیر مہذب عمل کو ظاہر نہیں کرے گا۔ شائستگی بائبل کی ایک خوبی ہے۔ برادرانہ مہربانی کے اس فضل کی فضیلت مسیح کی زندگی کو نمایاں کرتی ہے۔ زمین پر کبھی بھی اس طرح کے شائستگی کی نمائش نہیں کی گئی جیسا کہ مسیح نے ظاہر کیا تھا، اور ہم اس کی قدر کو زیادہ نہیں سمجھ سکتے۔

(10)۔ ہمیں اپنی ذات سے زیادہ کس کی عزت کرنی چاہیے اور کس کی دلچسپی کی تلاش کرنی چاہیے؟

خود غرضی یا غرور سے کچھ نہ ہونے دیا جائے، لیکن ذہنی پستی میں ہر ایک دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھنے دے۔ آپ میں سے ہر ایک کو نہ صرف اپنے مفادات کے لیے بلکہ دوسروں کے مفادات کے لیے بھی دیکھنا چاہیے۔ (فلیپیوں 4-3:2)

اگر آسمان کی عظمت انسان کے لیے اپنی محبت ظاہر کرنے کے لیے بہت کچھ کر سکتی ہے تو مردوں کو اندھیروں اور مصائب کے گڑھے سے باہر نکلنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے لیے کیا نہیں کرنا چاہیے! مسیح نے کہا، "ایک دوسرے سے محبت کرو، جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے۔" زیادہ محبت کے ساتھ نہیں کیونکہ "اس سے بڑی محبت کوئی انسان نہیں رکھتا، کہ آدمی اپنے دوستوں کے لیے اپنی جان دے دیتا ہے۔" ہماری محبت اکثر خود غرض ہوتی ہے، کیونکہ ہم اسے مقررہ حد تک محدود کرتے ہیں۔ جب ہم مسیح کے ساتھ قریبی اتحاد اور رفاقت میں آئیں گے، ہماری محبت اور ہمدردی اور ہمارے احسان کے کام گہرائی تک پہنچیں گے اور ورزش کے ساتھ وسیع اور مضبوط ہوں گے۔ مسیح کے پیروکاروں کی محبت اور دلچسپی دنیا کی طرح وسیع ہونی چاہیے۔ جو لوگ محض "میں اور میرا" کے لیے رہتے ہیں وہ جنت میں ناکام ہو جائیں گے۔

(11)۔ خدا نے ہم سب کو ایک یا دوسرے درجے میں دوسروں کی برکت کے لیے کیا عطا کیا ہے؟

اور ایک کو اس نے پانچ ٹیلنٹ دیئے، دوسرے کو دو، اور دوسرے کو، ہر ایک کو اس کی اپنی صلاحیت کے مطابق؛ اور فوراً سفر پر روانہ ہوا۔ (متی 25:15)

سچائی کے بچانے والے علم میں لانے کے لیے بہت سی روحیں ہیں۔ گھٹیا اپنے باپ کے گھر سے بہت دور ہے، بھوک سے مر رہا ہے۔ وہ ہماری ہمدردی کی چیز ہے۔ کیا آپ پوچھتے ہیں: "خدا ان لوگوں کو کس طرح دیکھتا ہے جو اپنے گناہوں میں ہلاک ہو رہے ہیں؟" میں آپ کو کیلوری کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔ خدا نے "اپنا اکلوتا بیٹا دیا، کہ جو بھی اس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" یوحنا 3:16۔ نجات دہندہ کی بے مثال محبت کے بارے میں سوچو۔ جب کہ ہم ابھی گنہگار تھے، مسیح ہمیں ہمیشہ کی موت سے بچانے کے لیے مر گیا۔ اس عظیم محبت کے بدلے

میں جس کے ساتھ مسیح نے آپ سے محبت کی ہے، آپ کو اس کے پاس اپنی شکر گزار پیش کرنا ہے۔ آپ کو اپنی طرف سے شکریہ ادا کرنا ہے۔ آپ کا وقت، آپ کی صلاحیتیں، آپ کے ذرائع۔ سب کھوئے ہوئے لوگوں کی بچت کے لیے محبت کی لہر میں دنیا کی طرف رواں دواں ہیں۔ یسوع نے یہ ممکن بنایا ہے کہ آپ اس کی محبت کو قبول کریں اور خوشگوار تعاون کے ساتھ اس کے خوشبودار اثر کے تحت کام کریں۔ وہ آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اپنے مال کو بے لوث خدمت میں استعمال کریں، کہ اس کی روحوں کی نجات کا منصوبہ طاقت کے ساتھ آگے بڑھایا جائے۔ وہ آپ سے توقع کرتا ہے کہ آپ اپنی غیر منقسم توانائیاں اس کے کام کو دیں گے۔

(12)۔ وہ کون سے شاندار الفاظ سنیں گے جنہوں نے مسیح کے لیے اپنی محبت کی وجہ سے دوسروں سے محبت اور برکت کے لیے اپنی صلاحیتوں اور ذرائع کو استعمال کیا ہے؟

اس کے مالک نے اس سے کہا، 'اچھا، اچھا اور وفادار نوکر؛ آپ کچھ چیزوں پر وفادار رہے ہیں، میں آپ کو بہت سی چیزوں پر حکمران بناؤں گا۔ اپنے رب کی خوشی میں داخل ہو جاؤ۔' (متی 25:23)

خداوند اس صلاحیت کی تحقیقات کرے گا جو اس نے ہمیں سونپی ہے۔ اس نے اپنے خون اور اپنے نفس کی تردید اور قربانی اور مصائب کی اجرت ادا کی ہے تاکہ خدا کے ساتھ ایک مزدور کی حیثیت سے ہر جان کی رضامندانہ خدمت کو محفوظ بنایا جاسکے۔ اگر صرف سب نے خدا کے سامنے اپنی ذمہ داریوں کو تحفوں کو سونپے گئے ہنروں میں استعمال کیا تو یسوع مسیح کے ذریعے خدا کو کتنی آمدنی ہوگی! ایک پر تہیجا استعمال سے بڑھ سکتا ہے اور بڑھتا جائے گا۔ سب سے کم تحفہ، عاجزانہ خدمت، ذہنوں

تک پہنچ سکتی ہے اور دلوں کو متاثر کر سکتی ہے جو بڑی صلاحیتوں کے مالک نہیں ہیں۔ اب کام کرنے کا ہمارا بہترین وقت ہے۔ انفرادی دورہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یسوع مسیح کے لیے محبت اور انسانی روحوں سے محبت میں سچائی کو ہر خاندان تک پہنچانا ہے، ہر آتش فشاں کے ذریعے بات کی جاتی ہے کہ آپ تک رسائی ممکن ہے۔... ذہن میں رکھو کہ روح القدس کارکن ہے۔ خدا کے لیے کام کرنے والا انسانی ایجنٹ تنہا نہیں ہے۔ استقامت، نرمی، ہمدردی، دعا اور محبت میں محنت خطبات سے زیادہ کام کرے گی۔ خداوند یسوع، دنیا کو گناہ کی لعنت سے بچانے کے لیے اپنی جان دے کر، ہماری آنکھوں کے مقابلے میں اس سے بڑی چیزوں کا ارادہ رکھتا ہے۔ روح القدس ان چینلز کا انتظار کر رہی ہے جن کے ذریعے کام کرنا ہے۔ شیطان ہمیشہ فتح نہیں پاتا۔ خدا کی روح چرچ پر ڈالی جائے گی جیسے ہی برتن اسے حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں۔

میں اب سمجھتا ہوں کہ جن کے ساتھ انتھک محنت اور مہربانی سے پیش آنے کی ضرورت ہے وہی لوگ اس کے کم سے کم مستحق ہیں۔ میں مسیح سے کہتا ہوں کہ وہ مجھے اس کی ہمدردی، ترس، دلی محبت سے بھر دے کہ میں ان لوگوں اور ان سب کے ساتھ ان کی عکاسی کرتا ہوں جن سے میں رابطہ کرتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں خدا کی روح کے لیے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھ میں بسے کہ جب مجھے اس کی خاطر ستایا جائے تو میں نفرت کے لیے محبت اور برائی کے لیے بھلائی واپس کر سکتا ہوں۔ میں معافی کے اسی جذبے کے لیے دعا کرتا ہوں جس کا مسیح نے صلیب پر مظاہرہ کیا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

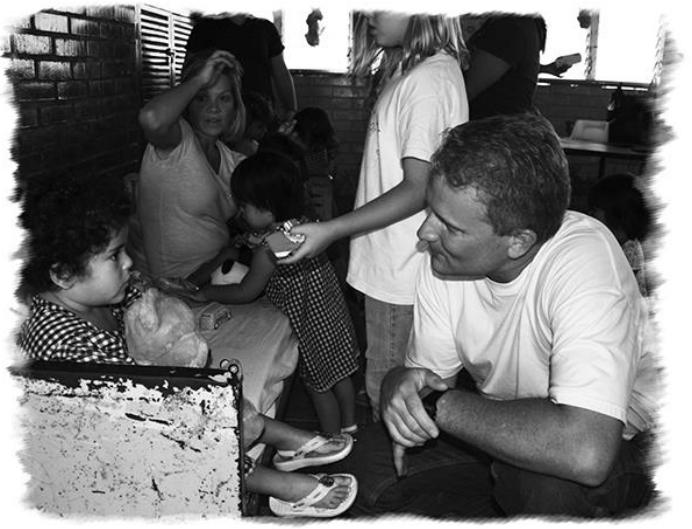
میں دیکھتا ہوں کہ کس طرح فدیہ کا منصوبہ شروع ہوتا ہے اور ایک نئے تحفے کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور مجھے دوسروں کی نجات کے لیے اسے آگے بڑھانے کا اعزاز حاصل ہے۔ میں خدا کی روح کے لیے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس استحقاق کا وفادار محافظ بننے اور اس کی صلاحیتوں اور وسوسوں سے خدا آپ کو ایک خاندان کے طور پر پیار پیدا کرنے کے لیے پکارتا ہے، اپنے بارے میں کم حساس اور دوسروں کے غموں اور آزمائشوں کے لیے زیادہ حساس ہو جائے۔ یہ خود غرض روح جو آپ نے اپنی تمام زندگیوں کو پسند کی ہے اس کی صحیح نمائندگی پادری اور لاوی کرتے ہیں جو دوسری طرف بد بختوں کے پاس سے گزرے۔ انہوں نے دیکھا کہ اسے مدد کی ضرورت ہے، لیکن جان بوجھ کر اس سے گریز کیا۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں دیکھتا ہوں کہ کس طرح فدیہ کا منصوبہ شروع ہوتا ہے اور ایک تحفے کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور مجھے دوسروں کی نجات کے لیے اسے آگے بڑھانے کا اعزاز حاصل ہے۔ میں خدا کی روح کے لیے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس استحقاق کا وفادار محافظ بننے اور اس کی صلاحیتوں اور وسائل کو دوسروں کی برکت کے لیے استعمال کرنے کی طاقت دے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

یہ میرے دل کی خواہش ہے کہ باپ کے لبوں سے وہ مبارک الفاظ سنیں، "اچھا میرے نیک اور وفادار خادم، خداوند کی خوشی میں داخل ہو۔" اور میں خوشی سے اپنا تاج اس کے قدموں میں ڈالوں گا تاکہ اس کی تعریف واپس کروں!



سبق 19

محبت کا اثر۔

(1)۔ "روشنی میں رہنا" کا کیا مطلب ہے، اور اگر ہم اسے اپنی زندگی میں لاگو کریں تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جو اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے وہ روشنی میں رہتا ہے، اور اس میں ٹھوکر کھانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ (1 یوحنا 2:10)

وہ روشنی میں ہے۔ خدا مسلسل روشنی سے گھرا ہوا ہے جو خود سے نکلتا ہے۔ سب سے بہتر جو مسیحی کر سکتے ہیں وہ روشنی کی کرنوں میں چلنا ہے جو خدا کی طرف سے نکلتی ہے۔ جیسا کہ ایک سیاہ اندھیرے اور نامعلوم راستے پر ایک گائیڈ کی روشنی کی پیروی کرے گا، اسی طرح خدا کا بچہ زندگی کے راستے پر خداوند کی روشنی کی پیروی کرے گا۔ (2۔ کر نسی 6:4 ph افسی 8:5)۔ اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں تو ہم خدا کے ساتھ چلتے ہیں، جس سے روشنی چمکتی ہے، اور نہ صرف اس کے ساتھ بلکہ دیگر تمام لوگوں کے ساتھ بھی جو رب کی پیروی کر رہے ہیں، رفاقت رکھتے ہیں۔ ایک ہی خدا کی خدمت، ایک ہی سچائیوں پر یقین، زندگی کے راستے پر ایک ہی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، ہم اتحاد میں چلنے میں ناکام نہیں ہو سکتے۔ ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے مابین خراب مرضی کی معمولی سی علامت ہمیں اپنے

طرز عمل پر نظر ثانی کرنا چاہیے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہم زندگی کے روشن راستے سے دور نہیں ہٹ رہے ہیں۔ خدا محبت ہے۔ روشنیوہ جو نفرت کرتا ہے۔ ایسا آدمی محبت کرنے والے کے بالکل برعکس ہوتا ہے (v. 10)۔ خدا کی زندگی دینے والی روشنی میں رہنے یا رہنے کے بجائے وہ روحانی اندھیرے میں رہتا ہے۔

(2)۔ اگر ہم دوسروں سے محبت کرتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں، تو ان کے ساتھ ہمارے تعلقات میں کیا حاصل ہوگا؟

اور سب سے بڑھ کر ایک دوسرے کے لیے شدید محبت ہے، کیونکہ "محبت گناہوں کی کثرت کو پورا کرے گی۔" (1 پطرس 8:4)

وہ محبت جو لمبے عرصے تک برداشت کرتی ہے اور مہربان ہوتی ہے وہ ناقابل معافی جرم میں کسی بے راہ روی کو بڑھا نہیں دے گی، اور نہ ہی یہ دوسروں کی غلطیوں کا سرمایہ بنائے گی۔ صحیفے واضح طور پر یہ سکھاتے ہیں کہ غلطی کرنے والوں کے ساتھ برداشت اور غور سے پیش آنا چاہیے۔ اگر صحیح راستے پر عمل کیا جائے تو بظاہر کمزور دل مسیح کے لیے جیت سکتا ہے۔ یسوع کی محبت بہت سارے گناہوں پر محیط ہے۔ اس کا فضل کبھی بھی کسی دوسرے کی غلطیوں کو ظاہر کرنے کا باعث نہیں بنتا جب تک کہ یہ ایک مثبت ضرورت نہ ہو۔

(3)۔ جب ہم اپنے دل، جان، دماغ اور طاقت سے خداوند سے حقیقی محبت کرتے ہیں تو ہم اپنے پڑوسی کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیں گے؟

اور دوسرا، اس کی طرح، یہ ہے: "تم اپنے پڑوسی کو اپنے طور پر پسند کرو گے۔" ان سے بڑا کوئی اور حکم نہیں ہے۔ (مرقس

یہ فرض کرنا سب سے بڑا اور مہلک دھوکہ ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لیے مسیح جیسی محبت کے بغیر ابدی زندگی پر یقین رکھ سکتا ہے۔ جو خدا اور اس کے پڑوسی سے محبت کرتا ہے وہ روشنی اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ خدا اس میں اور اس کے چاروں طرف ہے۔ عیسائی اپنے ارد گرد رہنے والوں کو قیمتی جانوں کے طور پر پسند کرتے ہیں جن کے لیے مسیح مر گیا ہے۔ پیار سے عیسائی جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ "خدا محبت ہے" اور "اس طرح ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم اس کے احکامات پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسے جانتے ہیں۔ جو کہتا ہے کہ میں اسے جانتا ہوں اور اس کے احکامات کو نہیں مانتا وہ جھوٹا ہے اور اس میں سچائی نہیں ہے۔ یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے۔ یہ وہ پھل ہے جو خدا کو واپس دینا ہے۔

(4)۔ آزادی اور محبت کے خدا کے قانون کی خوبصورتی کو دیکھنے کے بعد، ایک عیسائی کو کیا کرنا چاہیے جو برکت اور کردار کی طاقت لائے؟

لیکن جو شخص آزادی کے کامل قانون کو دیکھتا ہے اور اس میں جاری رہتا ہے، اور بھولنے والا نہیں بلکہ کام کرنے والا ہے، اس کو اپنے کاموں میں برکت ملے گی۔ (جیمز 1:25)

اگر کوئی آدمی اپنے بازو کا استعمال نہیں کرے گا تو یہ کمزور اور پٹھوں کی طاقت میں کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب تک مسیحی اپنی روحانی طاقتوں کو استعمال نہیں کرتا، وہ کردار کی کوئی طاقت، کوئی اخلاقی قوت حاصل نہیں کرتا۔ محبت ایک بہت قیمتی پودا ہے اور اگر اسے پھلتا پھولتا ہے تو اسے کاشت کرنا چاہیے۔ محبت کے قیمتی پودے کو نرمی سے پیش کیا جانا چاہیے (اس پر عمل کیا جانا چاہیے)، اور یہ مضبوط اور بھرپور اور پھلوں سے بھرپور ہو جائے گا، جس سے پورے کردار کا اظہار ہو گا۔ مسیح جیسی فطرت خود غرض نہیں، بے رحم نہیں ہے، اور ان لوگوں کی روحوں کو تکلیف

نہیں پہنچائے گی جو شیطان کے فتنوں سے نبرد آزما ہیں۔ یہ ان لوگوں کے جذبات میں داخل ہو جائے گا جو آزمائش میں مبتلا ہیں کہ آزمائشوں اور آزمائشوں کو اس طرح منظم کیا جائے گا کہ سونا نکالیں اور ڈروس کو استعمال کریں۔ یہ وہ عمل ہے جو خدا سب کو مقرر کرتا ہے۔ اس میں، مسیح کا سکول، سبھی روزانہ اپنے اسباق سیکھ سکتے ہیں، اساتذہ اور شاگرد دونوں، صبر، شائستگی، فراخ دلی، عظیم۔ آپ سب کو زندہ ایمان کے ساتھ مل کر دعا میں انتہائی خلوص کے ساتھ خدا کو ڈھونڈنا پڑے گا، اور خدا کا ڈھلتا ہاتھ آپ کے کردار میں اس کی اپنی تصویر نکالے گا۔ آزمائشیں آئیں گی، لیکن قابو نہیں پاسکیں گی۔ لیکن یسوع کی دستک اور آواز پر دل کھولنے کے فضل کے ذریعے، عیسائی کردار اور تجربہ زیادہ سے زیادہ خوبصورت اور آسمانی بڑھ رہا ہے۔ آئیے ہم ذہن میں رکھیں کہ ہم ان روحوں کے ساتھ معاملہ کر رہے ہیں جو مسیح نے اپنے لیے لامحدود قیمت کے ساتھ خریدی ہیں۔ اے گمراہوں سے کہو، خدا تم سے محبت کرتا ہے، خدا تمہارے لیے مر گیا۔ ان پر روئیں، ان کے ساتھ دعا کریں۔ ان پر آنسو بہائیں، لیکن ان سے ناراض نہ ہوں۔ وہ مسیح کی خریدی ہوئی ملکیت ہیں۔ ہر ایک کو ایک ایسا کردار ڈھونڈنا چاہیے جو اس کے تمام اعمال میں محبت کا اظہار کرے۔ "جو ان چھوٹے بچوں میں سے جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو ناراض کرے گا، اس کے لیے بہتر تھا کہ اس کے گلے میں ایک چٹان لٹکا دی جائے اور وہ سمندر کی گہرائیوں میں ڈوب جائے۔" دن بھر زندہ رہنے سے بہتر نہیں تھا کہ اس محبت سے خالی ہو جو مسیح نے اپنی ذات میں ظاہر کی ہے۔ کردار، اور اپنے بچوں پر حکم دیا ہے۔ مسیح نے کہا، "ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے۔" ہم ایک مشکل، غیر محسوس، ناقابل تلافی

(5)۔ کیا نتیجہ ہے جب مسیح جیسی محبت کے ساتھ ہم دوسروں کو احسان کا تحفہ دیتے ہیں؟

دیں، اور یہ آپ کو دیا جائے گا: اچھا پیمانہ، نیچے دبایا، مل کر ہلائیں
 ، اور دوڑنا آپ کے سینے میں ڈال دیا جائے گا۔ اسی پیمائش کے
 ساتھ جو آپ استعمال کرتے ہیں، یہ آپ کو واپس ناپا جائے گا۔
 (لوقا 6:38)

ہمیں انعام کا نہیں بلکہ خدمت کا سوچنا ہے۔ پھر بھی اس روح میں دکھایا
 گیا احسان اس کے بدلے میں ناکام نہیں ہو گا۔ "تمہارا باپ جو خود چھپ
 کر دیکھتا ہے وہ تمہیں کھلا کھلا انعام دے گا۔" اگرچہ یہ سچ ہے کہ خدا خود
 عظیم انعام ہے، جو ہر دوسرے کو گلے لگاتا ہے، روح اسے حاصل کرتی ہے
 اور اس سے لطف اندوز ہوتی ہے جب کہ وہ اس کے کردار میں مل جاتی
 ہے۔ صرف لائک ہی لائک کی تعریف کر سکتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے
 ہم انسانیت کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرتے ہیں کہ
 وہ خود ہمیں دیتا ہے۔ کوئی بھی اپنے دل اور زندگی میں جگہ نہیں دے سکتا
 کہ خدا کی نعمت کا دھارا دوسروں تک پہنچے، بغیر اپنے آپ کو بھرپور انعام
 ملے۔ پہاڑی سلسلے اور میدانی علاقے جو پہاڑی ندیوں کو سمندر تک پہنچانے
 کے لیے ایک چینل فراہم کرتے ہیں اس طرح کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ جو
 وہ دیتے ہیں سو گنا ادا کیا جاتا ہے۔ جو ندی اپنے راستے میں گاتی رہتی ہے
 اس کے لیے اس کے سبزی اور پھل کا تحفہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کے
 کناروں پر گھاس ایک تازہ سبز ہے، درختوں میں ایک بھرپور سبزہ ہوتا
 ہے، پھول زیادہ ہوتے ہیں۔ جب زمین موسم گرما کی تیز گرمی میں ننگی اور
 بھوری ہوتی ہے تو، درخت کی لکیر دریا کے راستے کو نشان زد کرتی ہے۔ اور
 وہ میدانی جس نے پہاڑ کے خزانے کو سمندر میں لے جانے کے لیے اس
 کے سینے کو کھول دیا تھا، تازگی اور خوبصورتی سے ملبوس ہے، اس جزا کا گواہ
 ہے کہ خدا کا فضل سب کو دینے والوں کو دیتا ہے خود کو ایک چینل کے طور
 پر دنیا میں اس کے اخراج کے لیے۔ {MB 81-82}

6۔ چھٹکارے کے تحفے کے بطور مبارک وصول کنندگان، دوسروں کے
 لیے اس کے ساتھ ہمارا کیا استحقاق اور اعلیٰ پکار ہے؟

جیسا کہ ہر ایک کو تحفہ ملا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ اس کی خدمت کریں، جیسا کہ خدا کے کئی گنا فضل کے اچھے ذمہ دار ہیں۔ (1 پطرس 4:10)

جیسا کہ فدیہ کا منصوبہ شروع ہوتا ہے اور تحفے کے ساتھ ختم ہوتا ہے، لہذا اسے آگے بڑھایا جانا ہے۔ قربانی کا وہی جذبہ جس نے ہمارے لیے نجات خریدی وہ سب کے دلوں میں بستے ہیں جو آسمانی تحفے کے حصہ دار بنتے ہیں۔ پیٹر رسول کہتا ہے: "جیسا کہ ہر آدمی کو تحفہ ملا ہے، اسی طرح ایک دوسرے کی خدمت کرو، خدا کے کئی گنا فضل کے اچھے محافظ کے طور پر۔" یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا جب انہوں نے انہیں آگے بھیجا: "آپ نے آزادانہ طور پر وصول کیا ہے، آزادانہ طور پر دیں۔" جو مسیح کے ساتھ مکمل طور پر ہمدردی رکھتا ہے اس میں کچھ بھی خود غرض یا خصوصی نہیں ہو سکتا۔ جو زندہ پانی پیتا ہے وہ پائے گا کہ اس کے اندر پانی کا ایک کنواں ہے جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے نکلتا ہے۔ اس کے اندر مسیح کی روح صحرا میں ایک چشمے کی طرح ہے، جو سب کو تروتازہ کرنے کے لیے بہتی ہے، اور جو ہلاک ہونے کے لیے تیار ہیں، زندگی کا پانی پینے کے لیے بے تاب ہیں۔ یہ وہی محبت اور خود قربانی کا جذبہ تھا جو مسیح میں رہتا تھا جس نے پولس رسول کو اپنی کئی محنتوں پر مجبور کیا۔ "میں مقروض ہوں،" وہ کہتا ہے، "یونانیوں اور وحشی دونوں کے لیے؛ دونوں عقلمندوں اور نادانوں کے لیے" میرے لیے جو سب سے کم سنتوں سے کم ہے، کیا یہ فضل دیا گیا ہے، کہ میں غیر قوموں کے درمیان مسیح کی ناقابل تلاش دولت کی تبلیغ کروں؟" ہمارے پروردگار نے ڈیزائن کیا ہے کہ اس کا کلیسا دنیا کو اس بھرپوری اور کثرت کی عکاسی کرے جو ہم اس میں پاتے ہیں۔ ہم مسلسل خدا کا فضل حاصل کر رہے ہیں، اور اسی کی فراہمی کے ذریعے ہم دنیا کو مسیح کی محبت اور احسان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اگرچہ تمام آسمان حیرت زدہ ہے، چھٹکارے کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے زمین کے ہر حصے میں قاصد بھیج رہے ہیں، زندہ خدا کا چرچ بھی مسیح کے ساتھ شریک مزدور

ہے۔ ہم اس کے صوفیانہ جسم کے رکن ہیں۔ وہ سر ہے، جسم کے تمام اعضاء کو کنٹرول کرتا ہے۔ یسوع خود، اپنی لامحدود رحمت میں، انسانی دلوں پر کام کر رہا ہے، روحانی تبدیلیوں کو اتنا حیرت انگیز بنا رہا ہے کہ فرشتے حیرت اور خوشی سے دیکھتے ہیں۔ وہی بے لوث محبت جو ماسٹر کی خصوصیت کرتی ہے اس کے حقیقی پیروکاروں کے کردار اور زندگی میں نظر آتی ہے۔ مسیح توقع کرتا ہے کہ مرد اس دنیا میں رہتے ہوئے اس کی الہی فطرت کے شریک بن جائیں گے، اس طرح نہ صرف اس کی شان خدا کی تعریف کی عکاسی کرتی ہے، بلکہ دنیا کی تاریکی کو آسمان کی چمک سے روشن کرتی ہے۔ اس طرح مسیح کے الفاظ پورے ہوں

(7)۔ جب ہم نے دل سے محبت کی مشق کی تو کم از کم ضروریات کی خدمت کی، آسمان کی نظر میں ہم نے کس کی خدمت کی؟

اور بادشاہ جواب دے گا اور ان سے کہے گا، ”یقیناً سے، میں تم سے کہتا ہوں، جیسا کہ تم نے ان چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ کیا، تم نے میرے ساتھ کیا۔“ (متی 25:40)

ہر عمل، انصاف اور رحمت اور احسان کا ہر عمل، جنت میں موسیقی بناتا ہے۔ اپنے تخت سے باپ اپنے سب سے قیمتی خزانوں کے ساتھ ان کو انجام دینے والے کو دیکھتا ہے اور ان کی تعداد کرتا ہے۔ "اور وہ میرے ہوں گے، میزبانوں کا رب فرماتا ہے، جب میں اپنے زیورات بناتا ہوں۔" ضرورت مندوں یا مصیبتوں کے ساتھ ہر رحم کرنے والا عمل گویا یسوع کے ساتھ کیا گیا ہے۔ جو بھی غریبوں کی مدد کرتا ہے، یا مصیبت زدہ اور مظلوموں کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے، اور یتیموں سے دوستی کرتا ہے، اپنے آپ کو یسوع کے ساتھ زیادہ قریبی تعلق میں لاتا ہے۔

(8)۔ دوسروں کے ساتھ نا انصافی کے ہمارے اعمال کے بجائے، دلی محبت کے کچھ اعمال کیا ہیں جن کا ہمیں حتمی فیصلے میں فیصلہ کیا جائے گا؟

کیونکہ میں بھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانا دیا۔ مجھے پیاس لگی اور تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں ایک اجنبی تھا اور آپ نے مجھے اندر لے لیا۔ میں ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ میں بیمار تھا اور آپ نے مجھ سے ملاقات کی۔ میں جیل میں تھا اور تم میرے پاس آئے۔

"(متی 25:35-36)"

دعائیں، نصیحتیں اور باتیں سستے پھل ہیں، جو اکثر بندھے رہتے ہیں، لیکن وہ پھل جو اچھے کاموں میں ظاہر ہوتے ہیں، ضرورت مندوں، یتیموں اور بیواؤں کی دیکھ بھال کرتے ہیں، حقیقی پھل ہیں، اور اچھے درخت پر قدرتی طور پر اگتے ہیں۔ جب دل ہمدردی کے بوجھل دلوں سے ہمدردی کرتے ہیں۔ اور غم، جب ہاتھ ضرورت مندوں کو پہنچایا جاتا ہے، جب ننگے کپڑے پہنے جاتے ہیں، اجنبی نے آپ کے آتش فشاں کی نشست پر اور آپ کے دل کی جگہ پر استقبال کیا، فرشتے بہت قریب آرہے ہیں، اور جواب دینے والے تناؤ کا جواب جنت میں دیا جاتا ہے۔ ہر عمل، انصاف اور رحم اور احسان کا ہر عمل، جنت میں میٹھی موسیقی کی گھنٹی بناتا ہے۔ ہمارا آسمانی باپ ہمارے راستے میں بھیس بدل کر برکتیں دیتا ہے، جسے کچھ خوف سے نہیں چھوئیں گے وہ اپنے لطف سے محروم ہو جائیں گے۔ فرشتے یہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ کیا ہم اپنی نیکیوں کے پہنچنے کے مواقع کو قبول کرتے ہیں۔ یہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ کیا ہم دوسروں کو برکت دیں گے، تاکہ وہ ہمیں برکت دے۔ خداوند نے خود ہمیں فرق کیا ہے۔ کچھ غریب، کچھ امیر، کچھ مصیبت زدہ۔ تاکہ سب کو ایک کردار بنانے کا موقع مل سکے۔ غریبوں کو خدا کی طرف سے جان بوجھ کر اجازت دی گئی ہے، تاکہ ہم آزمائے جائیں اور ثابت ہو جائیں، اور جو ہمارے دلوں میں ہے اسے تیار کریں۔

(9)۔ عظیم فیصلے میں، ماپنے والی چھڑی کیا ہوگی جو ظاہر کرتی ہے کہ اگر ہم واقعی خدا سے محبت کرتے ہیں اور جنت کے لیے موزوں ہیں؟

یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں
نے تم سے محبت کی ہے۔ (یوحنا 12:15)

انسان سے محبت خدا کی محبت کا زمینی مظہر ہے۔ اس محبت کو لگانا تھا، ہمیں
ایک خاندان کے بچے بنانا، کہ جلال کا بادشاہ ہمارے ساتھ ایک ہو گیا۔ اور
جب اس کے جدا ہونے والے الفاظ پورے ہوتے ہیں، "ایک دوسرے
سے محبت کرو، جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے" (یوحنا 12:15) جب
ہم دنیا سے پیار کرتے ہیں جیسا کہ اس نے اسے پسند کیا ہے، تو ہمارے لیے
اس کا مشن پورا ہو گیا ہے۔ ہم جنت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارے دلوں
میں جنت ہے۔ {DA 641} رب اچھا ہے۔ وہ مہربان اور نرم دل ہے۔
وہ اپنے ہر بچے سے واقف ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کیا کر رہا
ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کو کتنا کریڈٹ دینا ہے۔ کیا آپ اپنی کریڈٹ
لسٹ اور اپنی مذمت کی فہرست نہیں ڈالیں گے، اور خدا کو اپنا کام کرنے
دیں گے؟ آپ کو جلال کا تاج دیا جائے گا اگر آپ اس کام میں شرکت
کریں گے جو خدا نے آپ کو دیا ہے۔

(10)۔ فیصلے کے عظیم دن پر، وہ کون سے مبارک الفاظ سنیں گے جنہوں
نے دنیا میں ان لوگوں سے پیار کیا جیسا کہ مسیح نے پیار کیا تھا؟

پھر بادشاہ اپنے دائیں ہاتھ والوں سے کہے گا، 'آؤ، میرے باپ
کی برکت، دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی بادشاہت
کے وارث ہو' (متی 25:34)

فیصلے کے دن، وہ لوگ جو اپنی روزمرہ کی زندگی میں وفادار رہے ہیں، جو
اپنے کام کو دیکھنے اور اسے کرنے میں جلدی کرتے ہیں، تعریف یا منافع
کے بارے میں نہیں سوچتے، یہ الفاظ سنیں گے، "آؤ، میرے باپ کی

برکت، وارث ہو بادشاہی جو دنیا کی بنیاد سے آپ کے لیے تیار کی گئی ہے۔ مسیح کرتا ہے۔ انہوں نے جو فصیح تقریریں کیں، جو دانشورانہ طاقت انہوں نے ظاہر کی، یا ان کے دیے گئے لبرل عطیات کی تعریف نہ کی۔ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کرنے کے لیے ہے جنہیں عام طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے کہ ان کو انعام دیا جاتا ہے۔ "میں بھوکا تھا، اور آپ نے مجھے گوشت دیا،" وہ کہتے ہیں۔ "جتنا تم نے میرے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا ہے، تم نے میرے ساتھ کیا ہے" جب سب کے معاملات خدا کے سامنے نظر ثانی کے لیے آتے ہیں، سوال، انہوں نے کیا دعویٰ کیا؟ کبھی نہیں پوچھا جاتا، لیکن، انہوں نے کیا کیا ہے؟ کیا وہ لفظ پر عمل کرنے والے ہیں؟ کیا وہ اپنے لیے جیتے ہیں؟ یا کیا وہ احسان کے کاموں میں، احسان کے کاموں میں، محبت میں، دوسروں کو اپنے سے پہلے ترجیح دیتے ہیں، اور اپنے آپ سے

انکار کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کو برکت دے سکتے ہیں؟ اگر ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ان کی زندگی رہی ہے، کہ ان کے کردار کو نرمی، خودداری اور احسان کے ساتھ نشان زد کیا گیا ہے، تو انہیں مسیح کی طرف سے مبارک یقین اور نوازش ملے گی، "شباباش، "" آؤ، میرے مبارک ہو باپ، آپ کے لیے تیار کردہ بادشاہی کا وارث بنو۔

دنیا کی بنیاد "میرے دل کی خواہش ہے کہ روشنی کی کرنوں میں چلوں جو خدا کی طرف سے ایک سیاہ فام اور اندھیرے راستے پر ایک گائیڈ کی پیروی کرتے ہوئے نکلتا ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کہ یہ روشنی محبت ہے اور میں چاہتا ہوں کہ خدا کی محبت میرے ذریعے روشنی کے ذریعے دوسروں تک پہنچے تاکہ میں آسمان کی بادشاہی کے لیے مسیح کا ساتھی بنوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کہ محبت محض جذبات نہیں بلکہ عمل ہے۔ میری خواہش محبت کی روحانی طاقت کو استعمال کرنا ہے کہ یہ میری زندگی میں ایک طاقتور طاقت ہو سکتی ہے جو کہ دوسروں کو بہنے والی طاقت کی طرح ہو سکتی ہے۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

میں سمجھتا ہوں کہ دوسروں سے محبت کا عمل نہ صرف ان کے لیے صحرا میں ایک چشمے کی طرح ہے بلکہ واپس دینے والے کے پاس بہتا ہے اور روحانی ترقی کرتا ہے۔ میں اپنی زندگی میں یہ چاہتا ہوں۔

حلقہ: ہاں غیر حتمی

یہ میرے دل کی خواہش ہے کہ باپ کی طرف سے مبارک الفاظ سنیں، "اچھا کیا میرا وفادار بندہ رب کی خوشی میں داخل ہوا۔"